بیاضِ محمدی

مولّفہ

حضرت مولانا محمد احمد اللہ صاحب عمری مظفر نگری

PRICE PER BOOK
18/75
LAHORE

علمی کتاب خانہ۔ اُردو بازار۔ لاہور

MASOOD FAISAL JHANDIR LIBRARY
Acc No. 92841
★ MAILSI ★

TECHNICAL SUPPORT BY
CHUGHTAI
PUBLIC LIBRARY

Masood Faisal Jhandir Library

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

الحمد للہ علی توفیقہ کہ

رسالۂ عجالۃ النافعہ جامعہ عملیات الباہرہ

بیاضِ محمدی (اصلی)

مطابق نسخہ قلمی مکتوبہ دست خاص رقم زدہ
حضرت بقیۃ السلف الصالحین حجۃ اللہ علی العالمین مولانا الحاج القاری الحافظ ابو محمود مولانا الشیخ
محمد محدث التھانوی فاروقی چشتی صابری نقشبندی مجددی قدس سرہ کا اردو ترجمہ

عطاء المنان

مترجمہ

حضرت مولانا مولوی محمد احمد اللہ صاحب عمری مظفر نگری فاضل دیوبندی (خلیفہ و
جانشین حضرت مخدوم العالم متبع سنن نبوی نمونہ اخلاق محمدی الشیخ الاظہر مولانا مولوی
شیخ محمد عمر فاروقی تھانوی خلف الصدق و مؤلف بیاض قدس سرہ

مسمّی باسمت یعنی

مخزن عملیات محمدی

سنہ ۱۳۵۰

ملنے کا پتہ

علمی کتاب خانہ چوک اردو بازار لاہور

مطبوعہ: پنجاب پریس لاہور

مقدمۂ رسالہ

عطاء المنّان من اعمال المشائخ والقرآن

انسانی فطرت کا تقاضا ہے کہ وہ اپنی چند روزہ زندگی کو بہتر سے بہتر بنائے اور بعد الموت بقائے دوام حاصل کرے ان دونوں امور کے لیے ضرورت ہوئی، کسب مال اور حصول اولاد کی، تاکہ اول اس کے رفاہ حال کا باعث ہو اور ثانی وجہ بقائے دوام۔ اس لیے ان دونوں کے حصول کے لیے ہر قسم کی جائز و ناجائز کوشش کرتا ہے اور بسا اوقات ان کی محبت میں مذہب کو بھی پس پشت ڈال دیتا ہے اسی وجہ سے باری تعالیٰ نے اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ (تمہارے مال واولاد تمہارے لیے فتنہ وآزمائش خداوندی ہیں) فرما کر اُن کی دینی و دنیوی مضرتوں سے دنیا کو خبردار اور متنبہ فرمایا درحقیقت یہ دونوں فتنہ اور باعث ہلاکت ہیں، اگر خدا سے غافل کر دیں، لیکن اگر حدود شرعیہ کے اندر رہ کر مال واولاد سے متمتع ہو تو بجائے فتنہ و مذموم ہونے کے یہی باقیات الصّٰلحٰت اور محمود بن جاتے ہیں پس انسان کو لازم ہے ان کی مضرتوں سے بچنے اور ان سے منافع حاصل کرنے کیلئے ایسی تدابیر اختیار کرے کہ نہ دنیوی قانون کی گرفت میں آسکے نہ آخرت میں مواخذہ ہو، قرآن حکیم جو احکم الحاکمین کا آخری مکمل قانون ہے اور انسانی ضروریات و آسائش دارین کا متکفل و ضامن۔ اس نے وہ تمام تدبیریں بتائی ہیں جن پر عمل کرنے سے ہر شخص ابنائے جنس میں ہر دل ہو صاحب دولت و ثروت ہو، دشمنوں اور حاسدوں کے شر سے محفوظ و مامون ہو سکے اس کے علاوہ وہ متاہلانہ زندگی میں بھی اصلاح زوجین کا کفیل ہے، اور اولاد نرینہ پیدا ہونے کا وکیل، امراض جسمانی و روحانی خصوصیات اور عورتوں کو خبائث اور شیاطین

کے حملوں اور اندرونی بیماریوں سے بچانے کیلئے ایک حاذق طبیب اور مُسخر جنات ہے اسی لیے قرآن کریم کو شفا و رحمت فرمایا گیا ہے کما قال اللہ تعالےٰ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ. علماء متقدمین میں سے کسی بزرگ نے اسی آیت سے استنباط کر کے فرمایا ہے ؎

جمیع العلم فی القراٰن لکن ❊ تقاصر عنہ افہام الرجال

یعنی قرآن میں تمام علوم مثل کیمیاؤ ... غیر موجود ہیں

مگر عوام الناس کی عقلیں ان کے ادراک سے قاصر ہیں۔ سوائے اولیائے کاملین کے جیسا کہ مولانا روم علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

کیمیا و سیمیا و ریمیا ❊ کس نداند جز بذات اولیا

انہیں علوم میں سے نکات قرآنی کے ماہر علماء سلف نے انسان کے جلب منفعت و دفعیہ مضرت کے لیے قرآن شریف سے عملیات و تعویذات کا ایک مستقل فن ریاضات شاقہ و مجاہدات نفس کے بعد استنباط کیا اور ایک بیش بہا ذخیرہ اطبا جسمانی و یونانی کی طرح معالجات روحانی و جسمانی کا ضخیم کتابوں میں ہمارے لیے چھوڑا جس سے کروڑوں بندگان خدا کو عظیم منافع اور بے شمار دینی و دنیوی فوائد حاصل ہوئے۔ مجربات دیربی۔ نافع الخلائق، جواہر خمسہ کے اردو ترجمے شائع ہو کر مقبولیت عام حاصل کر چکے ہیں انہیں مجربات گنجینۂ عملیات میں سے ایک مختصر رسالہ بیاض محمدی بھی ہے جس کے عملیات عوام الناس میں تیر بہدف ثابت ہو چکے ہیں۔ مگر اس کے تمام عملیات فارسی و عربی میں ہونے کی وجہ سے مفید عام نہیں ہو سکے اسی وجہ سے یہ مختصر رسالہ باوجود طبع ہو جانے کے آج تک پردۂ خفا میں تھا ۱۳۵۰ھ میں ہمارے مکرم دوست مولانا مولوی محمد احمد اللہ صاحب عمری مظفر نگری نے اس کا با محاورہ ترجمہ اردو میں کیا جزاہ اللہ عنا خیر الجزا

مولوی صاحب موصوف حضرت مولانا مولوی شیخ محمد صاحب رح مصنف بیاض محمدی کے فرزند ارجمند مولانا مولوی محمد عمر صاحب تھانوی قدس

سرّہٗ. خلیفہ اول حضرت مولانا قاضی سید **محمد اسمٰعیل** صاحب منگلوری قدس سرّہٗ کے خاص مریدوں میں سے ہیں. بعد وفات شیخ برادرانِ طریقت کی نظرِ انتخاب آپ پر تھی. مگر مکروہاتِ دنیوی اور بعض خانگی پریشانیوں نے آپ کو تحصیل علوم دینیہ میں بھی ناقص رکھا اور مشاغل علمی و عملی کی طرف متوجّہ نہ ہونے دیا جس کا قلق آپکے دل میں ہمیشہ کانٹے کی طرح کھٹکتا رہتا تھا. کہ دفعتاً قائدِ ازلی نے آپ کی رہبری فرمائی اور کارسازِ حقیقی کی توفیق رفیق مساعد و مددگار ہوئی کہ ۱۳۵۵ھ کے آخر میں ایک مدّت دراز کی متاہلانہ زندگی کے بعد بمصداق ؎

کارِ دنیا کسے تمام نہ کرد ؛ ہر چہ گیرید مختصر گیرید

آپ نے علائق دنیویہ کو پس پشت ڈال کر سب سے پہلے اسی قبلۂ اہلِ علوم دار العلوم دیوبند کی طرف رجوع کیا. جہاں سے تقریباً چالیس برس پہلے بحسرت و ارمان لوٹ گئے تھے. شروع ۱۳۵۵ھ تک آپ نے اپنے علوم دینیہ حدیث و تفسیر کی تکمیل کی اور ان خوابوں کی تعبیر پوری ہوئی جو ۱۳۱۹ھ میں حضرت مولانا حاجی امداد اللہ صاحبؒ مہاجر مکّی کی زیارت اور بشارت سے آپ کو دکھایا گیا تھا. اور ۲۰ رمضان ۱۳۵۴ھ کی شب جمعہ کو حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحبؒ کے معانقہ جسمانی سے آپ کو حاصل ہوئی تھی فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ

۱۳۵۵ھ میں آپ نے رسالہ بیاض محمدی کا ترجمہ کیا اور ۱۳۵۶ھ کے زمانۂ قیام دیوبند میں مصنف رسالہ کے خاص تحریر کردہ قلمی رسالہ سے اس کو مکمل کر دیا آپ کو اپنے شیخ الشیوخ طریقت مؤلف بیاض کی تصنیفات سے خاص شغف اور محبّت تھی.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمہید

مختصر حالات مؤلف بیاض محمدی علیہ الرحمۃ

وسبب تالیف رسالہ ہذا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ ھُمْ حِزْبُ اللّٰہِ الْمُھْتَدِیْنَ

امابعد! حضرت خاتم المحدثین بقیۃ السلف الصالحین الحاج الحافظ القاری مولانا مولوی ابو محمود شیخ محمد صاحب محدث تھانوی قدس سرہٗ حضرت قطب الاقطاب میاں دو آب میاں جی نور محمد صاحب جھنجھانوی لوہاروی قدس سرہٗ کے خلفاء اجلہ میں سے تھے اور حضرت مولانا الحاج الحافظ محمد امداد اللہ صاحب تھانوی مہاجر مکی قدس سرہٗ کے پیر بھائی، نسباً شیخ فاروقی اور اس نامی گرامی خاندان سے تھے جو غدر ۱۸۵۷ء تک تھانہ بھون میں برسر اقتدار رہا اور جس کو نسلاً بعد نسلِ عہد اورنگ زیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ سے خطاب خانی ونوابی حاصل تھا حضرت مرشدی مولانا شیخ محمد عمر صاحب قدس سرہٗ تھانوی۔ حضرت مولانا شیخ محمد صاحبؒ کے چھوٹے صاحب زادے فرمایا کرتے تھے کہ نواب شیخ احمد صاحب ہمارے اجداد میں سے عہد عالمگیر میں منصب دار تھے شاہ اورنگ زیب نے ان کو مراحم خسروانہ سے **نواب فاروقی خاں** کا خطاب دیا جو نسلاً بعد نسلِ غدر ۱۸۵۷ء تک اس خاندان میں موروثی رہا۔ محلہ گھر میں مولانا کا عالی شان محل جو قاضی صاحب کا دیوان خانہ تھا انہی نواب فاروقی خاں کی یادگار ہے چونکہ اس خاندان میں ابتداء سے علم وفضل کی وراثت چلی آ رہی تھی اس لیے اس خاندان کا سب سے بڑا فرد علاوہ خطاب نوابی کے سلطنت کی

طرف قاضی القضاۃ کے عہدہ کا بھی منصب رکھتا تھا اور جس سلسلہ کی آخری کڑی نواب قاضی عنایت علیخاں صاحب مشہور معرکہ تھبیل شاملی ۱۸۵۷ء میں بالزام بغاوت روپوش ہو گئے تھے قاضی سعادت علیخاں صاحب شہید قاضی صاحب موصوف کے بڑے بھائی مولانا کے خسر بھی تھے اور حقیقی ماموں بھی حضرت مولانا کی جلالت قدر اور علمی فضائل کے بڑے بڑے جلیل القدر علماء قائل تھے حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ محدث دارالعلوم دیوبند اکثر آپ کی تعریف میں اس طرح رطب اللسان ہوتے تھے کہ

"ہمارے اکابر حضرات میں حضرت مولانا شیخ محمد صاحب بڑے بلند پایہ بزرگ ہوئے ہیں"۔

۱۲۲۳ھ میں مولوی حمداللہ خاں صاحب کے مشکوئے معلّٰی میں پیدا ہوئے ظہور احسن آپ کا تاریخی نام تھا ہوش سنبھالنے کے بعد حسب دستور شرفا استاد مکتبی کے سپرد کئے گئے. دس سال کی عمر میں کلام اللہ مع قواعد تجوید حفظ کیا اور ضروریات فقہ کے رسائل فارسی زبان میں پڑھکر اسی عمر میں دہلی بھیجدیئے گئے. دہلی میں حضرت بقیۃ المحدثین آخری چراغ خاندان شاہ ولی اللّٰہی مولانا شاہ محمد اسحاق صاحب قدس سرہٗ کا حلقہ تحدیث جاری تھا آٹھ سال دہلی رہکر علوم معقول و منقول میں کمال حاصل کیا زیادہ تر علوم دینیہ فقہ تفسیر و حدیث حضرت شاہ صاحب کی خدمت میں ہی حاصل کئے. اٹھارہ سال کی عمر میں وطن واپس تشریف لائے حضرت میاں جی نور محمد صاحب جھنجھانوی جو لوہاری کی ایک چھوٹی مسجد میں بچوں کو قرآن شریف اور ابتدائی کتب درسیہ فارسیہ کی تعلیم دے رہے تھے اور گمنامی کی حالت میں بسر کرنے کو اپنے لیے ذریعۂ عافیت تصور کئے ہوئے تھے حضرت حاجی امداد اللہ صاحب و حافظ محمد ضامن صاحب شہید کے دربار سے صادرہ سے آسمان معرفت کے مہر منیر بن کر اس وقت اپنے فیضان عالمگیر سے ذرہ ذرہ جوار کو روشن و منور کر رہے تھے حضرت مولانا شیخ محمد صاحب نے علمی تبحر اور نوجوانی

بہ تشویر بزرگان تو اس طرف توجہ نہ فرمائی بلکہ برادران وطن اور عزیزان گرامی حضرت حاجی صاحب وغیرہ کی توجہ دلانے سے حضرت میاں جی صاحب کی تحقیق کی آخر ادھر سے سنت فاروقی کی ہدایت ادھر سے حضرت میاں جی صاحب کے کشف وکرامات کا اظہار ہوا، کہ آپ اُمّی مرشد سے باخلاص تمام بیعت ہو گئے اور چند روز کے مجاہدات میں وہ مرتبہ سلوک وتصوف میں حاصل کیا جس کی عظمت وشان حضرت میاں جی صاحب کے ان خطوط سے ظاہر ہوتی ہے جو آنحضرت نے اپنے اس مرید رشید اور اپنے خلفاء حضرت حاجی صاحب وحافظ صاحب کے نام تحریر فرمائے ہیں اور جس کی نقل مطابق اصل کتاب انوار محمدی مصنفہ حضرت مولانا میں موجود ہے تصوف وحقائق ومعارف میں آپ کی چند کتابیں اب بھی پائی جاتی ہیں اگرچہ نایاب ہیں. عملیات وتعویذات میں اگرچہ آپ کو زیادہ انہماک وتوغل نہیں ہوا. مگر چونکہ طبیعت کے ذکی وذہین واقع ہوئے تھے محض رفاہ خلق اللہ کے لیے تھوڑی توجہ سے اس فن میں بھی کمال حاصل کر لیا. جہاں سے عملیات باتفاق آئے تجربہ کرنے کے بعد اپنی بیاض میں درج فرمایا. باوصف اس عدم توجہی کے جنات اور آسیب زدہ آپ کے نام سے کانپتے تھے.

نقل:- فقیر مترجم بیاض محمدی کی ایک بنگالی طالب علم سے جو دارالعلوم دیوبند میں پڑھتے تھے سنہ ۱۳۷۵ھ میں ملاقات ہوئی برسبیل تذکرہ حضرت مولانا کا ذکر آگیا وہ صاحب خود عملیات کا شوق رکھتے تھے مگر مولانا سے واقف نہ تھے آپ کا اسم گرامی سن کر تعجب وحیرت سے کہنے لگے "کیا یہی وہ مولانا ہیں؟ جن کا نام ہمارے اطراف میں اب تک مشہور ہے کہ جس وقت کوئی خبیث جن یا آسیب کسی کو ستائے اور اس سے لوگ عاجز ہو جائیں تو "شیخ محمد تھانوی" ہتھیلی پر لکھ کر آسیب زدہ کو دکھا دینے سے جن وآسیب فوراً فرار ہو جاتا ہے.

آپ کی وفات ماہ ربیع الثانی ۱۲۹۶ھ میں ہوئی عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا اور وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ غَیْرَ بَعِیْدٍ کا لفظ

غیر بعید آپ کی تاریخ وفات ہے، وفات کی شب میں ایک بزرگ نے خواب دیکھا کہ جامع مسجد دہلی کا دایاں مینار گر گیا۔ ایک بزرگ نے حضرتِ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ کسی کے انتظار میں کھڑے ہیں پوچھا تو فرمایا کہ مولوی شیخ محمد آنیوالے ہیں اُن کے لینے کے لیے آئے ہیں۔ یہ آپ کے اتباع سنت کا ثمرہ ہے جو آج تک آپکے متوسلین میں بحمد اللہ پایا جاتا ہے (ملخصات از حالات محمدی)

رسالہ بیاض محمدی جو مولانا کا خزانۂ عملیات ہے، مولانا کی وفات کے بعد آپ کے خلیفۂ مجاز حضرت مولانا قاضی محمد اسمٰعیل صاحب منگلوری رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد سے حضرت قاضی صاحب کے پیر بھائی حضرت مولانا مولوی بیدر رحم الٰہی صاحب منگلوری رحمۃ اللہ علیہ نے مکمل طبع کرا کر شائع کرایا مگر چند ہی روز بعد حضرت قاضی صاحب کے نام خط پر خط آنے لگے کہ آپ نے غضب کر دیا لوگ حب و تسخیر کے اعمال ناجائز طور پر عمل میں لا کر فتنے میں پڑ گئے" حضرت قاضی صاحب نے یہ معلوم کر کے جس قدر نسخے موجود تھے سب جلوا کر دریا برد کر دیئے، اور بقیہ بھی جہاں سے ہاتھ لگے دو گنی چوگنی قیمت دیکر مہیا کئے اور تلف کر دیئے اور اس کی تلافی اس طرح کی گئی کہ بیاض محمدی میں سے وہ عملیات تسخیر و حب جو تیر بہدف و سہل الحصول تھے نکال ڈالے اور مولانا رحم الٰہی صاحب نے دوبارہ ترتیب دے کر مطبع مجتبائی دہلی کو دے دیا۔ جنہوں نے بجنسہ اس کو فارسی و عربی میں طبع کر دیا۔

ابتداءً جس زمانہ میں یہ رسالہ طبع ہوا تھا فارسی زبان کی قدر تھی۔ مگر عرصہ تیس سال سے فارسی قریب قریب ہندوستان سے مفقود ہو گئی۔ عرصہ سے اہل علم و شائقین عملیات متمنی تھے کہ یہ مفید عام رسالہ اردو میں شائع ہو جائے۔ غالباً ۱۳۵۰ھ میں میرے استاذ مولانا مولوی نظام الدین صاحب کرانوی مرحوم نے جو اسی سلسلۂ شیخ محمدیہ میں بواسطہ حضرت قاضی محمد اسمٰعیل صاحب منگلوری قدس سرہٗ خلیفۂ خاص حضرت مولانا مؤلف بیاض محمدی منسلک تھے سب سے

پہلے تو یہ کی اور یہ چاہا کہ کہیں سے پہلی مطبوعہ اصلی بیاض محمدی مل جائے تو دو اس کو مکمل اردو میں شائع کر دیں، مگر باوجود کوشش بلیغ وہ اس کے حصول میں ناکام رہے چونکہ وہ خود بھی عملیات میں پورا دخل رکھتے تھے اور کافی ذخیرہ عملیات مجربہ کا ان کے پاس جمع تھا۔ اس لیے انہوں نے عملیات بیاض محمدی کے چند حصے کئے اور ہر حصے میں اپنے مجربہ عمل بطور ضمیمہ بھی شامل کر کے اس کا پہلا حصہ بیاض محمدی اصلی کے نام سے شائع کر دیا مگر افسوس کہ ان کے طول امل نے بمصداق ع پریشاں خواب من از کثرت تعبیرہا۔ ان کو مہلت نہ دی کہ وہ بیاض محمدی موجودہ کو مکمل اردو کر کے چھپوا دیتے آخر قضا الہٰی سے کالرا کے مشہور کمر توڑ وبا، عالمگیر بخار کے زمانہ میں مولوی صاحب موصوف داعی اجل کو لبیک کہہ گئے اور اس رسالہ کی مکمل اشاعت کی آرزو دل ہی دل میں لے گئے ع۔

اے بسا آرزو کہ خاک شد

فقیر تو اسی زمانہ سے خیال تھا کہ بمصداق ع اگر پدر نتواند پسر تمام کند۔ کسی طرح یہ نایاب اور مفید عام رسالہ اردو میں شائع ہو جائے۔ مگر مکروہات دنیویہ سے مجبور رہا۔ آخر ۱۳۵۵ھ میں باوجود ہجوم تفکرات کمر ہمت باندھ کر یہ رسالہ اردو میں مرتب کر لیا اور مخزن عملیات محمدی اس کا تاریخی نام قرار پایا۔ خوش قسمتی سے ۱۳۵۵ھ میں میرے شیخ طریقت سالک سنن مصطفوی بنونہ اسوۂ حسنہ نبوی مخدوم العالم حضرت مولانا مولوی شیخ محمد عمر صاحب فاروقی چشتی صابری نقشبندی مجددی قدس سرہٗ تھانوی خلف الصدق حضرت مولانا مصنف بیاض محمدی وخلیفۂ اول حضرت قاضی محمد اسمٰعیل صاحب منگلوری کے داماد برادر عزیز مولانا مولوی عطاء الحق صاحب سلمہٗ دیوبندی سے حضرت مصنف بیاض کے دست مبارک کا قلمی نسخہ دستیاب ہو گیا جس میں بہت سے عمل ایسے تھے جو مطبوعہ مجتبائی نسخے میں موجود نہیں تھے۔ اگرچہ اس کو وہ نسخہ تو نہیں کہہ سکتے جو اولاً مولوی رحم الہٰی صاحب نے شائع کیا تھا اگرچہ ظن غالب ہے کیونکہ یہ نسخہ خود مؤلف بیاض کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے

رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً واسعۃً۔ تاہم اس قلمی نسخے سے جو ان کو حضرت مولانا مرشدی قدس سرہٗ کی بڑی صاحبزادی سلمہا کی وساطت سے ملا تھا تمام زائد باتیں نقل کر لیں اور ان کو بھی اس سابقہ اردو نسخہ میں درج کر دیا۔ خصوصاً اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ کے خواص اور جبل کاف کی خاصیتیں سابقہ مطبوعہ مجتبائی دہلی میں نہیں تھیں میں نے حضرتِ مؤلف کے خاص تحریری نسخے سے نقل لیں میں اپنے برادر عزیز مولوی عطاء الحق صاحب کا بے حد مشکور ہوں کہ ان کی بدولت مجھ کو بیاض محمدی کی تکمیل کا فخر حاصل ہوا۔ میں امید کرتا ہوں کہ جو صاحب اس ترجمہ سے فائدہ اٹھائیں گے وہ مجھے اور مولوی صاحب موصوف کو بھی اور مولوی سید احمد مالک کتب خانہ اعزازیہ دیوبند کو بھی ضرور دعائے خیر میں یاد رکھیں گے۔

چونکہ رسالہ بیاض محمدی قدیم کے عملیات بالکل بیاضوں ہی طرح منتشر و بے ترتیب تھے اور بلا لحاظ ترتیب ان کو چھپوا دیا گیا تھا۔ مگر اب زمانہ کے انقلاب نے پچھلی تمام سادگیوں اور ربط کے قیمتی رشتے پر پانی پھیر دیا۔ بنظرِ سہولت عوام الناس میں نے بیاض محمدی کو ابواب و فصول پر ترتیب دیا۔ حضرت مولانا نے جو چہل اسمائے اعظم شروع بیاض میں لکھے ہیں وہ بے ترجمہ اور بے خواص کے تھے راقم نے حضرت مولانا الحاج شاہ عبد اللہ صاحب قدس سرہٗ کی مطبوعہ دلائل الخیرات میں سے خواص مع طریقہ زکوٰۃ چہل اسماء فارسی سے اردو میں ترجمہ کر کے اسمائے اعظم سے پہلے اضافہ کر دیئے اور چہل اسماء کا ترجمہ فارسی میں قلمی کتب خانہ [illegible] نسخہ سے بعینہٖ کر کے منظوم درج کیا۔ اور اس کے نیچے اس کا ترجمہ اردو میں کر کے درج کر دیا گیا ہے۔ اس نسخہ قلمی میں مولانا کے نسخہ سے بعض جگہ زیادتی و اختلاف تھا ہیں ان کو حاشیہ پر بطور نسخہ اس کو ظاہر کر دیا ہے آخر میں چہل ۴۰ وظائف مع ترجمہ فارسی مطبوعہ مجتبائی دہلی تاہم اس میں موجود ہے۔ مولوی عطاء الحق صاحب کے قلمی نسخہ میں جس کے چالیس خواص میں سے انیس خواص ملے ان کو دوسری کتابوں سے درج کر دیا۔ آخر رسالہ میں اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ نود و نہ 99 نام کے خواص و اسناد

قلمی نسخہ سے نقل کرکے کتاب کو مصدق ہوا الدل ہوا آخر ختم کرتا ہوں چہل اسمائے سے شروع ہو کر نو دونہ نام پر ختم ہوا۔ اسی ترتیب سے حضرت مولانا مؤلف بیانی نے اپنی قلمی بیاض میں لکھا ہے چہل اسمائے کے متعلق بعض مفید و مجرب خواص جواہر خمسہ سے بطور افادہ (ف) حاشیہ پر اضافہ ذکر دیئے۔

سب آخر میں ناظرین باتمکین سے گذارش ہے کہ عموماً یہ تمام اعمال اعمال قرآنی اور مستند بزرگوں کے ملفوظات سے لیے گئے ہیں ان میں بالکل وہی اثر ہے جو قرون دل سے لیکر اب سے چھبیس برس پہلے تک تھا مگر آہ جنگ عظیم اور یورپ کے استبدادی حکومت کی نحوست نے تمام دنیا سے خصوصاً ہندوستان سے علوم باطنہ کا اثر بہت کم کر دیا۔ اس کے علاوہ عملیات کے اثرات میں اکل حلال اور صدق مقال کو بہت بڑا دخل ہے۔ اور یہ دونوں چیزیں ہندوستان میں نایاب دنیا ہوتی جاتی ہیں۔ تاہم دنیا بامید قائم اپنا اعتقاد اول درست کر کے اکل حلال اور صدق مقال کا تا حد امکان خیال رکھ کر حلال کام کے لیے ان عملیات کو عمل میں لائے اور نا امید نہ ہو جائے انشاء اللہ العزیز جوئندہ یابندہ جلد یا بدیر یہ عملیات ضرور اپنا اثر دکھائیں گے۔ فتوحات و تسخیر خلائق میں نیت یہ ہونی چاہیے کہ خلق اللہ کو ہر ممکن فائدہ پہنچانے سے دریغ نہ کریں گے۔ اور حب و تسخیر کے عمل محض لوجہ اللہ کریں گے۔ حرام سے قطعاً اجتناب کریں گے تو انشاء اللہ العزیز کامیاب ہوں گے۔ در عملیات مقہوری اعداء میں محض دنیوی اور نفسانی جذبات سے دشمن کی مدافعت اور ان کی ہلاکت کا قصد نہ کرے بلکہ عتاب الٰہی و مؤاخذہ اُخروی سے نہایت خوف کرے کہ دنیا چند روزہ ہے ہمیشہ کی زندگی آخرت کی زندگی ہے اور وہاں کا عذاب دائمی ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

الغرض میں نے مولوی نظام الدین صاحب مرحوم کی طرح اس رسالہ میں اپنے مجربات داخل نہیں کئے اگرچہ بفضلہ تعالیٰ میرے پاس بھی مجربات کا کافی ذخیرہ موجود ہے۔ ہاں البتہ بعض جگہ ضمناً اپنا مجرب عمل بطور افادہ محض رفاہ

خلق اللہ کے لیے زیادہ کردیا جو بہت نافع ہے۔

فی الحال دعائے خیر کی بعد پر اس مہم عظیم کو طے کرتا ہوں واللہ ولی التوفیق وھو خیر رفیق۔

غرض نقشیست کز ما یاد ماند — کہ ہستی را نمی بینم بقائے
مگر صاحب دلے روزے برحمت — کند در حق این مسکین دعائے

بنام کنندہ نکو نامے چند. خاکسار محمد احمد اللہ عمری مظفرپوری کان اللہ لہ مترجم رسالہ بیاض محمدی.

باب اوّل

در ذکر چہل اسمائے اعظم باری تعالیٰ عزّ اسمہٗ

فصل اول خواص چہل اسمائے اعظم

منقول و ترجمہ از مجموعہ دلائل الخیرات
حضرت شیخنا الحاج شاہ محمد امداد اللہ صاحب

تھانوی فاروقی مہاجر مکی قدس سرہ العزیز اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ
عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی، اَمَّا بَعْد:۔ یہ چند سطریں ہیں بعض خواص
اسمائے اعظم کے بیان میں جو کہ مشائخ کرام سے وارد ہیں۔ یہ ہیں اگرچہ تعداد میں کتنے ہی
ہیں مگر اسمائے اربعین (یعنی چہل اسمائے اعظم) کے نام سے موسوم ہیں۔ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

جاننا چاہیے
چہل اسمائے اعظم کے عامل ہونے اور ان کی زکوٰۃ کا طریقہ:۔ کہ کشف

قلوب کے لیے رات کے وقت اکتیس بار پڑھے اور کشف قبور و ارواح کے
لیے چالیس روز تک روزانہ تین سو ساٹھ بار پڑھے۔ اور کسی کو اپنے اوپر مہربان
کرنے کے لیے اس کے سامنے جانے سے پہلے ایک بار پڑھے۔ اور دشمن کو عاجز
و مقہور کرنے کے لیے دس بار اور خلقت سے بے نیاز ہونے اور بصارت چشم اور
بصیرت قلب حاصل ہونے کے لیے پانچ مرتبہ اور قیدی کی رہائی کے لیے چھ بار۔ اور
دفعیہ دشمن و غائب کو حاضر کرنے کے لیے سات بار اور دنیا میں ہر دلعزیز ہونے
کے لیے نو مرتبہ۔ اور تسخیر خلائق کے لیے دس بار۔ اور محبت الٰہی پیدا کرنے کے لیے
گیارہ بار۔ اور دشمن کی ہلاکت اور طاعون و وبا کے لیے بارہ مرتبہ۔ اور تسخیر سلاطین
اور حکام کے لیے سورج کی ساعت نجومی میں ۔ بار صفائی قلب و تجلیہ روح
کے لیے رات کے آخری حصے میں آدھی رات سے صبح صادق تک تلاوت کرے۔

تک جس قدر پڑھا جا سکے پڑھے اور ڈاکوؤں اور لٹیروں سے محفوظ رہنے کے لیے بائیس بار اور تمام امور عظیمہ اور تمام حاجات دنیوی و دینی سے کفایت کرنے کے لیے روزانہ سو بار پڑھے۔ جب تک کہ مطلب برآری ہو۔ اور ایک قول سے چالیس دن تک اکتالیس بار روزانہ پڑھے اور ایک قول سے ستر مرتبہ روزانہ کو سات مرتبوں میں تقسیم کر کے پڑھے۔ یعنی بعد نماز فجر اور ڈھائی پہر کے بعد اور بعد نماز ظہر و عصر و مغرب و عشاء اور نماز تہجد کے بعد دس دس بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دعا مقرون اجابت ہوگی۔ چاہیے کہ تمام ورد پوری خلوت در تنہائی میں ہو۔ پہاڑ میں یا دریا کے کنارے یا خالی اور تنہا جگہ میں

ادائے زکوٰۃ اور ان اسماء کے عامل ہونے کا طریقہ | سب سے سہل طریقہ یہ ہے کہ ان اکتالیس[1] ناموں کے نقش کو جتنے دنوں میں پورا کر سکے برابر تقسیم کر کے شرائط دعوت کے التزام کے ساتھ مثل ترک حیوانات جمالی و جلالی و مکروہات احرامی کے ایک ہزار ایک بار پڑھے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بفضلہ منان واللہ اعلم بالصواب۔

ترک حیوانات جمالی | گوشت ہر قسم۔ اور بدبودار اشیاء مثل پیاز و لہسن، مولی گندنا وغیرہ سے قطعی پرہیز کرنا۔

ترک حیوانات جلالی | علاوہ اشیاء مذکورالصدر کے جو اشیاء حیوانات سے نکلیں مثل گھی، دودھ، مکھن، پنیر، چھاچھ، اور شہد کے سب سے مطلقاً پرہیز کرے۔

مکروہات احرامی | جو اشیاء احرام میں حاجیوں پر حرام اور ممنوع ہو جاتی ہیں ان سے پرہیز مثل خوشبو لگانا، سر میں خوشبودار تیل ڈالنا سر پر ٹوپی یا عمامہ رکھنا۔ شکار نہ خود کرنا نہ دوسروں کو بتانا۔ جوئیں، کھٹمل وغیرہ کو

---

[1] اس سے مطلب یہ ہے کہ ان نام اسماء کے عدد حساب ابجد کا یک نقش مرتب کیجے اور اس نقش کے اعداد و خانوں کو جتنے دنوں میں پڑھ سکے اتنے دنوں پر مساوی تقسیم کر لے اور [illegible]

مارنا، وغیرہ مکروہات احرامی ہیں۔ (مترجم غفرلہ) خواص چہل اسمائے اعظم تمام ہوئے۔

فصل دوم

در ذکر چہل اسمائے اعظم (مع ترجمہ و بعض فوائد زائدہ از نسخہ کہنہ قلمی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

دعائے اجابت ۱

يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

اے کشائندہ درہا و اے سبب کنندہ

اے کھولنے والے دروازوں کے اور اے اسباب کے سبب پیدا کرنے والے

وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا غِيَاثَ

و اے گردانندہ دلہا و بینائیہا و اے فریادرس

اور اے دلوں اور بینائیوں کے لوٹنے والے اور فریادیوں

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا مُفَرِّجَ

فریادکنندگان و اے راہ نمائندہ حیراناں و اے فرح بخشندہ

کے فریادرس اور اے حیران ہونے والوں کے راہ بر اور اے غمزدوں کے

الْمَحْزُوْنِيْنَ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ تَوَكَّلْتُ

غمزدگان بفریادم رس بفریادم رس بفریادم رس توکل کردم

خوش کرنے والے میری فریاد سن میری فریاد سن میری فریادرسی کر تجھ پر بھروسہ کیا

ے: یہ دعاء اجابت ایک قلمی کہنہ کتاب اور دو وظائف میں چہل اسماء سے پہلے لکھی ہے چونکہ الفاظ دعا نہایت پرزور اور مؤثر ہیں لہذا ان چہل اسماء ابتداء ورد میں اس کو ضرور پڑھئے۔ صاحب کتاب ۔ منبع مرحوم لکھتے ہیں "ایں دعاء اجابت سبب کہ پیش از چہل اسماء خوانند ۱۲ مترجم عفی عنہ

عَلَيْكَ يَا رَبِّيْ وَفَوَّضْتُ اِلَيْكَ اَمْرِيْ يَا رَبِّ

[illegible]

[illegible]

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَا رَزَّاقُ

[illegible]

[illegible]

يَا فَتَّاحُ يَا كَرِيْمُ جُوْدٌ

[illegible]

[illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

[illegible]

[illegible]

(۱) سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ

[illegible]

[illegible]

شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ يَا سُبْحَانُ ف

چیز ... وارث ہر چیز ... رزق دہندہ ... رحم کنندہ ... [illegible]

[illegible]

(۲) يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعَ جَلَالُهٗ يَا اِلٰهَهٗ

[illegible]

... معبود تمام باطل اور مجازی معبودوں کے بلند تر ہے ... بزرگی ... معبود

ف سبحانک نسخہ قلمی کہنہ ۱۲ عـ

(۳) يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ يَا اَللّٰهُ ف۱

۳ اے خدا ستودہ شدہ ہست در ہمہ کارہائے خود اے خدا

۳ اے اللہ جو کہ سراہا گیا ہے اپنے تمام کاموں میں اے اللہ

(۴) يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّرَاحِمَهٗ يَا رَحْمٰنُ

۴ اے بخشایندہ ہر چیزے و رحمت کنندہ بر چیزے اے بسیار بخش

۴ ہر چیز کے بخشنے والے اور اس پر رحمت کرنے والے اے بہت بخشنے والے

(۵) يَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ

۵ اے زندہ در ہنگامیکہ نیست ہیچ زندہ در ہمیشگی ملک خود

۵ اے زندہ اس وقت میں کہ کوئی زندہ اپنی بادشاہت کی ہمیشگی

وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ ف۲ (۶) يَا قَيُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ

و پائداری خود اے زندہ ۶ اے پائندہ کہ فوت نہ شود

اور اس کی بقا میں اے زندہ ۶ اے قائم رہنے والے کہ

شَيْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهٗ يَا قَيُّوْمُ

چیزے از علم او و گراں نہ کند او را نگہبانی او اے پائندہ

اس سے کوئی چیز فوت نہیں ہوتی اور نہیں تھکاتی ہے اس کو نگہبانی

(۷) يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرَهٗ ف۳

۷ اے واحدے کہ باقی ست بہ نسبت اول ہر چیزے و بہ نسبت آخر

اے یکتا و تنہا کہ باقی ہے ہر شے سے اول اور ہر چیز کے آخر

ف۱ اگر فعال بکسرہ فا پڑھے تو دشمن ظاہری و باطنی مقہور ہوں اور اگر فعال بفتحہ فا پڑھے تو تمام افعال متعلقہ رفاہ خلائق مثل بارش وغیرہ اور اپنی و نیز تمام مسلمانوں کی ترقی درجات ہوں۔ ۱۲ جواہر خمسہ مؤلفہ حضرت مولانا مولوی محمد غوث گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ ف۲ یا حی تین بار کے ساتھ پڑھے تو عمر کی زیادتی ہو اور کشف ارواح در قبولیت تمام اس کے دل کو حاصل ہو، مریض اس کی برکت سے شفایاب ہوں گے جس کو تعویذ دے گا نظر پذیر ہوگا اور اس کے قول و فعل درست ہوں گے ۱۲ جواہر خمسہ و [illegible] کو چینی کی رکابی پر تمام سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ [illegible] (بقیہ حاشیہ [illegible])

يَا وَاحِدُ (٨) يَا دَائِمُ لَا فَوْتَ وَلَا زَوَالَ لِمُلْكِهِ

[illegible]

[illegible]

يَا دَائِمُ (٩) يَا صَمَدُ مِنْ غَيْرِ شِبْهٍ وَلَا شَيْءَ

[illegible]

[illegible]

كَمِثْلِهِ يَا صَمَدُ (١٠) يَا بَارِئُ فَلَا شَيْءَ كُفْوُهُ

[illegible]

[illegible]

يُدَانِيهِ وَلَا إِمْكَانَ لِوَصْفِهِ يَا بَارِئُ

[illegible]

[illegible]

(١١) يَا كَبِيرُ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَا تَهْتَدِي الْعُقُولُ

[illegible]

[illegible]

لِوَصْفِ عَظَمَتِهِ يَا كَبِيرُ (١٢) يَا بَارِئَ [illegible]

[illegible]

[illegible] نفوس کو

[illegible] دن نہار منہ [illegible] پانی [illegible] دھو کر [illegible] ان شاء اللہ [illegible] کبھی [illegible] نہیں کرتا

ف [illegible] دونوں درست ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

ف [illegible]

[illegible]

النُّفُوسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا بَارِئُ

خوب کرده بی مثال خالی از غیر خود هست ای آفریننده

بغیر کسی مثال کے پیدا کرنے والے خالی ہے کسی مثال سے غیر سے اے پیدا کرنے والے

(۱۳) يَا زَاكِيُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ آفَةٍ بِقُدْسِهٖ

ای پاکیزه که پاک از هر آفت به کمال پاکی خود

اے پاکیزہ کہ پاک ہے ہر آفت سے اپنے کمال پاکیزگی میں

يَا زَاكِيُ (۱۴) يَا كَافِي الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ

ای پاک ۱۴ ای بسنده که فراخ کننده است هر چیزی را که آفریده است

اے پاکیزہ ۱۴ اے کفایت کرنے والے وسعت دینے والے اپنے فضل کی بخشش سے

عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا كَافِي (۱۵) يَا نَقِيًّا مِنْ

از بخششهای فضل خود ای بسنده ۱۵ ای پاک از هر

[illegible] ای کافی ۱۵ اے ہر ظلم سے

كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ

ظلم که [illegible] نخواست و آمیخته نشده است بفعل او ای

پاکیزہ کہ ظلم سے [illegible] ناخوش ہے نہ اس کے کام ظلم سے مخلوط ہیں

يَا نَقِيًّا (۱۶) يَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِيْ وَسِعْتَ

ای پاک ۱۶ ای بسیار مهربان توئی آنکه در گرفتی همه چیز

اے پاکیزہ ۱۶ اے بہت مہربان تو وہی ہے جس نے ہر شے کو وسعت

كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا يَا حَنَّانُ (۱۷) يَا

را من حیث الرحمت و علم ای بسیار مهربان ۱۷ ای

دی ہے اپنی رحمت اور علم سے اے بہت مہربان ۱۷ اے

ف: الموسّع تخفیف فتحہ سین کے ساتھ دونوں درست ہے [illegible] کسی نسخہ میں فتحہ واؤ اور کسرہ تشدید ہے اور یہ ساتھ جملہ موجود ہے [illegible] مخصوص ہے [illegible] ترجمہ [illegible] کیا جاتا ہے [illegible]

مَنَّانُ ذَا الْإِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ

منت [illegible] تحقیق عام شد [illegible] بر مخلوقات [illegible]

نہایت احسان رکھنے والے صاحب احسان بے شک تمام مخلوقات پر

مَنِّ بِهِ يَا مَنَّانُ (١٨) يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ

[illegible] منت [illegible] ۱۸ [illegible]

[illegible] احسان [illegible] ۱۸ [illegible]

يَقُومُ خَاضِعٌ رَهْبَةً وَرَغْبَةً يَدِينُ

[illegible] رغبت [illegible]

[illegible] رغبت [illegible]

(١٩) يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَكُلٌّ

[illegible]

[illegible]

إِلَيْهِ مَعَادُهُ يَا خَالِقُ (٢٠) يَا رَحِيمَ كُلِّ

[illegible] ۲۰ [illegible]

[illegible]

صَرِيخٍ وَمَكْرُوبٍ وَغَوْثٌ وَمَعَاذٌ

[illegible]

[illegible] فریاد رس [illegible]

قولہ جو شخص [illegible] پانچ ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھے [illegible] بعد [illegible] تحفے بعد [illegible] درایت [illegible] مرتبہ پڑھے [illegible] درود [illegible] صلی علی محمد [illegible] اس کے بعد پھر ایک ہزار مرتبہ اسم مذکور پڑھے [illegible] حکم [illegible] شخص [illegible] گذرا ہو [illegible] درست [illegible] واللہ اعلم [illegible]

از جداول ملکہ نسخہ قدیمہ ۱۲

يَا رَحِيمُ ۲۱ يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْأَلْسُنُ كُنْهَ

اے مہربان ف۲۔ ۲۱ اے تمام ہست وصف نتواند کرد زبان ہائے بندگان

اے مہربان ف۲۔ ۲۱ اے وہ ذات جو ہر نقص سے بری ہے کہ تمام زبانیں اس کے جلال

جَلَالِهٖ وَمُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ يَا تَامُّ ۲۲ يَا

کنہ جلال او و بادشاہی او و ارجمندی او را اے تمام ۲۲ اے

کی اور اس کی بادشاہی اور اس کی عزت کی کنہ کے وصف سے قاصر ہیں اے تام ۲۲ اے

مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ يَبْغِ فِي إِنْشَائِهَا عَوْنًا

نو پیدا کنندہ نوادرہا نہ طلبید در پیدا کردن آن یاری از

نوادرات کے سراسر نو پیدا کرنے والے ان کے پیدا کرنے میں اپنی مخلوقات میں سے

مِنْ خَلْقِهٖ يَا مُبْدِعُ ۲۳ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ

مخلوقات خود اے نو پیدا کنندہ ف۲ ۲۳ اے دانندہ ہر پوشیدہ

کسی سے مدد نہیں چاہی اے نو پیدا کرنے والے ف۲ اے ہر پوشیدہ کے جاننے والے

فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهٖ يَا عَلَّامُ ۲۴ يَا

کہ فوت نشود ہیچ چیز از محافظت او اے دانندہ ۲۴ اے

کہ اس کی یادداشت سے کوئی شے فوت نہیں ہو سکتی اے جاننے والے ۲۴ اے

حَلِيمُ ذَا الْأَنَاتِ فَلَا يُعَادِلُهُ شَيْءٌ مِنْ

بردبار خداوند آہستگی کہ برابری نکند چیزے باو از آفریدگان و

اے نرمی اور بردباری والے صاحب آہستگی کے کہ اس کی مخلوقات میں سے

خَلْقِهٖ يَا حَلِيمُ

اے بردبار ف۳

کوئی شے حلم میں اس کی برابری نہیں کر سکتی اے حلیم ف۳

ف۱ خاصیت اغاثہ میں ہے کہ جس مریض کو معالج بھی جواب دیدے اس اسم یا رحیم کو بورا کا سا چینی پر لکھ کر آب نبات سے دھو کر مریض کو پلائے باذن اللہ شفا پائے ۱۲ مترجم ف۲ یہ اسم جمالی ہے جو شخص علم و حکمت سے دلچسپی رکھتا ہو ایک چلہ تک ننانوے مرتبہ روزانہ اسکی مداومت کرے تو
سبحانہ علم و حکمت کے چشمے اسکے دل سے جاری کرے ...

(۲۵) يَا مُعِيدَ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ

۲۵- اے باز گرداننده [illegible] مخلوق [illegible]

۲۵- اے [illegible] جس کو [illegible] مخلوق

لِدَعْوَتِهِ مِنْ مَخَافَتِهِ يَا مُعِيدُ (۲۶) يَا حَمِيدَ

دعوت [illegible] ترس [illegible]

اس کی دعوت پر اس کے خوف سے [illegible] نکل [illegible] ۲۶ [illegible]

الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ يَا حَمِيدُ

[illegible] از کردار [illegible] منت [illegible] بر همه خلق [illegible] بلطف خود [illegible]

[illegible] کاموں [illegible] فضل و احسان [illegible] مخلوقات [illegible]

(۲۷) يَا عَزِيزُ الْمَنِيعُ الْغَالِبُ عَلٰى اَمْرِهِ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهُ

۲۷ اے [illegible] برابر [illegible]

۲۷ اے غالب [illegible] اپنے کاموں پر [illegible] کوئی [illegible]

يَا عَزِيزُ (۲۸) يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ اَنْتَ

[illegible] زبردست ۲۸ اے قہر کنندہ [illegible] سخت [illegible] توئی [illegible]

نہیں اے غالب ۲۸ اے قہر کرنے والے سخت [illegible] (سخت پکڑ) والے تو ہی ہے

الَّذِي لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهُ يَا قَاهِرُ (۲۹)

طاقت نیاورده شود [illegible] قہر کننده [illegible]

کہ جس کے انتقام (بدلہ) کی کسی میں بھی طاقت نہیں ہے اے صاحب قہر۔

يَا قَرِيبُ الْمُتَعَالِي فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهِ

اے قریب [illegible] برتر شونده [illegible] ہر چیز [illegible] ارتفاع [illegible]

اے وہ نزدیک تر جس کے ارتفاع کی بلندی ہر شئے پر فائق ہے

ف: جو شخص نہایت حال پریشان روزگار روزی کی تلاش میں وطن سے دور مارا مارا پھرتا ہو اس اسم کو بعد نماز عصر کے تین سو ایک مرتبہ ورد کرے بہت جلد اس آفت سے اللہ تعالیٰ اس کو نجات دیگا آسمانی اس کا جمع [illegible] دین و دنیا بر آئینگی ۱۲ جواہر خمسہ **فل** [illegible] بیس ہزار [illegible] پچیس دن پڑھنے سے تونگری حاصل ہو ۱۲ جواہر خمسہ **مح** یا قاہر [illegible] اسم [illegible]

[illegible]

يَا قَرِيبُ ﴿۳۰﴾ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ بِقَهْرِ

اے قریب ۳۰ اے خوار کنندہ ہر جبارے راکہ سرکش است بہ قہر

اے قریب ۳۰ اے ذلیل کرنے والے ہر جبار سرکش کے اپنے قہر سے غالب

عَزِيزٍ سُلْطَانُهُ ﴿۳۱﴾ يَا نُورَ كُلِّ شَيْءٍ

غالب است تسلط او اے خوار کنندہ ۳۱ اے روشن کنندہ ہر چیزے

ہے اس کا تسلط ۔ ذلیل کرنے والے ۳۱ اے ہر شے کو روشن کرنے والے

وَهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِي فَلَقَ الظُّلُمَاتِ نُورُهُ يَا نُورُ

و راہ نمانندہ آں توئی آں کہ شگافت تاریکیہا را نور او اے روشن کنندہ

اور اس کے رہنما تو ہی ہے جس کے نور نے اندھیروں کو دور کیا اے نور

﴿۳۲﴾ يَا عَالِيَ الشَّامِخِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهِ

۳۲ اے آنکہ بسیار بلند شوندہ ... بالاست بر ہر چیزے برتری بلندی او

۳۲ اے وہ بلند ذات جس کی برتری کی بلندی ہر شے پر نہایت بلند ہے

يَا عَالِي ﴿۳۳﴾ يَا قُدُّوسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَيْءَ

اے بلند شوندہ ۳۳ اے بسیار پاک شدہ پاک شوندہ از ہر بدی پس نیست چیزے

اے بلند ہونے والے ۳۳ اے نہایت پاکیزہ پاک ہونے والے ہر نقص و عیب سے کوئی

يُعَادِلُهُ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِهِ يَا قُدُّوسُ

کہ قوی باشد کنندہ او را ہمہ خلق او اے بسیار پاک

شے نہیں ان کی مخلوقات میں سے کہ اس کی برابری کر سکے

﴿۳۴﴾ يَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا وَمُعِيدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا

اے پیدا کنندہ مخلوقات و باز گرداننده آنہا بعد فنا شدن

۳۴ اے مخلوقات کے پیدا کرنے والے اور انہیں لوٹانے والے بعد ان کے فنا ہو چکنے کے

ف یا قدوس اس اسم ... کی کثرت سے اگر بیوی نا خوش رہتی ہو یا بچہ دہ ... راضی ہو جائے منقول از نسخہ قلمی کہنہ ۱۲

ف یعنی ہندی نسخہ بر حاشیہ ... کوئی شے مخلوق میں سے اس کے ...

بِقُدْرَتِهٖ يَا مُبْدِئُ (٣٥) يَا جَلِيلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى

آنکه بقدرت خود است پیدا کننده ۳۵ ای بزرگ و آنکه بلند شونده است بر

اپنی قدرت سے اسے پیدا کرنے والے ۳۵ اے صاحب جلال و بزرگی کہ ہر شے پر بڑائی

كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ يَا

هر چیز است پس انصاف کردن کار او است و راستی وعده او است ای

رکھنے والا ہے کہ اس کا کام انصاف ہے اور اس کا وعدہ سچا ہے

جَلِيلُ (٣٦) يَا مَحْمُودُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ

بزرگوار ۳۶ ای محمود [illegible]

بزرگی والے ۳۶ اے تعریف کئے ہوئے [illegible]

كُنْهِ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ (٣٧) يَا

[illegible]

[illegible]

كَرِيمَ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِي مَلَاَ كُلَّ

کریم عفو کننده خداوند عدل [illegible]

[illegible]

شَيْءٍ عَدْلُهٗ (٣٨) يَا عَظِيمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ

[illegible] ۳۸ [illegible]

[illegible] ۳۸ [illegible]

وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يَذِلُّ عِزُّهٗ

[illegible] بلندی و بزرگی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ١٢

[illegible]

[illegible]

يَا عَظِيْمُ ﴿٣٩﴾ يَا عَجِيْبَ الصَّنَائِعِ فَلَا يَنْطِقُ اَلْسُنُ

اے بزرگ دار ٣٩ اے عجب کنندۂ صنعتہا پس گویا نشوند زبان ہائے

اے بڑی شان والے ٣٩ اے عجیب صنعتوں والے جس کی نعمتوں اور انعامات

بِكُلِّ اٰلَاۤئِهٖ وَنَعْمَاۤئِهٖ وَثَنَاۤئِهٖ يَا عَجِيْبُ

بندگاں برہمہ آلاؤ او و نعماء او و ثناء او اے عجیب

اور اوصاف کے مقابل زبانیں بول نہیں سکتیں اے عجیب

﴿٤٠﴾ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمَعَاذِيْ عِنْدَ

اے فریاد رسندۂ من نزدیک ہر دشواری واے پناہ من نزدیک

٤٠ اے میری فریاد رس ہر بے چینی کے وقت اور اے میری جائے بازگشت

كُلِّ شِدَّةٍ وَّمُوْنِسِيْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَّمُجِيْبِيْ

ہر سختی واے ہم نشین من نزدیک ہر پریشانی واے جابت کنندۂ من

سختی کے وقت اور اے میرے ہم نشین ہر پریشانی میں اور اے میری

عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّرَجَاۤئِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ

نزدیک ہر دعا واے امید من ہنگام کہ بریدہ شود حیلۂ من

دعا کو قبول کرنے والے ہر دعا کے وقت اور اے میری امید جبکہ میرا منقطع ہو چکا ہو حیلہ

يَا غِيَاثِيْ ﴿٤١﴾ يَا قَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْمُمَنُّ اِلٰى دُوْنَ

اے فریاد رس مرا ٤ اے نزدیکے کہ اجابت کنندہ دعا نزد ہر چیزے قریب

اے میرے فریاد رس ٤١ اے وہ نزدیک کہ دعا قبول کرنے والا ہے اور نزدیک تر

كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهٗ يَا قَرِيْبُ[٢] فقط

شوندہ است نزدیکی او اے قریب . فقط

ہے اس کا قرب ہر شے سے نزدیک ہے . اے قریب . فقط

علہ صاحب جواہر خمسہ نے اس اسم کو چالیسواں، اور یا قریب کو اکتالیسواں شمار کیا ہے ۲، ترجم
ے ختم اسماء پر مولانا لکھتے ہیں کہ یہ دونوں آخری اسم علی سبیل الاختلاف نسخوں میں پائے
جاتے ہیں یعنی بعض نے یا قریب کو چالیسواں لکھا ہے اور غیاثی کو اکتالیسواں بعض نے برعکس چنانچہ
چالیس پر ایک اسم اور ... لکھا ہے ...

دعائے ختم

بعد ختم قرآن پڑھیں، سمائے اعظم کے پڑھنے اور تلاوت سے ...
طلب کرے منقول از نسخہ تہذیب ... خاکسار ...

أَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ الْعِظَامِ

میخواہم از تو ای خدا بحق این نامہای بزرگ این کہ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ بواسطہ ان اسمائے اعظم کے یہ کہ

أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّأَنْ

درود بفرستی بر محمد و بر اولاد محمد و میخواہم اینکہ

تو درود بھیج محمد پر اور محمد کی اولاد پر اور یہ کہ تو مجھکو

تَرْزُقَنِيْ إِيْمَانًا وَّأَمَانًا وَّعَافِيَةً مِّنْ

روزی کنی مرا ایمان و امان و عافیت از سختی

نصیب کر ایمان اور امن اور عافیت دنیا

عُقُوْبَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَأَنْ تَحْبِسَ

ہائے دنیا و آخرت و اینکہ بند کنی از من

اور آخرت کی ہر عقوبت سے اور یہ کہ تو ظالموں کو مجھ سے

عَنِّيْ أَبْصَارَ الظَّلَمَةِ وَالْمُرِيْدِيْنَ بِيَ السُّوْءَ

چشمہائے ظالمان را و اراده کنندگان بمن بدی را

بند کر دے اور ارادہ رکھنے والے میرے حق میں برائی کا ارادہ کرنے والوں کو

وَأَنْ تَصْرِفَ قُلُوْبَهُمْ عَنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُوْنَهٗ

و بگردانی دلہائے ایشان را از بدی چیزیکہ در دل دارند آن را بسوئے نیکی کر

اور یہ کہ ان کے دلوں کو اس شے کی برائی سے جو وہ دل میں چھپائے ہوئے ہیں

إِلَىٰ خَيْرٍ مِنْهُ وَلَا يَمْلِكُهُ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا

ملک می شود و را [illegible] بجز تو خدایا این دعا از من

بہتری کی طرف پھیر دے اور یہ امر تیرے سوا دوسرے کے قبضہ میں نہیں ہے اللہ یہ دعا

الدُّعَاءُ مِنِّي وَمِنْكَ الْإِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ

هست و از تست قبول کردن و این کوشش از من است

میری طرف سے ہے اور قبولیت تیری طرف سے ہے اور یہ کوشش میری ہے

مِنِّي وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

و بر تست توکل من و نیست باز گشتے و نہ قوت مگر بخدا [illegible]

اور میرا بھروسا تجھ پر ہے اور نہیں ہے گناہ سے پھرنا اور نہ طاقت

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَىٰ عَلَىٰ

برتر [illegible] بزرگ و درود خدا تعالی باد بر بہترین

والا ہے [illegible] توفیق [illegible] اور رحمت [illegible] بہترین

خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

خلقات [illegible] که محمد است و بر آل وے و بر یاران وے همه با مہربانی

خلق [illegible] ان کی آل [illegible] سب پر [illegible]

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

تو اے مہربان [illegible] ترین مہربانان

تیری رحمت کے ساتھ [illegible] اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

باب دوئم

عملیات مجربہ بیان میں سات فصلوں میں

فصل اوّل عملیات استخارہ کے بیان میں

استخارہ کے معنی جاننا چاہیئے کہ

طالب خیر کے ہیں یعنی بندہ اپنے مالک و آقا رب العالمین سے عاجزی کے ساتھ دعا کرے کہ بار الٰہا فلاں [illegible] جس میں مجھ کو [illegible] ہے مجھ کو معلوم نہیں کہ یہ میرے حق میں بلحاظ دنیا و آخرت کیا بہتر ہوگا [illegible] استخارہ کرتا ہوں کہ جو امر میرے حق میں بہتر ہو اس پر [illegible] دل جم جائے اور [illegible] استخارہ [illegible] کے بعد جس کام [illegible] کرے یا اس کا خیال بھی چھوڑ دے [illegible] [illegible] [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] قرآن مجید کی [illegible] [illegible] خواہ [illegible]

دوسرا [illegible] [illegible] [illegible] قبل از نوم اللہ سے

دعاء کرے کہ میرے کام کا انجام خواب میں نظر آجائے بعض سریع التاثیر عمل سے تو اسی رات میں معلوم ہو جاتا ہے بعض سے دیر میں دوسری یا تیسری شب کو بعض دفعہ بالکل ایک ہفتہ تک بھی معلوم نہیں ہوتا۔ یہ استعداد طالب اور امر عظیم کے مشکلات کی وجہ سے ہوتا ہے۔ خواب میں نظر نہ آنا بھی علامت محمود ہے جیسا کہ حضرت مولانا نے بیاض مہدی میں بیان فرمایا ہے عنقریب آئے گا۔ ان دونوں کے سوا جو استخارے ہیں وہ لغو ہیں۔ ورد ل کے توہمات جیسا کہ روافض میں مروج ہے یہاں پر عملیات استخارہ یعنی قسم ثانی کے عملیات مراد ہیں ۱۲ بندہ مترجم غفرلہٗ

طریقہ استخارہ (۱) جو شخص اسم باری تعالیٰ الرحیم لکھ کر سر کے نیچے رکھکر سو رہے۔ اور یہ دعا کرے اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اُرِیْدُ اے اللہ مجھکو خواب میں دکھاوے میرے ارادے کے انجام کو، اللہ تعالیٰ اس کو اس کام کا انجام خواب میں دکھائے گا۔ دوسری جگہ مولانا نے اس عمل کو واضح کرکے اس طرح لکھا ہے من کتب لفظ الرحیم ووضعہ تحت الوسادۃ ونام علی وضوء وطہارۃ الخ جو شخص لفظ الرحیم لکھے اور اپنے تکیہ کے نیچے رکھکر باوضو وطہارت کامل یہ دعا کیے اور سو رہے اَللّٰھُمَّ بِبَرَکَۃِ ھٰذَا الْاِسْمِ الْمُکَرَّمِ اَرِنِیْ فِی الْاَمْرِ الْفُلَانِیْ مَا یَکُوْنُ وَمَا یَؤُلُ:۔ (فی کے بعد اپنی مراد و طلب کا نام لے مثلاً نکاح یا سفر یا مقدمہ اس طرح کہے فی ہذا النکاح یا فی ہذا السفر یا فی ہذا المقدمہ وغیرہ) تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنی قدرت سے دکھادیگا کہ وہ کام اس کی خواہش کے مطابق پورا ہوگا یا نہیں ہوگا۔ تیسری صورت یہ بھی ہے کہ خواب میں کچھ بھی معلوم نہ ہو۔ پہلی دو صورتیں تو ظاہر ہیں۔ تیسری صورت میں مراد حاصل ہوگی مگر دیر سے مولانا فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کو بارہا آزمایا صحیح پایا۔

۲: جمعرات کے دن روزہ رکھے اور شب جمعہ کو غسل کر کے لباس صاف و پاکیزہ بدل کر خوشبو لگائے اور پندرہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب حضرت غوث الاعظم سید محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ کی روح پُر فتوح کو بخشے پھر گیارہ سو بار آخبرنی بحالی پڑھ کر سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں معلوم ہو جائے گا۔

۳: اگر مذکورہ بالا شرائط کے ساتھ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ وَیَا کَاشِفَ الْغَرَائِبِ گیارہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء کے بعد پڑھے اور اسی مصلے پر باوضو بغیر کسی سے کلام کئے سو رہے۔ استخارہ مجرب ہے مگر اس میں حضرت غوث الاعظم کے ایصال ثواب کی شرط نہیں ہے

۴: بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل پڑھ کر ان کا ثواب حضرت غوث الاعظم اور حضرت خواجہ بزرگ یعنی خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہما کو پہنچائے۔ اور اپنے بزرگوں باپ دادا وغیرہ کو بھی ثواب میں شریک کرے پھر انا اعطینا یعنی سورۃ کوثر پندرہ دفعہ پڑھے۔ اس کے بعد یَا رَبِّ شَیْءٍ اٰنْ شِئْنِیْ یَا عَلِیْمُ تَعَلَّمْنِیْ مِنَ تَعَالِیْ نَفَاہِیْ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اور ہاتھوں پر دم کر کے سو رہے نہایت سریع التاثیر ہے فقیر نے بھی آزمایا ۱۲ مترجم

۵: اس نقش کو لکھ کر سر کے نیچے رکھے جس نیت سے رکھے گا اللہ کے فضل و کرم سے اس کا جواب خواب میں ملے گا۔ وہ نقش یہ ہے

الف بض

۸	۱۱	۸۸۳	۱
۸۸۲	۲	۷	۱۲
۲	۸۸۵	۵	۶
۱۰	۹	۴	۸۸۴

فصلِ دوم. عملیاتِ مجربہ فتوحاتِ رزق

(۱) فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان سورۂ ہُمَزَہ یعنی وَیلٌ لِّکُلِّ اکتالیس بار چالیس روز بلاناغہ پڑھنے بعد چلہ کے چالیس روپے اللہ تعالیٰ اس کو دے گا۔

۲ : توجیہ قولہ الشریف الہمنی للطیفت۔ حضرت مولانا نے اس عمل کے شروع میں یہ الفاظ لکھے ہیں جن کا مطلب سمجھ میں نہیں آتا غالباً جس بزرگ سے یہ عمل حاصل کیا ان کے کلام میں کچھ اشکال پیش آیا جس کو مولانا نے توجیہہ قول الشریف کے ساتھ شروع کیا۔ یعنی اس بزرگ کے قول کی شرح کی توجیہ مجھکو غیب سے القا ہوئی یہ ہے کہ سات روز تک نفل روزے رکھے اور سات دنوں میں جھوٹ بالکل نہ بولے اور روزانہ بعد نماز عشاء آیۂ کریمہ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمٰتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتٰبٍ مُّبِينٍ ۔ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پھر یَا حَیُّ ایک ہزار مرتبہ اور یَا قَیُّوْمُ ایک سو پچاس مرتبہ پڑھے۔ بعد ایک ہفتہ کے ایک خلیفہ روحانیہ (یعنی اس عمل کی موکل) حاضر ہوگی اس سے پانچ درہم (یا پانچ روپے) لے لے اور اپنی جیب میں رکھ لے۔ اور خرچ کرتا رہے روزانہ خرچ کے بعد بھی ڈیڑھ سو دو بچے رہیں گے بفضلہ تعالیٰ مولانا فرماتے ہیں کہ یہ عمل بعض عامل دیارِ مغرب سے حاصل ہوا

۳ : جو شخص سورۂ واقعہ مغرب و عشاء کے درمیان پڑھے اور مغرب سے عشاء تک کسی سے کلام نہ کرے پھر یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر رزق کا دروازہ کھول دے گا۔ اَللّٰهُمَّ يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ وَيَا مُفَتِّحَ

الابواب یسّر علینا الحساب اللّٰھمّ ان کان رزقی فی
السماء فانزلہ وان کان فی الارض فاخرجہ وان
کان بعیدا فقربہ الیّ وان کان قریبا فیسّرہ و
ان کان قلیلا فکثّرہ وان کان کثیرا فخیّرہ وطیّبہ و
طیّبا فبارک لنا فیہ انک علی کل شیء قدیرہ۔

عمل ۱۴ سورۂ یٰس برائے فراخیٔ رزق کے لیے از حضرت شاہ حاجی مولوی محمد قلندر قدس سرہ جلال آبادی (و رجملہ حوائج کے لیے بھی مجرب ہے) اس کا طریقہ یہ ہے کہ سورۂ یٰس کو بسم اللہ کے ساتھ شروع کرے جس وقت پہلی مبین پر پہنچے داہنے ہاتھ کی خنصر کو بند کرے پھر اسی طرح اول سے شروع کرے جب دوسری مبین پر پہنچے بنصر کو بند کرے پھر سر سے سے شروع کرے اور تیسری مبین پر وسطی کا عقد کرے اسی طرح چوتھی مبین پر مسبحہ (انگشت شہادت) کا اور پانچویں مبین پر ابہام کو چاروں بند کی ہوئی انگلیوں پر رکھکر خوب مضبوط مٹھی باندھ لے پھر اول سے پڑھتا ہوا چھٹی مبین پر پہنچے بائیں ہاتھ کی خنصر اور اسی طرح ساتویں مبین پر بنصر کو عقد کرے جب عقد سبعہ سے فارغ ہو جائے پھر اول سے سورۃ کو شروع کرے اور آخر تک پڑھتا چلا جائے جب درمیان میں پہلی مبین پر پہنچے بائیں ہاتھ کی بنصر کھول دے اور دوسری پر اس کے پاس کی خنصر اور تیسری پر ابہام دست راست علیٰ ہذا القیاس پہلے کے برعکس کھول ڈالے اور سورۃ کو ختم کرے۔ پھر ایک مرتبہ پوری سورۂ یٰس پڑھے اور ہر مرتبہ سورت شروع کرتے وقت اس طرح پڑھے یٰس صلّی اللّٰہ علیہ و سلّم یٰس والقرآن الحکیم الخ

آٹھ آنے روز کا عمل، یا ذا الطَّول

۵ **برائے حصول دست غیب** | العزّ والبقاء یا واھب الجود
والعطایا یا ودود ذا العرش المجید فعّال لما یرید۔ اللّٰھمّ
ربّنا انزل علینا مائدۃ من السماء تکون لنا عیدا

الْاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ بِحُرْمَۃِ تَنْزِیْلٍ بِحَقِّ یَا صَمَدُ الْغَفُوْرُ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَا صَمَدُ ہر روز دو سو مرتبہ پڑھے۔

فائدہ) استاذی مولوی نظام الدین صاحب کیرانوی مرحوم نے لکھا ہے کہ اوروں نے کیا، ہو گیا۔ بعض مرتبہ دو دو مہینوں کے مل جاتے ہیں۔ ۱۲ مترجم

۶) برائے خلاصی از دین ادائے قرض کے لیے سورہ نصر اذا جاء نماز فجر کے بعد چالیس بار پڑھنا مجرب ہے۔

۷ برائے فتوح غیب جمعہ کے دن مابین سنت و فرض جمعہ پر (۷۰) سات بار پڑھے اول و آخر درود شریف تین تین بار۔ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعَاصِیْکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ۔

ایضاً بطریق دیگر: فقیر کو یہ عمل بہ تغیر چند الفاظ دوسرے طریقہ سے حضرت مولانا شاہ رشید احمد صاحب گنگوہی قدس سرہ سے بھی در بارۂ فتوح پہنچا ہے جس کو بنظر رفاہ عام تحریر کرتا ہوں ۱۲ فقیر مؤلف ترجمہ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ۔ ایک سو اکیس بار پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار نو چندی جمعرات سے شروع کرے بعد ایک چلّے کے فتوحات ہوں گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

۸- ایضاً وسعت رزق کے لیے یہ آیہ شریفہ بتیس مرتبہ مع اول و آخر درود شریف پانچ پانچ مرتبہ سنت و فرض فجر کے درمیان پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کا رزق وسیع فرمائے وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْھَا آخر آیت تک۔

۹۔ وظیفہ برائے دفع تنگی معاش ایک سو مرتبہ کم از کم زیادہ جتنا ہو سکے۔ اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا شِدَّةَ الْمَوْتِ يَا خَالِقَ الْحَيٰوةِ وَالْمَوْتِ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ ؕ

۱۰۔ ایضاً کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ پانسو بار روزانہ اول و آخر درود شریف پڑھنا مفید ہے۔

۱۱ کشائش رزق و حصول جمعیت کے لیے پانسو بار یہ آیت آخر سورۂ جاثیہ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ آخر سورہ تک پڑھنا دفع تنگی معاش کے لیے نافع ہے۔

۱۲۔ برائے حصول غناء و اطمینان سفر شروع کرتے وقت اور سفر سے گھر آنے پر تین تین بار آیۃ الکرسی پڑھنا، ور سفر میں قل یا اور اذا جاء اور قل ہو اللہ اور معوذتین کا ورد مع بسم اللہ شریف کے ہر سورۃ کے شروع میں غناء و اطمینان کے لیے مجرب ہے

۱۳۔ فراغت ظاہر و باطن کے لیے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ لِسَانًا ذَاكِرًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا شَاهِدًا شَائِقًا بِجَمَالِكَ وَبَدَنًا فَاحِلًا لَا طَيِّبًا وَّاسِعًا بِغَيْرِ كَدٍّ وَّاسْتَجِبْ دُعَائِيْ بِغَيْرِ رَدٍّ وَّادْفَعْ عَنِّي الدَّيْنَ بِحُرْمَةِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَاُمِّهِمَا وَجَدِّهِمَا عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ اکتالیس بار بعد مغرب کے پڑھے۔

۱۴۔ برائے کشائش رزق نقش [illegible]

میں ڈالے اگر آب جاری نہ ہو تو کنوئیں میں۔ مگر بعد کسی نماز کے ایک وقت خاص مقرر کرلے تعویذ معظم یہ ہے۔۔۔۔

۷۸۶

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یا باسط	۳۰

۱۵ تسخیر و فتوحات کیلئے

اگر قیدی کی پشت پر یعنی مونڈھے کی طرف یہ نقش لکھکر لٹکا یا جائے

نقش حوّا یا وضو پندرہ

تسخیر و فتوحات کیلئے

نقش روزانہ لکھیں۔ یہی نقش ہر حاجت کے لئے مجرب ہے وہ یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

۱۶، ایضًا برائے جمعیت ظاہری

ایک درویش نے اکبرآباد (آگرہ) میں خضر خاں کو دیا تھا حاجی عزیز اللہ جے پوری کے مجازات میں سے ہے پیپل کے سات پتوں پر سات تعویذ لکھ کر کنوئیں میں ڈالے۔ بہتر دن تک یہ نقش یا باسط کا ہے (جو اوپر تحریر ہے) ۱۲

فصل سوم عملیات حب تسخیر خلائق میں

۱۔ ایک انڈہ لے کر اس پر الف سے طا تک حروف مفردہ بہ ترتیب ابجد لکھے اور آیت وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ؕ لکھ کر نام مطلوب کا مع نام اس کی والدہ کے لکھے پھر اس کو چولہے میں بھوبھل کے نیچے دفن کردے تین روز ورنہ سات دن دفن رہے۔ جذبہ محبت پیدا کرنے میں اس کو بہت بڑا دخل ہے۔

فائدہ از مترجم (میرے استاد مولوی نظام الدین صاحب مرحوم فرماتے تھے کہ اس کا اثر کم ہے اگر مطلوب کے نام کے ساتھ اس طرح لکھے "بحرمتہ حضرت غوث الاعظم و حضرت حاجی محمد شاکر قدس سرہما فلاں بنت فلاں (اگر عورت ہے)

یا فلاں بن فلاں (اگر مطلوب مرد ہے) درعشق و محبت فلاں بن فلاں سرگرداں شدہ بیاید تو اس کا اثر نہایت تیز ہوگا. واللہ اعلم

۲: اگر تم چاہو کہ تم میں اور دوسرے شخص میں محبت و عشق پیدا ہو تو پانی کا برتن کاسہ یا پیالہ جس میں پانی ہو لیکر اس میں سے ایک دو گھونٹ پیو. پھر یہ آیت سُبُّوْحٌ سات مرتبہ پڑھکر بقیہ پانی پر دم کرو. پھر ایک گھونٹ پانی اس میں سے لے کر منہ میں بھراؤ اور اس برتن میں کلی کر دو. جو شخص اس پانی میں سے پئے گا تم سے محبت کرے گا

۳: مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا لیکر اس پر یہ نقش لکھے اور گھی کے چراغ میں جلائے اور گلاب کے پھول چراغ کے پاس رکھے وہ نقش یہ ہے . . . .

۹۹ ۱۸۶۰ ۱۱۵ ۱۱ ک ۱۱ ۱۱۱ وحط اساد ہ ک حا ی

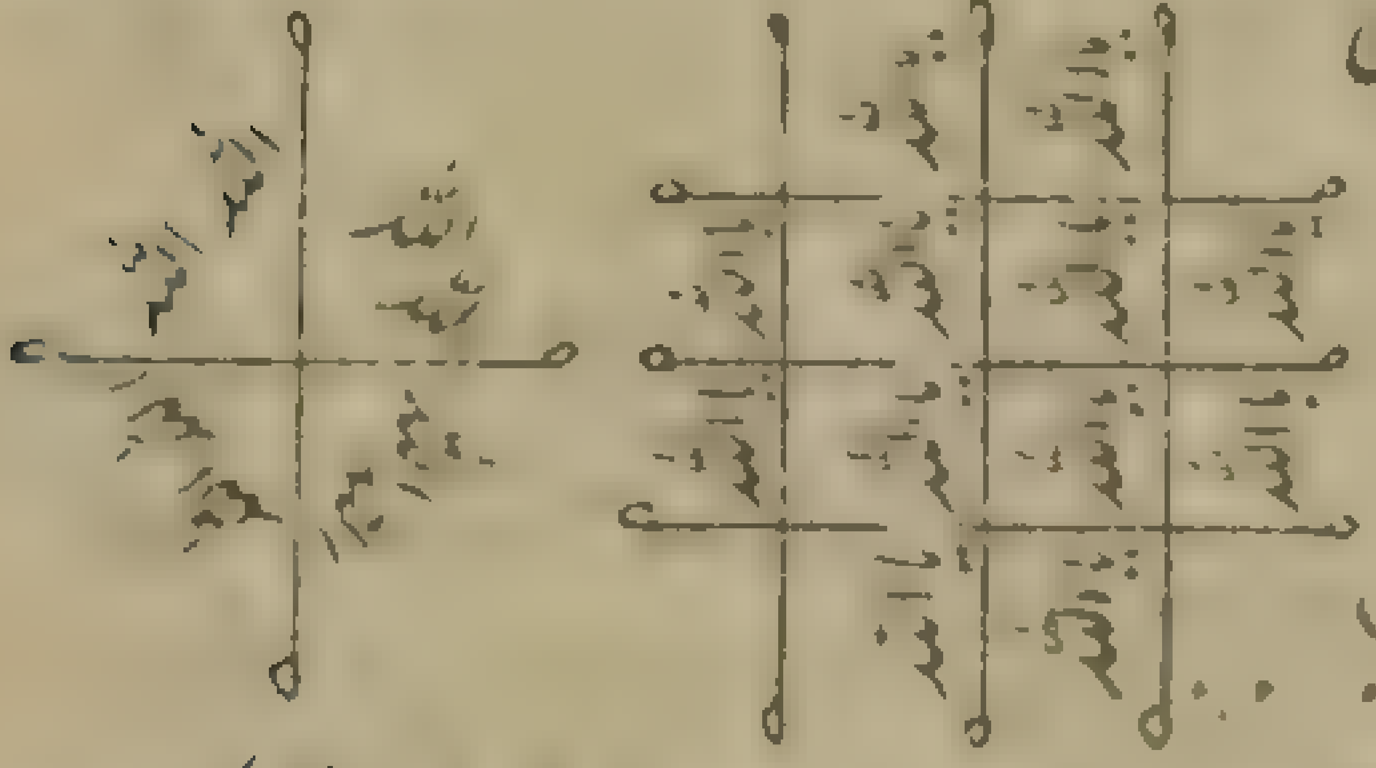

۴: بکری کا اپال بازو سالم درست سے اور ایام عروج ماہ میں یہ عمل کرے. بعد نماز جمعہ تنہا مکان میں ننگا مادرزاد ہو کر اس دست پر سورۂ یٰسین مع نام طالب و مطلوب کے جس قدر لکھی جا سکے لکھے پھر ایک ہانڈی میں رکھکر چولھے کے نیچے دفن کر دے کہ گرم رہے اور جلے نہیں. مطلوب کا دل طالب کے عشق میں بے قرار ہوگا اور اگر جل جائے گا طالب کو سوزش پیدا ہوگی. احتیاط شرط ہے عمل مجرب ہے

۵ جو عورت اس نقش کو اپنے سر تلے رکھے شوہر کی آنکھوں میں عزیز ہو اور جو بھی اسے دیکھے اس کا دوست ہو وہ نقش یہ ہے . . . .

۷۸۶

۶۰۰۹	۶۰۱۳	۶۰۱۶	۶۰۲
۶۰۱۵	۶۰۰۳	۶۰۰۱	۶۰۱۴
۶۰۰۴	۶۰۱۸	۶۰۱۱	۶۰۰۷
۶۰۱۲	۶۰۰۶	۶۰۰۵	۶۰۱۷

۶ : **ایضًا:** جنگلی کبوتر کا ایک جوڑا پکڑ لائے اور طیار رکھے بارہویں تاریخ نیز تیرہویں شب کو پیپل کے درخت کے نیچے جائے اور بالکل برہنہ ہو کر پیپل کے پتے دس اور بارہ توڑے اور ان کو علی الصباح بچھا کر ان پر دونوں کبوتروں کو ذبح کرے اور ان کا خون ان پتوں پر ڈالے اور ان کو سکھا کر جلائے عامل اس کی راکھ جس پر مل دے گا اس کا عاشق و فریفتہ ہوگا۔

۷ : **ایضًا.** نوچندی اتوار کے دن صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے کالی جونک جس پر زردی نہ ہو، کاٹ ڈالے اور کاٹتے وقت بدن پر کپڑا نہ ہو اور کسی سے کلام بھی نہ کرے پھر اس کو جلا کر اس کی راکھ رکھے۔ جس پر مل دے گا فرماں بردار دیوانہ وار ہوگا۔ مولانا فرماتے ہیں کہ نور محمد پنجابی کہتا تھا کہ میں نے بھینس پر مل دی تھی میں جہاں جاتا تھا میرے ساتھ رہتی تھی۔

فائدہ) استاذی مولوی نظام الدین صاحب فرماتے تھے کہ یہ عمل ناقص ہے کئی مرتبہ کیا نہیں ہوا (مترجم)

۸ : جمعرات کے دن طالب و مطلوب دونوں کے بال ملا کر سورۂ مزمل پڑھے اور گھر میں رکھے اگر باہمی محبت کی نیت ہو تو عمل کے وقت مصری منہ میں رکھے اگر بغض و عداوت کا ارادہ ہو تو کڑوی شے منہ میں رکھ کر پڑھے۔

۹ : قند سیاہ یا پان یا کسی اور کھانے کی شے پر تین بار پڑھ کر کھلائے مطلوب مسخر ہو۔ مگر بدکار کو نہ دے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ یُحِبُّوْنَہُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ یَغْلُوْ بِہِمْ فِیْ لَیْلٍ وَّ نَہَارٍ وَّ فِیْ سَاعَۃٍ وَّشَہْرٍ عَلٰی حُبِّہِمْ اَشَدُّ حُبًّا وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا۔ فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بنت فلاں

(ف) بہت دفعہ کا آزمایا ہوا ہے ۱۲ مولوی نظام الدین صاحب مرحوم کرانوی ۱۲

۱۰ **برائے جلب قلب** | محبوب کا تصور باندھ کر تین سو ساٹھ مرتبہ

پڑھے اول وآخر درود شریف تین تین بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ بحرمتہ جبرائیل اَللّٰہُ الصَّمَدُ بحرمتہ اسرافیل لَمْ
یَلِدْ بحرمتہ میکائیل وَلَمْ یُوْلَدْ بحرمتہ عزرائیل وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا
اَحَدٌ بحرمتہ دردائیل مہرائیل درائیل ہر ہمہ (مشکل کام) کے لیے اتوار کے دن
سے شروع کرے عروج ماہ میں بعد صبح صادق کے گیارہ روز گیارہ بار پڑھے۔

۱۱: برائے حب و تسخیر خلائق

آیت: وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ قطب کی طرف منہ کر کے اس طرح
کھڑا ہو کر پڑھے کہ دایاں پاؤں بائیں پر رکھے۔ اور سفید مونٹھ کے یک رنگے گیارہ
دانے لیکر ہر دانہ پر یہ آیت گیارہ گیارہ بار پڑھے اور تمام دانے ایک ظرف گلی
میں رکھکر اسے کھر یا یا آٹے سے بند کر کے اپنے مکان میں دفن کرے پھر ایک
لاکھ پچیس ہزار بار پڑھ کر اس کا ثواب روح اقدس حضور نبوت مآب صلی اللہ علیہ و
سلم کو پہنچائے اور اس آیت کو روزانہ جتنا ہو سکے پڑھتا رہے تسخیر خلائق کے لیے
عجیب ہے۔ لیکن نصیحت ہے خوش خلقی اور وسعت حوصلگی اختیار کرے۔ اور خلق
اللہ کو طعام ولباس سے اور ہر قسم سے فائدہ پہنچائے کروڑوں آدمیوں کو فیض
پہنچے گا۔ اور جمع کر کے نہ رکھے۔ ہر طرف سے مخلوق کھینچی چلی آئے گی۔

۱۲: برائے مقبولیت قول

آیۃ: وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْکُرُوْا
نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ کُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ
فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَکُنْتُمْ عَلٰی شَفَا حُفْرَۃٍ مِّنَ
النَّارِ فَاَنْقَذَکُمْ مِّنْہَا ؕ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمْ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمْ
تَہْتَدُوْنَ ؕ زیادۃ قمر میں دوشنبہ کے دن ہرن کی جھلی پر شہتوت کے عصارہ
سے لکھے اور اپنے پاس رکھے (تعویذ بنا کر بازو پر باندھ لے) جو شخص اس سے ناراض
ہو گیا ہو پھر خوش ہو جائے اور جو اس کی بات سنے قبول کرے اگر واعظ ہو

اس کا وعظ سامعین کے دلوں میں مؤثر ہو

۱۳: تسخیر خلائق یہ نقش میں نے حاشیہ شمس المعارف

الله	الله	الله
۱۰۰۵	۱۰۱۰	۱۰۰۳
۱۰۰۴	۱۰۰۶	۱۰۰۸
۱۰۰۹	۱۰۰۲	۱۰۰۷

سے جو امام بونی کی کتاب ہے اور حضرت والدی مولانا محمد اللہ مرحوم تھانوی کی تحریرات سے ہے نقل کیا ہے وہ لکھتے ہیں کہ اہل فضل مسلمانوں میں سے ایک صاحب سلیمان نامی تھے کہ بسبب غربت و فلاکت کوئی ان کو جانتا بھی نہ تھا اور نہ لوگ ان کو دنیاوی معاملات میں پوچھتے تھے انہوں نے شیخ اکبر محی الدین بن عربی سے اس کا ذکر کیا شیخ صاحب کشف تھے انہوں نے اپنے کشف سے معلوم کیا کہ یہ نقش مثلث ان کی گمنامی کا علاج ہے۔ اس نقش کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے علامہ سلیمان کو عوام میں مشہور کر دیا اور ان کو اس رفعت پر پہنچا دیا کہ جب وہ گھر سے نکلتے تھے ہزاروں آدمیوں کے ہجوم میں نکلتے تھے۔ اور ہر کس و ناکس کی زبان پر ان کا کلمہ تھا یہاں تک کہ سلطان وقت ان سے بتواضع پیش آتا تھا۔ اس خوف سے کہ مبادا یہ سلطنت مجھ سے نہ لے لے اس کے عدد وفق ۳۰۱۹ ہیں۔

۱۴: برائے تسخیر ولاۃ و حکام و سلاطین و امراء یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ رَاحِمَهٗ پانسو مرتبہ روز مرہ تین روز برابر پڑھے اور روزانہ غسل کرے چوتھے روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور ہتھیلی پر لکھکر امیر و حاکم وغیرہ کے سامنے جائے اور اس کے سامنے پندرہ دفعہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ محبت و چاپلوسی کے ساتھ ضرور پیش آئے گا۔

منقول از بیاض من استاذنا مولانا مفتی الٰہی بخش صاحب

۱۵: فائدہ کاندھلوی قدس سرہ من اعمال خاندانناا عنی خاندان حضرت مرشدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ برائے تسخیر وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ

وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ڈیڑھ سو اکتیس مرتبہ پڑھکر اس
کی زکوٰۃ ادا کرے اس کے بعد روغن چنبیلی تیز خوشبو پر دم کرے اور مجذوب کو سنگھائے
مسخر ہوگا انشاءاللہ تعالیٰ

۱۶: برائے رفع رنجش امراء و حکام و سلاطین آیۂ کریمہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ اول و آخر درود شریف

گیارہ گیارہ بار بعد نماز عشاء کے تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اور نہ اس سے پہلے ورنہ
اس کے درمیان کلام کرے انشاءاللہ تعالیٰ اس کی رنجش دور ہوگی اور خوشنود ہوں گے
اور اس کے مقصود کو پورا کریں گے مجرب ہے۔

۱۷: ایضاً برائے مہربانی حکام و ظالماں جس شخص کو کرب و سختی نے پریشان کیا ہو وہ مؤذن کی اذان کا اسی طرح
جواب دے جیسا کہ مؤذن کہے پھر ختم اذن کے بعد اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ
التَّامَّۃِ پڑھ کر تین بار رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا
وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا پڑھ کر اپنے اوپر دم کرکے
جس ظالم یا حاکم کے سامنے جائے گا وہ نہایت مہربان ہوگا نیز اسی مقصد کے
لیے پیشانی پر یَا اُمَّ مُکَبِّرَۃٍ لکھے سیاہی سے نہ ہو تو انگلی سے ہی لکھ لے

۱۹: عمل آب پاشی جو میاں بی صاحب انصاری سے بندہ احقر العباد بندہ محمد تھانوی عفا اللہ عنہ کو پہنچا واسطے رضامندی و خوشنودی حکام
اور ظالموں اور دشمنوں کے اور حصول مطالب کے کہ ان کا غضب و غصہ
مہربانی اور اطاعت و بردباری سے بدل جائے اور ہر حال کا مطلب حاصل ہو اس
عمل کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے اول اگر تین روزے رکھے تو بہتر ہے ورنہ بغیر
روزہ بھی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اگر رمضان شریف میں زکوٰۃ دے تو بہتر ہے
ان تینوں دن میں کلمہ طیبہ و آیۃ کریمہ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا
عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ بکثرت پڑھے جب زکوٰۃ دے چکے تو صرف آیۂ کریمہ گیارہ

مرتبہ مع اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے دشمن کے مکان میں ورنہ دشمن کے مکان کے قریب اس پانی کو چھڑک دے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن سرد دل اور رحیم و مہربان ہو جائے گا اور حسب مراد اس کا مطلب حاصل ہوگا اگر حاکم دور دراز جگہ ہو تو اس پانی میں رومال بھگو کر اپنے ساتھ اس شہر یا مقام میں لے جائے اور وہاں ایک برتن میں پانی لے کر اس رومال کو بھگو کر دشمن کے قریب چھڑک دے۔ یا اس کے مکان کے قریب۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہی تاثیر ہوگی مجرب ہے۔

ف) بعد ادائے زکوٰۃ عمل کی رجعت بھی کارآمد ہے گیارہ بار پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ اثر رجعت دور ہوگا۔ مولوی نظام الدین صاحب

۱۹) برائے اصلاح زوجین | يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝ وَأَلِّفْ بَيْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَفُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ كَمَا أَلَّفْتَ بَيْنَ مُوسَىٰ وَهَارُونَ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ۝ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا ۗ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ پانی یا دودھ یا کسی شے خوردنی پر دم کر کے میاں بیوی کو کھلائیں انشاء اللہ دونوں میں موافقت ہوگی

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ

۲۰: سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ۝ یہ آیت اس کھانے پر جو ایک جماعت کیلئے پکا ہو اور ان کے باہمی بغض و عناد ہو بغیر سیاہی کے قلم سے لکھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ سب کے سب دوست بن کر اٹھیں گے۔

۲۱: محبت و وجاہت کے لیے | ان آیات کا نقش بنا کر یا بطور

حرز یہ بھی آیتیں لکھ کر طالب اپنے بازو پر باندھے وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ۔ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ. وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۔ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ. وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ. يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۔ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۔ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

فصل چہارم

مدافعت ہلاکت اعداء اور ان کے شر و مضرت کے دفعیہ میں

۱۔ **حضور الامراء** (امراء حکام کے سامنے جاتے وقت) یہ آیت گیارہ بار پڑھکر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن اور چہرہ پر پھیرے فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۔ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ. انشاء اللہ ان سے سوائے خیر کے کچھ نہ حاصل ہوگا۔ ان کے شر و مضرت سے محفوظ رہے گا۔

۲۔ **ایضاً** (از حضرت قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی رح. از طریقہ حضرت غوث ثقلین) جس وقت حکام وقت یا کسی دشمن سے کسی حادثے یا صدمہ پہنچنے کا اندیشہ ہو یا پہنچ چکا ہو۔ نماز تہجد کے بعد آیۃ کریمہ ایک مکان و زمان اور

طہارت کاملہ کے ساتھ گیارہ سو مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے مجرب ہے آیۃ کریمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

۳: برائے دفیعہ اعداء بعد نماز عشاء دو رکعتیں بہ نیت نفل پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سات سات مرتبہ سورہ قل (الم ترکیف) اور سلام پھیر کر وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ چالیس مرتبہ پڑھے دشمن بھاگ جائے گا

فائدہ) مولانا نے یہ عمل ناقص لکھا ہے بندۂ راقم کو اپنے استاد حضرت حافظ محمد ابراہیم صاحب عرف حافظ ڈوٹیے مرحوم مظفر نگری سے اور ان کو حضرت مؤلف بیاض سے صحیح طریقہ استعمال معلوم ہوا جس پر بندۂ راقم نے اپنے ایک سخت مخالف کے لیے پڑھا۔ وہ صاحب محض نفسانی بغض بلا وجہ مجھ سے رکھتے تھے اور اس گاؤں میں جس میں میں امامت کرتا تھا مجھ سے پہلے مع اہل و عیال سکونت پذیر تھے اور میری مسجد میں امام سابق بھی تھے اور کچے پکے حکیم بھی کچھ اردو علمیت سے کچھ تجربہ سے مریضوں کا علاج کرتے تھے مگر امامت سے بوجوہ معزول کر دیئے گئے تھے۔ ہر ممکن ذرائع سے مجھکو نقصان پہنچانے اور اپنا اثر قائم رکھنے کے لیے جد و جہد کرتے رہتے تھے۔ اور باوجود دیگر مواضع میں امامت ملنے کے اس گاؤں سے نکلنے کا ارادہ نہیں کرتے تھے۔ بندہ راقم نے جب یہ عمل حسب ہدایت استاذی حافظ صاحب موصوف پڑھا چند ہی روز بعد ایک دوسرے گاؤں کی امامت پر تشریف لے گئے۔ اور ایسے گئے کہ دوبارہ اہل و عیال کو بھی دیکھنا نصیب نہ ہوا حالانکہ وہ گاؤں قریب تھا اور کئی مہینہ وہاں قیام رہا۔ گاؤں کی بہبد اوار دوسروں کے ہاتھ بھجوا دیتے تھے خود نہیں آتے تھے یہاں تک کہ بیمار ہو کر راہی عدم ہوئے اور حسب ہدایت میاں جی صاحب ان کی نعش اسی گاؤں میں جہاں ان کے عیال و اطفال تھے لائی اور دفنائی گئی۔ چونکہ حضرت استاذ نے اس کے افشاں کی خلاف منشاء حضرت مؤلف بیاض اجازت نہیں دی اس لیے میں بھی صرف

ترجمہ پر اکتفا کرتا ہوں۔

ماہ قمری کے آخری جمعہ کو پچاس تنکے مسجد سے لے اور تھوڑی سی مٹی کسی

۴: ایضاً: ویرانہ میں سے اور غیر آباد مسجد اور اجڑے ہوئے مکان کی لے کر ہر تنکے
پر پچاس پچاس مرتبہ الم ترکیف پڑھو اور تنکو کو جلا کر اس کی راکھ اس مٹی میں ملا کر رکھ لو
اور دشمن کے مکان میں ڈال دو۔ دشمن خانہ خراب ہوگا۔

منقول از حضرت شیخ شیوخنا مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس

۵: سرہٗ جو شخص سورۂ فیل ایک ہزار بار روزانہ دس روز تک دشمن کی ہلاکت کی نیت
سے پڑھے بہت جلدی اس کا دشمن ہلاک و برباد ہو۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔

از شاہ صاحب موصوف الصدر۔ جو شخص ایسے دشمن کے بس میں ہو جس

۶: ایضاً: کا قتل شرعاً جائز ہو۔ اس کو چاہیئے کہ اکتالیس دفعہ سورۂ یٰسین کسی پاک
مقام میں جو آب جاری یا تالاب اور کنویں کے نزدیک ہو پڑھے اور پڑھتے وقت ایک
پکی اینٹ اپنے سامنے رکھے۔ اور ہر بار ختم سورۃ پر ایک خط اینٹ پر کھینچ دے یہاں
تک کہ اکتالیس لکیریں ہو جائیں۔ پھر قبلہ رو ہو کر وہ اینٹ اس پانی میں پھینک دے
بہ نیت ہلاکت ظالم۔ دشمن ہلاک و برباد اور اپنے منصب سے معزول ہوگا۔ بارہا
تجربہ کیا گیا۔

میرے مخلص دوستوں میں ایک شخص ایک ظالم ہمسایہ سے جو شاہی امرا

۷: ایضاً: میں تھا نہایت پریشان تھا۔ قریب تھا کہ وہ اس سے عاجز ہو کر
خودکشی کرے۔ مجھ سے اس نے واقعہ بیان کیا میں نے کہا تو روزانہ ایک ہزار مرتبہ
حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ پڑھا کر اور اپنے بچوں اور تمام متعلقین کو بھی یہی پڑھنے کی ہدایت کر۔ چند روز
گذرے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اس حادثہ سے نجات دی۔ بارہا کا آزمایا ہوا ہے۔

منقول از امام غزالیؒ۔ دشمنوں پر مرض مسلط ہو۔ الف سے طا تک نو حروف

۸: ایضاً: مفردہ ابجد ایک روٹی پر لکھے اور اس پر سورۂ قدر پڑھے۔ پھر اس کے

پانچ ٹکڑے کر کے پانچ کتوں کو کھلائے۔ کھلاتے وقت کہے کھاؤ گوشت فلاں بن فلاں کا اور اس کے اعضاء چباڈالو اللہ کے حکم سے دشمن کے جسم میں بڑے بڑے پھوڑے نکلیں گے اور اس کا بدن پھوٹ نکلے گا۔

۹: ایضاً۔ اگر کوئی شخص ایسے ظالم کے ہاتھوں تنگ ہو جو کہ اس کو ہر قسم کی دینی و دنیوی ایذا پہنچاتا ہو اور شرعاً کشتنی گردن زنی ہو۔ یہ آیتیں ایک ہفتہ پڑھے روزانہ تین سو ساٹھ مرتبہ۔ ایک ہفتہ کے بعد موقوف کرے۔ پھر سات روز اسی طرح پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ اس کا دشمن ہلاک ہوگا لیکن اس عمل میں نہایت احتیاط کرے ہرگز نفسانیت اور خواہش نفس سے کسی کو ناحق ہلاک نہ کرے ورنہ عند اللہ سخت مواخذہ قیامت کے روز ہوگا۔ یہ عمل حضرت مرشدنا امیر المومنین رئیس المجاہدین جناب سید احمد صاحب بریلوی غازی قدس سرہٗ کے عملیات میں سے ہے

۱۰: دفع مضرت اعداء کیلئے لَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۔ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۔ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۔ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۔ لَا تَخَافَا اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ۔ ان پانچوں آیتوں کے اعداد کا مجموعہ دس ہزار چار سو ستر ہے ان کا نقش بنا کر جس شے میں اور جس وقت ممکن ہو دشمن کو کھلا وے

۱۱: ایضاً۔ جو شخص کسی ظالم یا دشمن سے خائف ہو اس آیہ مبارک كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ الی آخرہ کے اعداد بحساب ابجد نکالے اور اس کے عدد وفق کے مطابق پڑھے اللہ تعالیٰ کے لطف و کرم سے مسرور و محفوظ ہوگا انشاءاللہ تعالےٰ اور مجموعہ اعداد ۴۹۰۸ ہے۔

۱۲: ایضاً دشمن کی زبان بندی کیلئے قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا

[illegible] زبان بندی کے تعویذ میں بہت بڑا دخل ہے۔

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا اٰتَيْنٰهَا اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ وَمِنْ عِبَادِہٖ

۱۳: یہ لکھکر بطور تعویذ دشمن سے خصومت کے وقت باندھے۔ اللہ تعالیٰ کی غیبی تائید سے دشمن پر غالب ہوگا۔ نیز اس آیت کا کثرت سے پڑھنا اس شخص کیلئے مفید ہے جو کسی منصب سے گر گیا ہو۔ انشاءاللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا

فصل پنجم

عملیات قضاء حاجات دینی و دنیوی کے بیان میں

۱: نماز قضائے حاجات غیبی آدھی رات میں چار رکعتیں نفل پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ سو مرتبہ اور دوسری رکعت میں اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو مرتبہ اور تیسری میں وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ اور چوتھی میں اسی طرح نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِیْرُ پھر سلام پھیر کر تین قدم آگے بڑھے داہنی قدم سے شروع کرے اور پڑھے اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سات سو بار پھر الٹے پاؤں لوٹ کر اسی جگہ آئے جہاں سے چلا تھا پھر سجدہ کرے اور دعا کرے اپنی حاجات کے لیے بدھ کی رات یا پیر کی رات سے شروع کرکے تین روز متواتر یہ عمل کرے

۲: برائے حل مشکل سورۂ قریش یعنی لایلٰف ستر بار پڑھنا روزمرہ حل مشکل مجرب ہے۔

۳: برائے جمیع مشکلات رات کے وقت ساڑھے چار ہزار مرتبہ اسم ذات یا وجیہ و غریب سے انشاءاللہ تعالیٰ

مطلب برآری ہوگی۔

۴: برائے حصول حاجت | سو مرتبہ روز پڑھے اول و آخر درود شریف

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُسَهِّلَ الْاَصْعَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ. تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَيْكَ يَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؏

۵: برائے حاجت | ظہر کے وقت تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے حاجت برآئے ان شاء اللہ تعالیٰ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ اِنِّيْ مُشْتَاقٌ بِنُوْرِ جَمَالِكَ وَرَسُوْلِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ.

۶: برائے قبولیت دعا و کشفات و مناجات امور دنیوی سے مطالب کا آسانی انجام پانا۔

آدھی رات کے وقت یہ دس کلمات کہ اسمائے الٰہی عزّ شانہٗ سے ہیں خاص طور پر آزمائے گئے ہیں نیز حفاظت نفس و جسم تکالیف و امراض سے اور دشمنوں کے قہر و تسلّط کے دفعیہ کیلئے اور اسرار علویہ کے انکشاف اور تمام عاملوں کی تسخیر کے لیے بھی مخصوص ہیں۔ اَلْمُحِيْطُ (۲) اَلْعَالِمُ (۳) اَلرَّبُّ (۴) اَلرَّشِيْدُ (۵) اَلْحَسِيْبُ (۶) اَلْفَعَّالُ (۷) اَلْخَلَّاقُ (۸) اَلْبَارِئُ (۹) اَلْخَالِقُ (۱۰) اَلْمُصَوِّرُ

۷: برائے قضائے حاجات | روزانہ گیارہ نقش لکھ کر دریائے رواں میں ڈالے ۳۳۴ م ۱۱۱ ۱۱م

۸: ایضاً: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ وَيَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ وَيَا ظَاهِرَ كُلِّ مَرْئِيٍّ وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى وَيَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى وَيَا

صاحبی فی شدتی ویا ولیی فی نعمتی ویا غیاثی فی کربتی
ومونسی فی وحشتی اذا بعثت الی مونست یونسنی واکثر
عورتی وامن روعتی یا کریم۔ اس دعا کو ہر مشکل اور ہر حاجت کے
لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

سورۂ الحمد کا سات روز پڑھنا تمام مہمات دینی و دنیوی کے لیے دافع

۹: ترکیب خواندن سورۂ فاتحہ

مقصود کے لیے قبلہ رو ہو کر پڑھے اور دنیوی مقاصد کے لیے مشرق رو ہو کر بسم اللہ
الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین۔ اتوار کے دن پانسو دو
مرتبہ اور آمین تین سو مرتبہ پیر کے دن الرحمن الرحیم پانسو چھپن مرتبہ آمین
سو مرتبہ منگل کے دن مالک یوم الدین دو سو گیارہ مرتبہ آمین سو مرتبہ بدھ کے
دن ایاک نعبد وایاک نستعین ایک سو چھتیس مرتبہ آمین سو مرتبہ جمعرات
کے دن اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم ایک ہزار ایک سو تیرہ مرتبہ آمین سو
مرتبہ ہفتہ کے دن غیر المغضوب علیھم ولا الضالین ایک ہزار چار سو مرتبہ
آمین سو مرتبہ بعونہ تعالیٰ تمام مرادیں بر آئیں۔

چالیس مرتبہ بسم اللہ شریف کا ورد روزانہ ورد زبان سنت

۱۰: برائے حل مشکلات

و فرض فجر کے درمیان کے لیے تاثیر عظیم رکھتا ہے اس طریق
سے کہ اول پوری بسم اللہ شریف پڑھے پھر اعوذ باللہ السمیع العلیم من
الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب
العالمین الرحمن الرحیم مالک یوم الدین آخر سورۃ تک
سورۃ کے بعد آمین تین مرتبہ کہے حق تعالیٰ اس کی مہم آسان کرے۔

تمام حاجات کے لیے اور دشمن کے شر سے نجات

۱۱: نماز قضائے حاجات

پانچ رکعت ... اللہ اکبر ... فارغ ہو کر اٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کی مراد پوری کرے گا۔

طریق ادائے نماز تحفۃ: چار رکعت بہ نیت نفل قضائے حاجت پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے یہ آیت پڑھے قُلِ اللّٰهُمَّ
مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ ... بِغَيْرِ حِسَابٍ. دوسری
رکعت میں سورۃ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ تمام سورۃ. تیسری میں سورۃ
قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ چوتھی میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ
تمام سورۃ. ہر رکعت میں پندرہ پندرہ بار پڑھے سلام پھیر کر دس بار یہ دعا پڑھے
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ. حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ. رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ. وَ
اُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ. يَا مَنْ ذِكْرُهٗ
شَرَفٌ لِّلذَّاكِرِيْنَ وَيَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِّلْمُطِيْعِيْنَ وَيَا مَنْ
رَحْمَتُهٗ عُدَّةٌ لِّلْعَالَمِيْنَ يَا مَنْ لَّا تُعْطِي كَلِمَتُهٗ ثَنَاءَ الْمُحْتَاجِيْنَ
اِغْفِرْ لِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ:

۱۲: ترکیب وِردِ آیۃ الکرسی برائے قضائے حاجات وحل مشکلات مجربہ
ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنا شیطانی وسوسوں
سے بچاتا اور روزی فراخ کرتا ہے۔

ایضاً: ہر فرض نماز کے بعد اس طرح ورد کرے کہ اس آیت دس وقت یعنی
ہر وقت پر ہاتھوں کی دسوں انگلیاں اس طرح بند کرے کہ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ پہلے
وقت پر دائیں ہاتھ کی چھنگلیاں بند کرے دوسرے وقت پر اس کے پاس کی انگلی
تیسرے پر بیچ کی انگلی (وسطیٰ) چوتھے پر انگشت شہادت (سبابہ) پانچویں پر ابہام
یعنی انگوٹھے کو بند کرے ... مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ پڑھتے وقت
دونوں ہاتھ کے درمیان بہ نیت ترقی درجات و وسعت رزق کی درخواست اللہ
تعالیٰ سے کرے ... بائیں ہاتھ کی چھنگلیاں بند کرتے وقت ...
سے دعا کرے ... دشمنوں کے مقہور و ذلیل ہونے کا خیال دل میں لائے ...

کے مطیع و فرمانبردار کرنے کی نیت ہو تو انگوٹھے کے عقد کے وقت اس شخص کا تصور کرے اسی طرح دسوں انگلیوں کی مٹھی بند کر لے پھر تین مرتبہ سورہ الم نشرح اور سورہ اخلاص و درود شریف اور دس مرتبہ سورہ الحمد پڑھے پھر مٹھیاں کھولے ہر انگلی کھولتے وقت اپنے مطلوب یا مطلوبہ کا نام لے (یعنی فلاں ابن فلاں میرا مطیع و فرماں بردار ہو)

ایضاً از کتب دیگر

شیخ محمد تھانوی کہتے تھے کہ مجھکو یہ عمل حکیم بدر الدین صاحب سے اور ان کو صاحب آیۃ الکرسی شاہ ابو البرکات صاحب سے حاصل ہوا واسطے زیادتی دولت و قیام جاہ و منزلت و مدافعت دشمناں و پراگندگی اعداء کیلئے مجرب ہے۔ ہر فرض نماز کے بعد اس طریق سے مداومت کرے کہ ہر وقت بطریق مذکورۂ بالا دونوں ہاتھوں کی انگلیاں عقد کرے یعنی داہنے ہاتھ کی چھنگلیا سے شروع کرکے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے پہ ختم کرے اور مٹھی بند کرنے کے دونوں عین کے درمیان فضل حاجت و لطف و مہربانی امراء و اہل حکومت کا خیال دل میں لائے اور یغفر لمن یشاء کی دونوں میم کے درمیان مقہوری اعداء کا خیال کرے پھر سورۂ الم نشرح اور سورہ اخلاص درود شریف تین تین بار پڑھکر آسمان کی طرف پھونک مارے۔ پھر سورۂ فاتحہ ہر ہر انگلی کھولتے وقت اس طرح پڑھے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ یعنی الرحیم کے میم کے کسرے کو الحمد کے لام سے ملا کر الحمد پڑھے اور انگلیاں کھولتے وقت اسی ترتیب سے انگلی کھولے جس ترتیب سے بند کی تھی اس طرح دس مرتبہ پڑھکر دونوں ہاتھوں پر دم کرکے سارے بدن پر پھیرے حضرت شاہ ابو البرکات صاحب کا معمول تھا۔ واسطے جمعیت اور دفع پریشانی کے لیے ارشاد فرماتے تھے

۱۲: نقش مربع البحر ہر حاجت کیلئے آزمودہ و مجرب ہے۔

٢٦١٥٠١	٢٦١٥٠٤	٢٦١٥٠٠	٢٦١٥١٠
٢٦١٥٠٦	٢٦١٥٠٧	٢٦١٥٠٠	٢٦١٥٠٥
٢٦١٥٠٣	٢٦١٥٠٩	٢٦١٥٠٢	٢٦١٥٠٥
٢٦١٥١٢	٢٦١٥٠٩	٢٦١٥٠٦	٢٦١٥٠٩

۱۴: نقش اسم ذات جمعہ جماجات کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ جو یا ستھوانہ بلا ناغہ ایک وقت مقرر کر کے چھ ہزار چھ سو مرتبہ اسم ذات پڑھے اور یہ نقش بھی چھپا رکھے۔ مدافعت اعدا کے لیے چراغ کی لو میں جلائے اور دیگر مطالب کیلئے دریا میں بہائے وہ نقش یہ ہے۔

۱۹	۲۴	۲۳
۲۶	۲۲	۱۸
۲۱	۲۰	۲۵

مولانا فرماتے ہیں کہ یہ نقش مجھ کو اپنے مخلص مرید حکیم محمد عمر چرتھاولی سے حاصل ہوا

فصل ششم

عملیات سحر و مسان و آسیب و جنات وغیرہ کے دفعیہ کے بیان میں

مشتمل تین اصولوں پر

اصل اوّل عملیات متفرقہ شیاطین و جنات میں

برائے مسان گنڈہ اکتالیس

۱: تار کا کچا سوت لیکر اکتالیس بار والسمآء والطارق پڑھے اور اکتالیس گرہ دے کر گنڈہ بنائے اور حاملہ کے پیٹ پر باندھ دیا جائے جس عورت کا حمل ضائع ہو جاتا ہو یا جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں پونے دو ماہ حمل پر گذر جانے کے بعد یہ گنڈہ باندھنا اکسیر کا حکم رکھتا ہے بار ہا کا آزمودہ ہے۔ حضرت استاذی حافظ محمد ابراہیم خاں صاحب مظفرنگری مرحوم و مغفور فرماتے تھے کہ اکتالیس تار حاملہ کی پیشانی کے بالوں سے پاؤں کے انگوٹھے تک لینے چاہئیں ۱۲ مترجم

۲: برائے دفعیہ آسیب و مسان ہر روز پرزہ کاغذ پر لکھ کر پلائے بحق باللہ الدال العلیم

۳: برائے دفع شیاطین و جن منقول از عملیات حضرت استاذ و استاذ تنا

ومرشد ومرشدنا مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہٗ بغیر حاضرات کے جن جل جائے اور دفع ہو جائے۔ یہ نقش لکھ کر فتیلہ (فلیتہ) بنائے مرد دھنی ہوئی روئی میں لپیٹنا اور چراغ میں جلانا ایک ہی مقررہ جگہ اچھر بیٹھا ہو کورے آب نارسیدہ چراغ اور تلوں کے خالص تیل میں روشن کرے اور آسیب زدہ کے مقابل رکھے، وہ نقش یہ ہے۔

احرق الشیاطین

۱۶	۲	۳	۱۳
۵	۱۱	۱۰	۸
۹	۷	۶	۱۲
۴	۱۴	۱۵	۱

ف: مطبوعہ مجتبائی نسخہ میں اور اس قلمی نسخہ میں جو حضرت مؤلف کے دست خاص کا لکھا ہوا ہے جزوی فرق ہے سب سے اوپر بجائے ماکہ لفظ ف ہے اور بجائے اچھر کے "اظہر" ہے میرے نزدیک قابل اعتماد اور معتبر مولانا کا قلمی نسخہ ہے لہٰذا یہ اچھر کو بے معنی سمجھ کر اظہر کر دیا گیا۔ اچھر ممکن ہے جناتی زبان کا با معنی لفظ ہو اس لیے ایسے مواقع میں لکیر کا فقیر ہونا ضرور ہے ۱۲۰ مترجم

۴: برائے آسیب ہر قسم | کپڑے کا ٹکڑا ہلدی میں رنگ لو اور اس کے چالیس ٹکڑے کر کے چالیس فتیلے بنا لو جس مکان میں آسیب زدہ سوتا ہے پہلے ایک فتیلہ ایک دن رات متواتر اس مکان میں جلائے پھر ہر فتیلہ ہر رات تمام شب اس مکان میں جلائے چالیس روز بلا ناغہ ان شاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو گا۔

۵: ایضاً | قل اعوذ برب الناس تمام سورۃ بغیر بسم اللہ کے سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے تیل پر دم کرے اور آسیب زدہ کی آنکھوں اور ناک اور کانوں اور بیسوں ناخنوں پر ملے ان شاء اللہ شفا ہو گی۔

ف: معوذتین یعنی سورہ فلق و سورہ ناس رد سحر کے لیے بھی خاص طور پر تاثیر عجیب رکھتی ہیں۔ گیارہ گیارہ مرتبہ دونوں سورتیں پڑھ کر دم کرے تیل پر دم کر کے بطریق مذکورہ بالا مسحور پر عمل کریں۔ تو ان شاء اللہ تعالیٰ سحر کا اثر زائل ہو گا

خواہ کتنا ہی زبردست ہو۔
نوٹ: ردِ سحر کے لئے کتاب نافع الخلائق میں آیات سحر کو پانی پر پڑھ کر بلا تعین تعداد ایام مریض کے تمام جسم پر چھڑکنے کے لیے مفید و مجرب لکھا ہے۔ فقیر کو اپنے استاد شیخ المحدثین حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی صدر مدرس دار العلوم دیوبند دام اللہ فیوضہم سے اس کی مفصل ترکیب حاصل ہوئی جس کی برکت سے میرے فرزند کلاں کو گیارہ دن کے اندر اندر اثر سحر سے شفائے کاملہ ہو گئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک وہ یہ کہ تازہ پانی سات کنووں کا ہو تو بہتر ہے۔ ورنہ صرف ایک ہی کافی ہے لے کر اس پر یہ آیات سحر گیارہ گیارہ بار پڑھکر مریض کو اس سے غسل کرائے روزانہ بلاناغہ ایک بار گیارہ دن تک۔ انشاء اللہ تعالیٰ اثر سحر زائل ہو گا وہ آیات یہ ہیں۔

۱ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی سے وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ تک۔ سورۂ یونس پارہ یعتذرون اور (۲) فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ سے رَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ تک۔ سورۂ اعراف پارہ ۹ اور (۳) اِنَّمَا صَنَعُوْا سے حَيْثُ اَتٰی تک ایک آیت سورۂ طٰہٰ پارہ قال الم اقل لک۔

۲: برلئے مسحور | چینی کی رکابی پر سات روز لکھ کر نہار منہ مسحور کو پلائے بحکم الٰہی اثر سحر باطل ہو فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ سَيُبْطِلُهٗ سَيُبْطِلُهٗ بَطَلَ بَطَلَ السِّحْرُ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۷۸۶ ۱۱۱م ☆ مجرب ہے۔

فصل دوم دفعیۂ عام امراض جسمانی کے بیان میں

گنڈہ گلہڑ کے واسطے عروج ماہ میں بدھ کے دن نابالغ کنواری لڑکی سے سوت کتوا کر رکھ لے اور جمعرات کے دن نماز فجر کے بعد جلسۂ نماز میں جس طرح بیٹھا ہے اسی طرح بیٹھا رہے کسی سے کلام نہ کرے۔ اور ساعت مشتری میں درود شریف تین مرتبہ پڑھکر گیارہ بار سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ پڑھے اور اس

سوت میں گرہ دے اسی طرح سات گرہ دے پھر تیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر ختم کردے۔ پھر تھوڑی سی شرینی پر حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی روح کو ثواب پہنچا کر گنڈہ بیمار کے گلے میں کس کر باندھ دے بعد چند روز کے جب گنڈہ ڈھیلا ہو جایا کرے کس دیا جایا کرے انشاء اللہ تعالیٰ یہ مرض جاتا رہیگا

۲: درد دندان داڑھ کے درد کے لیے ایک تختی یا پاک صاف زمین پر یہ شکل مستطیل بنائے۔ پھر چاقو یا چھری پہلے گوشہ میں چبھو کر کہے

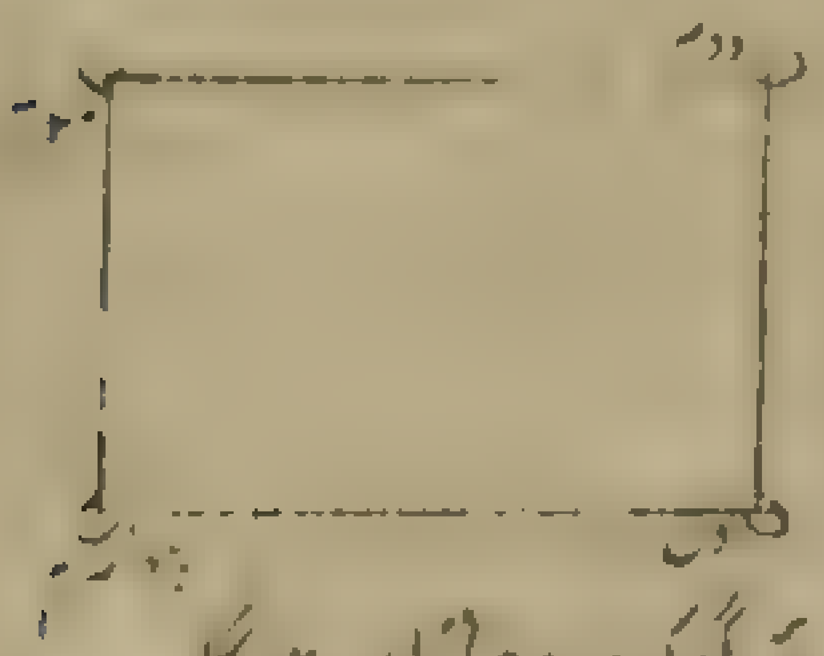

بنی بحرمت حضرت عثمان بن عفان اور خوب زور ڈالے اور بیمار سے کہے کہ وہ درد والی داڑھ کو مضبوط پکڑے اگر پہلی مرتبہ درد جاتا رہے تو بہتر ہے ورنہ دوسرے خانہ میں اسی طرح کرے چوتھے خانہ تک انشاء اللہ تعالیٰ نوبت نہ آئے گی کہ درد جاتا رہے گا

۳: ایضاً اس تعویذ کو لکھ کر والی داڑھ یا دانت کے نیچے رکھ کر دبائے انشاء اللہ تعالیٰ درد دفع ہوگا تعویذ یہ ہے اَیَّتُہَا الضِّرْسُ الْمُؤْذِیْ اُسْکُنْ بِقُدْرَۃِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ۔

۴: برائے جدری یعنی چیچک کچے پیلے سوت کی انٹی کر کے گیارہ تار کا گنڈہ بنائے اور اس میں نو گرہ دے کر ہر گرہ پر سورۃ فاتحہ ایک بار پڑھ کر دم کرے اور گلے میں ڈال دے آرام ہوگا بفضلہ تعالیٰ

۵: ایضاً نیلے سوت کے گیارہ تار کا گنڈہ اور ہر گرہ پر سورۃ فاتحہ پڑھ کے دمے پھر کچھ کھانا صدقہ دے کر مریض کے گلے میں باندھ دے۔ منقول از مولانا و استاذنا الحاج مولوی محمد فضل رحیم جلال آبادی رحمۃ اللہ علیہ

۶: نقش الحمد شریف خسرہ و چیچک کے لیے طلوع آفتاب سے پہلے لکھا جائے اور گلے میں باندھا جائے اگر چیچک و خسرہ نکلنے سے پہلے باندھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ نہ نکلے گی ہمیشہ۔

ورازبھی اللہ کے فضل سے آرام ہو جائے گا. نقش یہ ہے . . . . .

۷: ایضاً اس آیت کا تعویذ گلے میں ڈالے چیچک بالکل نہیں نکلے گی. اگر نکلے تو اسی آیت کو دھو کر مریض کو پلائے اللہ کے فضل سے صحت کامل حاصل ہو وہ آیت یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بَلۡ اِیَّاہُ تَدۡعُوۡنَ فَیَکۡشِفُ مَا تَدۡعُوۡنَ اِلَیۡہِ اِنۡ شَآءَ وَ تَنۡسَوۡنَ مَا تُشۡرِکُوۡنَ.

ف: حضرت سیدنا قاضی محمد اسمٰعیل صاحب منگلوری قدس سرہٗ خسرہ و چیچک سے محفوظ رہنے کے لیے جست کے ٹکڑے پر یہ آیت کھدوا کر بچوں کے گلے میں ڈلوایا کرتے تھے. ۱۲ مترجم عفی عنہ

۸: برائے دفع امراض طحال (تلی) اس نقش کو کاغذ پر لکھے پھر اس کو بانسی کی نلکی میں جس سے حقے کی نے بنائی جاتی ہے رکھکر تلی کے مقام پر رومال کی چار تہ کر کے رکھے اور یہ اسی رومال پر رکھکر اسی نلکی میں آگ لگا دے تلی دفع ہو گی

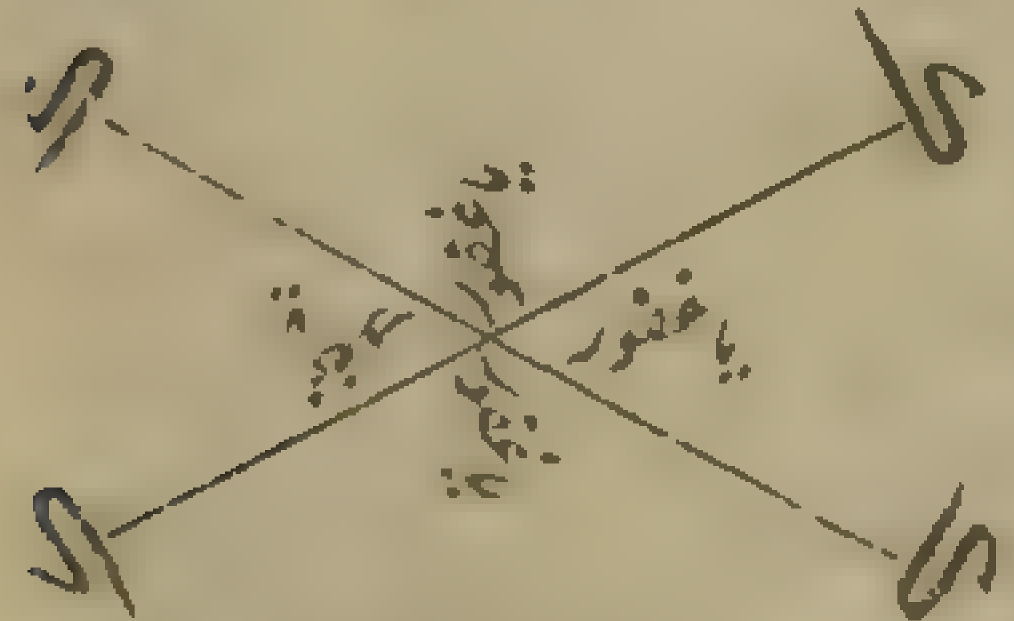

۹: ایضاً سفید مٹی یعنی ہنڈول کی ایک ڈل پر سورۂ اخلاص یعنی قل ہو اللہ تین بار یا پانچ بار بعدد طاق پڑھکر رکھ چھوڑے پھر ایک پرچہ کاغذ پر یہ نقش لکھے اور اس نقش

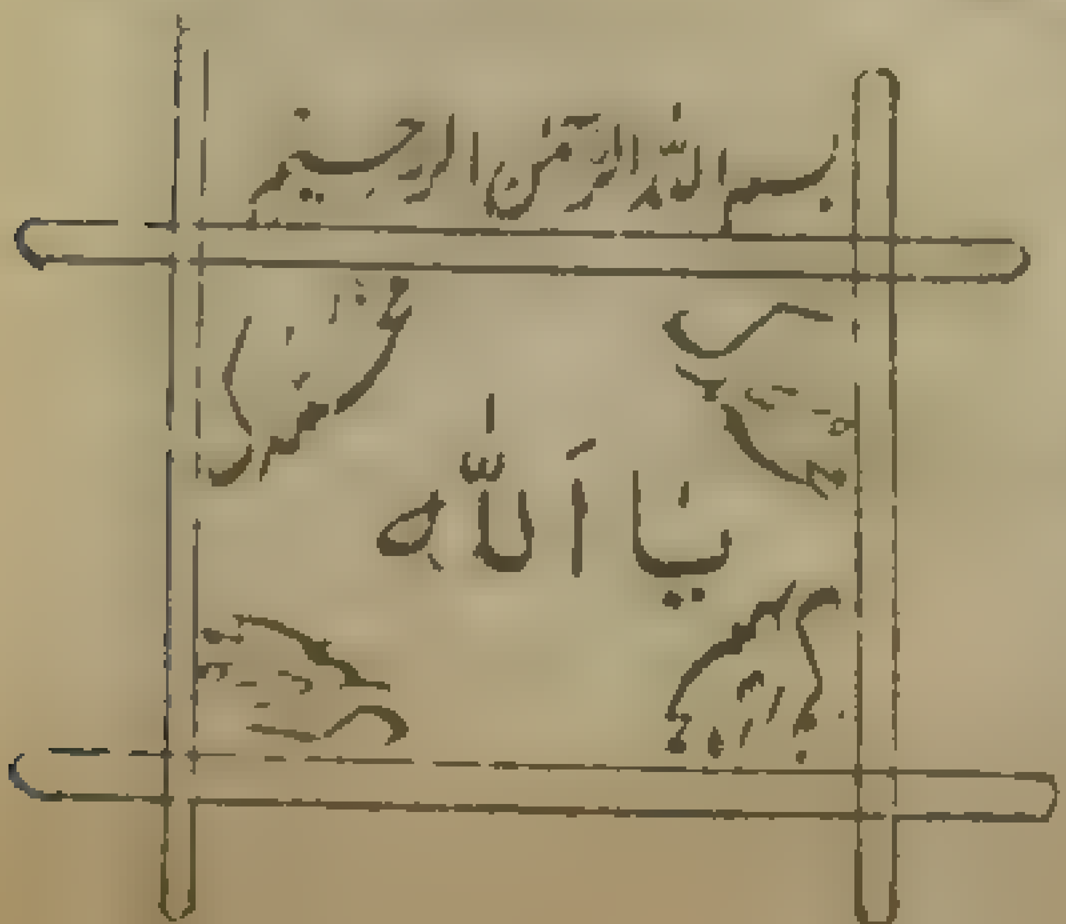

تو مریض کی پیشانی پر رکھ کر وہ پڑھی ہوئی ڈلی کاغذ پر رکھے اور اس پر تاوان لگائے
اور دوسرا شخص مریض کی تلی کو پکڑے رہے اللہ کے حکم سے تلی دفع ہوگی

آب دست لیکر سات مرتبہ مقعد پر دم کرے۔ تو جہ عبید بخط

۱۰: برائے بواسیر | ترنجی تازی سواری دیوان بابا فانی رحمۃ اللہ علیہ

ف: مطبوعہ مجتبائی میں خواجہ عبد اللہ بہشتی سبحہ گریان سے مؤلف بیاض کے خاص قلمی نسخہ میں عبید اللہ ترنجی لکھا دیکھا جو میرے نزدیک زیادہ صحیح ہے واللہ اعلم ۱۲ منہ عفی عنہ

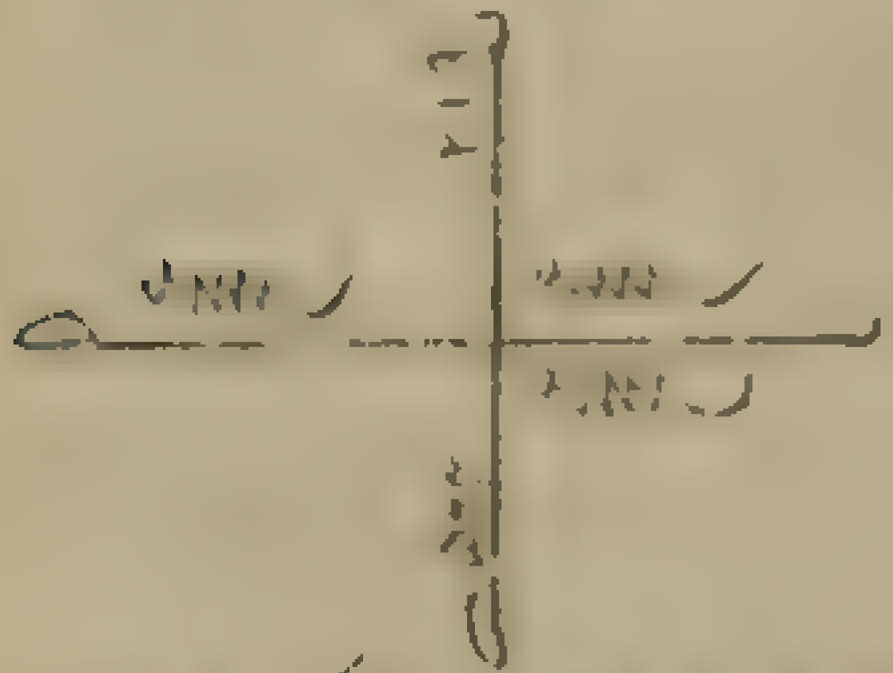

اتوار کے دن علی الصباح لکھ کر

۱۱: ایضاً | اسی دن زوال کے وقت کمر
میں باندھے۔ بواسیر کے لیے نافع ہے

کاغذ پر لکھ کر حویلی کے صدر دروازہ پر چسپاں کرے بسم

۱۲: برائے دفع وبا | اللہ الرحمن الرحیم یا اہل یثرب رہونہ دکم فدجعوا فان جعوا فارجعوا امنہ بوسنہ۔ عبد اللہ بابا جاری دبا محمد آیا صلی اللہ علیہ وسلم۔

ف: مولانا فرماتے ہیں اگرچہ امنہ لکھا ہوا پایا گیا ہے مگر لفظ آمنہ ہے اگر آمنہ پڑھے بہتر اور صحیح ہے۔

اگر پیشاب کا بند ہو جائے لکھ کر گلے میں باندھیں فوراً

۱۳: برائے حبس بول | اتر جائے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَۃً مِّنَ النَّہَارِ بَلٰغٌ فَہَلْ یُہْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ

ازوفا جو نسخہ امام المحققین

۱۴: برائے غلبۂ مرہ | مرشدنا و ہادینا حضرت میر سید احمد
صاحب بریلوی مجاہد فی سبیل اللہ قدس سرہٗ کی لکھ کر ناف پر باندھے

۱۵: ہر قسم کے بخار اور سر درد اور درد شقیقہ وغیرہ کیلئے | اور خلل مُہرہ زانو: بنی (پنڈلی) کا درد
ہٹنے اور دردِ زہ کے لیے مفید ہے۔ دردِ زہ کے لیے حاملہ کی بائیں ران میں اور بخار کے لیے گلے میں اور باقی دردوں کے لیے مقام درد پر باندھیں۔ یہ تعویذ:

۱۶: ایضاً برائے درد سر و نیم سر | لکھیں اور حسب قدر ہے پڑھیں یعنی پر اولیا اللہ
اللّٰہمّ محمد محمد محمد محمد محمد صلِّ علی محمد
کی فاتحہ کی نیت کرکے بخیل کو تقسیم کردے اور یہ تعویذ موضع درد پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً شفا ہوگی بندۂ مترجم کا آزمودہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ اَسْكِنْ هٰذَا الْوَجَعَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ:

۱۷: خاص بخار کیلئے | قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ پیل کے تین پتوں پر لکھ کر دیں۔ مریض ایک پتہ روز نہار منہ چاٹ لیا کرے۔

ف: فقیر کو یہ عمل مع اضافہ بسم اللہ اور قلنا بجائے قلنا کے دوسرے طریقہ سے پہنچا ہے۔ نیز اس آیت کے نیچے نقش سطوحی بھی لکھ دیتا ہوں کبھی خطا نہیں کیا ۱۲ مترجم

۱۸: برائے تپ بے نوبت | اللہ شافی اللہ کافی یا فی یہ دم کرکے پلائیں مجرب ہے۔

۱۹: برائے تپ لرزہ | نقش سطوحی لکھ کر گلے میں باندھیں مجرب ہے

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

۲۰: برائے عسرِ بول و حصاۃ المثانہ | پیشاب کی جلن، درد پیشاب، بند رک رک آنے کے لیے آیات ذیل لکھ کر مریض کو پلانے بحکم الٰہی شفا ہوگی۔ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۚ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

مِّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ
مُفْسِدِيْنَ ۝ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۝ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ
فِيْ صُدُوْرِكُمْ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ
مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ قُلْ
عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۝ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَآءً
مُّنْۢبَثًّا ۝ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝

۲۱: ایضاً — آیۃ قل کونوا حجارۃ الی آخرہ اور ایسے ہی انّا اعطینا پیشاب، دریا خانہ دونوں کا بند توڑنے کے لیے نافع ہے۔ نیز آیۃ وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ اور زبان سے کہے یا ارحم الراحمین اپنے بندے فلاں ابن فلاں کی مصیبت دور کر بے شک تو ہر شے پر قادر ہے۔

۲۲: ایضاً — يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝

۲۳: برائے دفع خفقان — ایک شخص کو خفقان ہو گیا کسی نے یہ آیت لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دی فوراً شفا ہوئی۔ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝

۲۴: ایضاً برائے خفقان — سورہ مائدہ چینی کی رکابی یا پلیٹ میں لکھ کر پینا نہایت نافع ہے۔

۲۵: برائے عرق النساء — (یہ ایک درد ہے جو سرین سے اٹھ کر پاؤں کی انگلیوں تک پہنچتا ہے) نابالغہ باکرہ لڑکی کے ہاتھ سے ایک چینبل کتوا کر اس کو دو سو ڈالیں پھر اس پر یہ آیت دم کر کے سات مرتبہ سات گرہ

دیگر گنڈہ بنائے یہ گنڈہ بائیں عضو پر باندھے انشاءاللہ تعالٰے آرام ہوگا وہ آیت یہ ہے وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

۲۶: ایضاً | موضع درد پر لکھ کر باندھے اَيَّتُهَا الْعِرْقُ الثَّابِتُ فِي الْجِسْمِ الَّذِيْ يَمُوْتُ مُتْ مُتْ مُتْ بِاِذْنِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

۲۷: پھوڑے پھنسی دنبل وغیرہ | اور دیگر جسم کے زخموں کے واسطے۔ سورۂ مرسلات لکھ کر گلے میں ڈالنا نہایت مفید ہے باذن اللہ تعالٰے۔

۲۸: ایضاً، دنبل وغیرہ کیلئے | تین روز تک سورۂ فاتحہ اور آیت وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ڈ پڑھنا اور دم کرنا مفید و مجرب ہے۔

۲۹: برائے ورم عامنہ | دیپڑو اجس وانڈہ کہتے ہیں ورم کے مقام پر یہ دائرہ لکھیں پھر سورۂ فاتحہ چالیس بار پڑھیں اور ہر دہائی پر دم کریں تین روز کی جھاڑ میں آرام ہوگا انشاءاللہ تعالٰے اور وہ دائرہ یہ ہے۔

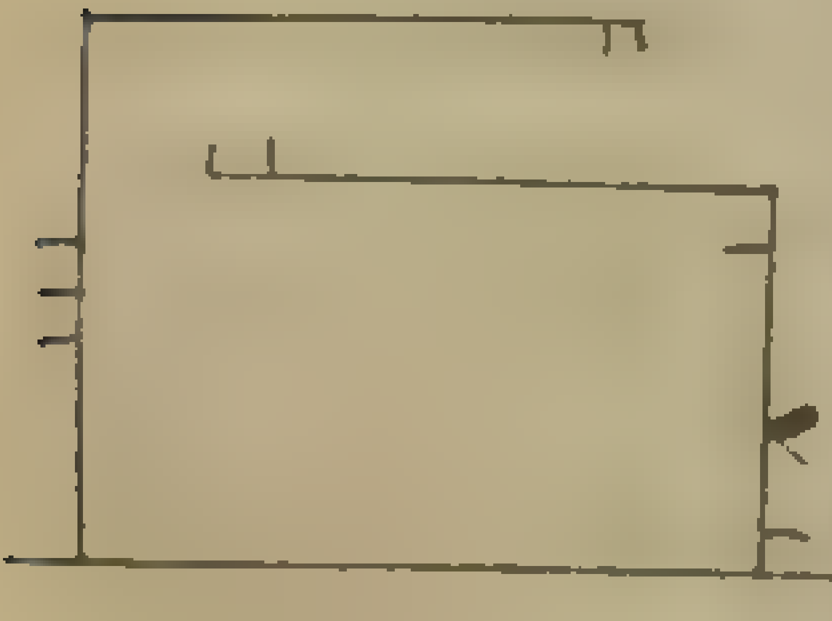

۳۰: مایوس العلاج کہنہ مریضوں کیلئے | یا مانعُ ایک سو گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار روزانہ ایک وقت مقرر کرکے پڑھیں۔ اور مریض کی بقاء صحت کے لیے دعا کریں۔ اللہ تعالٰی شفا دے گا۔

۳۱: ایضاً | عمل منقول از شیخ شیوخنا مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی

قدس سرہٗ جو شخص سخت مرض میں مبتلا ہو یا مرض کی تشخیص سے اطبائی عاجز ہوں اس کی صحت کے لیے دو رکعتیں تازہ وضو سے پڑھی جائیں ہر رکعت میں گیارہ گیارہ بار سورہ کوثر (انا اعطینا) پڑھے۔ سلام پھیر کر سو مرتبہ درود شریف۔ اول و آخر درمیان میں سورہ قل یا ایہا الکفرون ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور یا بدیع السموٰت و الارض ایک ہزار مرتبہ بہ نیت شفاء مریض۔ اللہ کے حکم سے شفا ہو گی۔

ف: سورہ الحمد مع بسم اللہ و آمین اور آمین کے بعد یہ اسم چینی کے پیالے یا رکابی پر لکھ کر علی الصباح مریض کو پلائے ۱۲ روز یا اکتالیس روز میں ان شاء اللہ تعالیٰ مریض بالکل شفایاب ہو گا وہ اسم یہ ہے یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ۔ من اعمال خاندان عزیزیہ نہایت مجرب ہے۔ ۱۲ مترجم۔

اصل سوم: معالجہ امراضِ زنان و اطفال خورد سال

دفع امراض اطفال کے لیے خصوصاً مسان کے لیے مجرب ہے یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے۔ اور مسان کے لیے اس کے دھونی بچے کے تمام بدن کو اس طرح دی جائے کہ نقش مذکور پانی میں گھول کر توے کو خوب گرم کر کے اس پر وہ پانی تھوڑا تھوڑا چھڑکیں اس کی بھاپ بچے کے بدن کو پہنچائی جائے۔

فائدہ: فقیر مترجم کو اس کا صحیح صحیح طریقہ اس طرح پہنچا ہے کہ صبح کو روٹی پکانے کے بعد نہ توے کا کوندا دھویا جائے اور نہ اتار کر ٹھنڈا کیا جائے بلکہ بچے کو اس کی ماں گود میں لے کر کسی اونچی شے پر بیٹھ کر چادر یا دوپٹہ میں لپیٹ لے اور آٹا بھرے ہوئے کوندے کو پانی ڈال کر دھو ڈالے پھر اس میں یہ نقش گھول دے اور اس کا دھواں گرم گرم توا اس بچے کے نیچے کی طرف رکھ کر توے پر ڈالے تاکہ جو بھاپ اس سے اٹھے وہ بچے کے تمام جسم میں لگے یہاں تک کہ پانی ختم ہو۔ اور توا ٹھنڈا ہو جائے اسی طرح شام کو روٹی پکانے کے بعد کیا جائے تین روز دھونی دو وقتہ دینے سے ان شاء اللہ تعالیٰ آسیب اور مسان دفع ہو جائے گا۔ وہ نقش یہ ہے

٥ااا٣ اا ااا ھ

یہی نقش تذکرۃ الرشید میں آسیب و مسان کے لیے حضرت مولانا مولوی

شاہ رشید احمد صاحب گنگوہی قدس سرہٗ سے بھی منقول ہے ۱۲ مترجم

۲: برائے عقیمہ (بانجھ کیلئے) ایک انار لیکر اس کی چار قاشیں اس طرح کریں کہ ان میں سے کوئی قاش منقطع نہ ہو۔ اس پر سورۂ یٰسین پڑھے جب پہلی مبین پر پہنچے انار پر دم کرے پھر اول سے شروع کرے اور دوسری مبین پر دم کرکے اول سے شروع کرے۔ اسی طرح ساتوں مبین پر دم کرے۔ آٹھویں مرتبہ تمام سورت پڑھکر دم کرے پاؤ سیر کشمکش اور پاؤ سیر بھبونے چنوں کی دال پر ہفت سلطان کی فاتحہ دے کر بچوں کو تقسیم کردے یعنی ہفت سلطان کی ارواح کو ثواب پہنچانے کی نیت سے بچوں کو بانٹ دے۔ پھر اس انار کو عقیمہ (بانجھ عورت) غسل حیض سے فارغ ہوکر کھائے اور شوہر سے ہم بستر ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کو فرزند عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

منقول از استاذنا و مولانا الحاج مولوی محمد قلندر صاحب قدس

۳: برائے عقیمہ سرہٗ جلال آبادی سیاہ مرچ اور دیسی اجوائن لے کر ان دونوں برابر پر ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ اور سات سات بار سورۂ کافرون اور سورۂ مزمل اور گیارہ بار سورۂ الم نشرح مع اول و آخر درود شریف پڑھے اور رکھ چھوڑے عقیمہ یعنی بانجھ عورت غسل الحیض کے بعد اور مریضۂ اسقاط حمل خام کی حفاظت کے لیے سات دانہ سیاہ مرچ کے اور قدرے اجوائن اس میں سے روزمرہ کھاتی رہے یہاں تک کہ وضع حمل ہو۔

۴: برائے استقرار حمل گیارہ تعویذ لکھ کر گیارہ دن تک عورت کو کھلائے جائیں وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

۵: مرضِ اسقاطِ حمل کیلئے

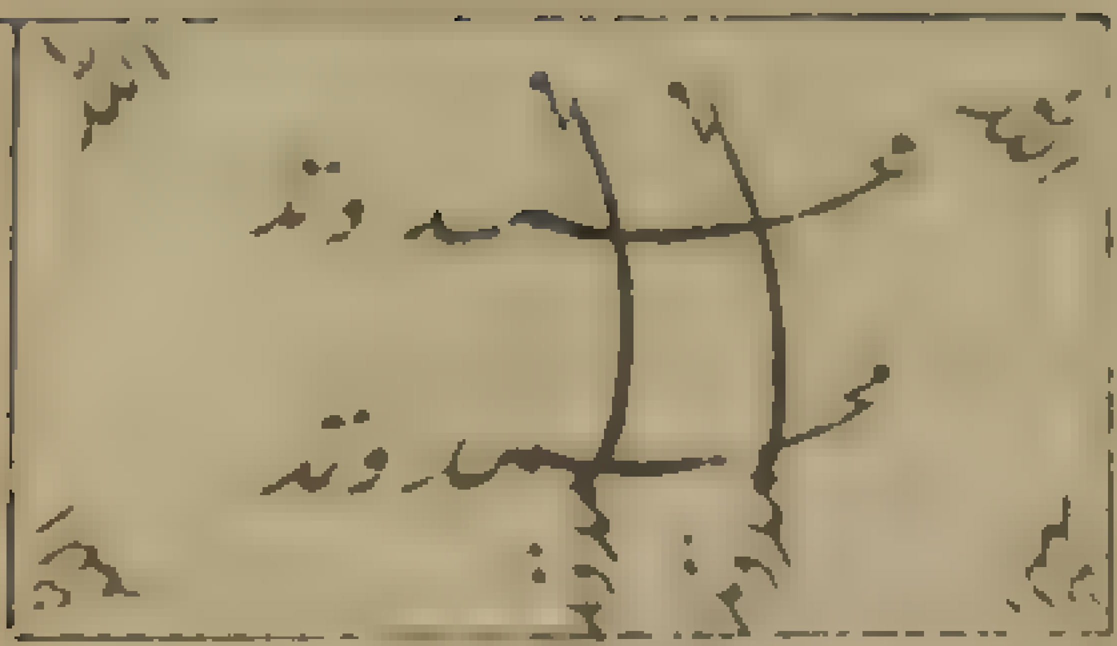

یہ نقش لکھ کر پیٹ پر باندھے۔ حمل اسقاط سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۶: آسانی وضعِ حمل کیلئے

کورے ٹھیکرے پر یہ شکل لکھے اور حاملہ کو برہنہ کر کے اس کے پاؤں کے نیچے رکھے اور وہ پاؤں سے توڑے فوراً وضع حمل ہو۔

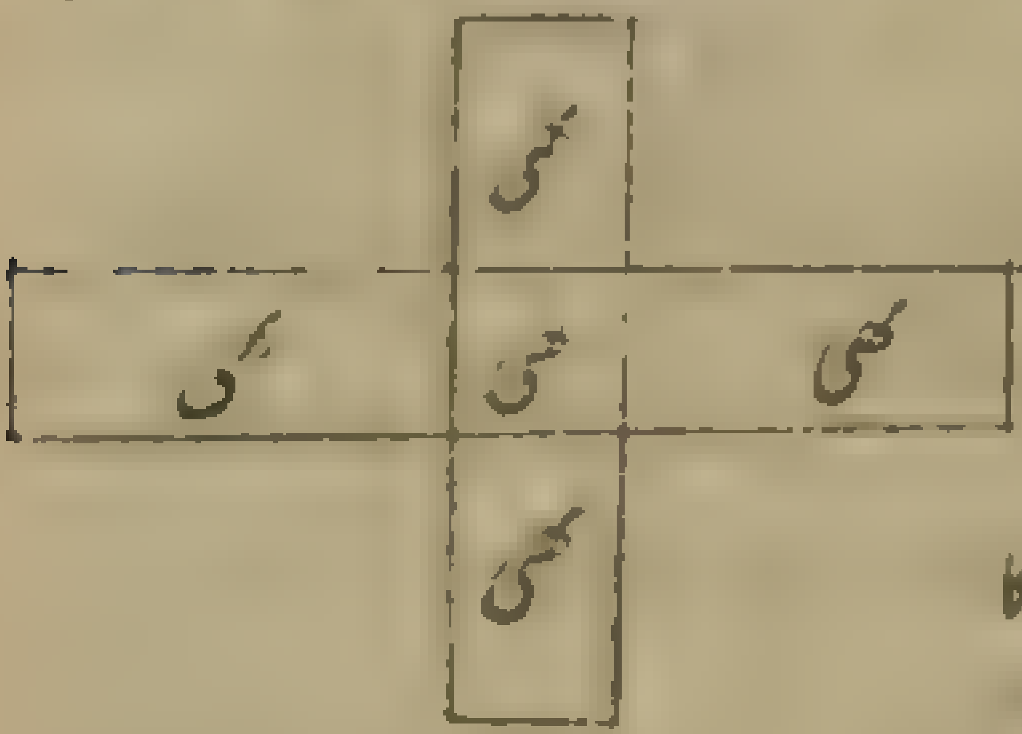

۷: عمل مانعِ اسقاطِ حمل

اگر حمل گرنے کا شبہ ہو تو باوضو ایک گوشہ میں بیٹھکر تنہائی میں لکھے اور حاملہ کے پیٹ پر بندھوا دے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حمل اسقاط سے محفوظ رہے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ وَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ حَمْلَ هٰذِهِ الْمَرْأَةِ مِنْ جَمِيْعِ الْآفَاتِ بِحَقِّ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ آمین آمین آمین۔

۸: برائے دفعِ مسانِ طفل

(ہنڈی کا عمل) مٹی کی کوری ہانڈی مع کورے سرپوش کے لے کر اس میں تین مٹھی آٹا اور تین کیلیں لوہے کی ڈالے اور یہ تعویذ لکھ کر اس میں رکھے اَلْحَفِيْظُ سات مرتبہ اَلرَّقِيْبُ بھی سات مرتبہ مُتَقَرِّبٌ لِلْوَاحِدِ الصَّادِقِ مِنْ شَرِّ كُلِّ سَارِقٍ بِحَقِّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ الٰہی بحرمت غوث اعظم ای بحرمت جیلانی مرض مسان فلاں دفع شود۔ پھر یہی تعویذ گلے میں باندھے۔

۹: علاج مسان منسوبہ قدیم مشائخ کرام

ایک کالی بکری یک رنگ یا سفید مرغا جوان تاجدار اس وقت سے جب کہ حمل پر کم از کم چالیس دن اور زیادہ سے زیادہ ڈھائی مہینہ گذریں اس سے زیادہ کا حمل قابل علاج نہیں۔ پھر یہ مرغا یا بکری حاملہ کے سرہانے باندھے اور وہیں اس کو چارہ اور دانہ پانی دیا جائے اور دو وقت صبح و شام حاملہ کا پیشاب بکری کے بدن پر ملتا رہے مسلسل نو دن بلا ناغہ دسویں دن عامل غسل اور وضو کرے۔ یہ دسواں دن اتوار کا ہو عامل غسل کر کے خوشبو لگائے اور تین تعویذ لکھے۔ دو میں کلمہ طیبہ لکھے ایک میں نہ لکھے اسی دن چار گھڑی دن سے ایک تعویذ کلمہ والا حاملہ کے داہنے بازو پر باندھے اور دوسرا کلمہ والا روئی میں لپیٹ کر بکری کے حلق میں رکھ دے اور کچے سوت سے اس کا منہ مضبوط باندھ دے۔ اور بغیر کلمہ کا تعویذ بکری کے گلے میں سینے کے قریب باندھ دے پھر بکری کو قبلہ رو گرا کر حاملہ کے ہاتھ میں چھری دے اور اس کے ہاتھ سے ذبح کرائے اگر وہ جرأت نہ کر سکے تو حاملہ کا شوہر یا کوئی اور محرم اس کا ہاتھ پکڑ کر اس سے ذبح کرائے کہ اس کا سر تن سے جدا ہو جائے۔ پھر وہ خون کورے پاک ٹھیکرے میں لیکر حاملہ کے سونے کے مکان کی چاروں دیواروں میں چاروں طرف دو دو انگلیوں سے خط کھینچ دے پھر بکری کا سر حاملہ کے مکان سے باہر دروازے کی چوکھٹ کے نیچے دفن کر دے اور اس کا تمام دھڑ (جسم) مع تعویذ سینہ مکان کے اندر بائیں کونہ میں گاڑ دے۔ پھر جو تعویذ حاملہ کے بازو میں ہے اس کو کسی پاک کنویں میں ڈال دے اور جو تعویذ بکری کے منہ میں رکھا گیا تھا اس کو تانبے کے تعویذ میں رکھکر حاملہ کے گلے میں ڈالے اور بچہ کے پیدا ہونے کے بعد حاملہ کے گلے سے کھولکر بچہ کے گلہ میں ڈال دے حق تعالیٰ راست لائے اور شفا بخشے۔ تعویذ کی دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ ... الواحد الصادق و حق کل طارق من شر کل طارق بسم اللّٰہ الشافی بسم اللّٰہ الکافی بسم اللّٰہ المعافی بسم اللّٰہ الذی لا یضر مع اسمہ ... بسم اللّٰہ

رب الارض والسماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئ
فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم. بسم اللہ یؤذیک
واللہ یشفیک من کل داء یؤذیک وننزل من القرآن ما ھو
شفاء ورحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خسارا .
ابنی فلانہ بنت فلانہ فرزند دراز عمر با صحت وخیریت بزاید واز جمیع امراض وآفات
و بلیات محفوظ باند بحرمت کلمہ پاک لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ. و بحق کہیٰعص حمعسق
و بحق یٰسین والقرآن الحکیم وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ
اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین آمین

۱۰ : برائے گریہ طفلان وچیوانس | لکھ کر گلے میں باندھے :
ھتی ھتی ھتی ھتی ھتی ھتی ھتی

۱۱ : ایضاً | وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَۃٌ ضَاحِکَۃٌ مُّسْتَبْشِرَۃٌ .
اَفَمِنْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَکُوْنَ وَلَا
تَبْکُوْنَ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۔ ان کو دودھ میں دھو کر اگر بچہ شیر خوار ہو) پلائے

۱۲ : برائے ام الصبیان | جس کو اردو میں کمبہ ذتی کہتے ہیں بچوں کا خاص مرض
ہے ۔ متوجم) نقش اسمائے اصحاب کہف چار کورے
ٹھیکروں پر لکھے اور ہر ایک میں کوئلے
بھر کر آگ میں دہکائے جب ٹھیکرے
سرخ ہو جائیں بہ تشکیک مریض کی چار پائی
کے چاروں پایوں کے نیچے رکھ دے
انشاء اللہ تعالٰے بچہ اس مرض سے
بالکل محفوظ ہو جائے گا یہ نقش ہے :

۱۰۳۰	۱۰۲۴	۱۰۱۰	۱۰۳۶
۱۰۱۲	۱۰۳۴	۱۰۳۲	۱۰۲۲
۱۰۴۰	۱۰۱۴	۱۰۲۰	۱۰۲۶
۱۰۱۸	۱۰۲۸	۱۰۳۸	۱۰۱۶

۱۳ : ایضاً | اکیس مرتبہ سورۃ الحمد (فاتحہ) پانی پر پڑھے اور اس کی پوٹلی
بچہ کی چار پائی کے پائے کے نیچے باندھ دے ام الصبیان کے

لیے مفید ہے۔

جس عورت کے بچے اس موذی مرض میں ضائع ہوتے ہوں۔ بڑے
۱۴: ایضاً سائز کے کاغذ کا تختہ لیکر اس کے بیچ میں سے بیندہ کتر لیں اور اس کے گرداگرد سورۂ یٰسین تمام لکھ لیں پھر ایک تیز چاقو جس کا پھلکا اور دستہ دونوں لوہے کے ہوں اور پہلے اس سے کوئی چیز بھی نہ کاٹی گئی ہو لیکر اس پر بھی سورۂ مذکور سات بار پڑھکر دم کریں جس وقت بچہ پیدا ہو اس بچے کے باپ سے پانچ پانچ ٹکے کا نذرانہ لیں۔

فائدہ: حضرت مولانا قطب الارشاد رشید احمد صاحب محدث گنگوہی قدس سرہٗ سے منقول ہے کہ ام الصبیان کے نیلے سوت کے گیارہ تار کا گنڈہ بنائے اور اس پر اکتالیس بار مع بسم اللہ سورۂ فاتحہ پڑھکر دم کرے، اور بچے کے گلے میں باندھدے انشاء اللہ تعالیٰ اس مرض سے بچہ محفوظ رہے گا۔

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	بحق یا باسط	۳۰

ایضاً۔ فقیر کو ایک بزرگ سے حاصل ہوا برائے افادہ عام درج کرتا ہوں کنواری لڑکی کے ہاتھ کا کاتا ہوا سوت لیکر اکتالیس تار کا گنڈہ بنائے پھر اس پر گیارہ بار آیۃ الکرسی یسمع علیم تک پڑھکر گیارہ گرہ دے، اول و آخر آیۃ الکرسی کے پندرہ پندرہ بار درود شریف پڑھے اور بچے کے گلے میں باندھدے اور یہ نقش پانی میں دھوکر پلائے وہ یہ ہے

ی	د	ب	م
م	ب	د	ی
د	ی	م	ب
ب	م	ی	د

پھر یہ نقش لکھ کر کمر میں باندھے مگر باندھنے سے پہلے حضرت غوث الاعظم کی روح پاک کو قدرے شیرینی تقسیم کرکے ثواب پہنچائے ۱۲ مترجم ۱۵ نقش یہ ہے۔

فصل ہفتم

عملیات متفرقہ کے بیان میں

۱: **قیدی کی رہائی کیلئے** کسی قیدی کے پاؤں کے نیچے کی مٹی اور جیل خانہ کی رسی کا ٹکڑا لیکر دو شنبہ کے دن بعد نماز فجر اس مٹی اور رسی کے ریشوں پر الف سے حرف ظا تک بترتیب حروف ابجد حروف مفردہ لکھیں۔ پھر اس کو قیدی اپنے بازو پر باندھ لے۔ اللہ کے حکم سے بہت جلد رہا ہو گا۔

۲: **زنبور:** (سُرخ بَھِڑ) کی جھاڑ: نو مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھکر زمین پر تھوک دے اور مٹی میں ملا کر اس جگہ لیپ کر دے فوراً آرام ہوگا

۳: **سانپ کو مقید کرنے کیلئے** آیۃ اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَّاَكِيدُ كَيْدًا سات مرتبہ کورے آب نارسیدہ ٹھیکرے پر پڑھکر دم کرے اور سانپ کو مارے اپنی جگہ سے جنبش نہ کر سکے گا

فائدہ: مترجم کہتا ہے کہ اگر بھیڑیا جنگل میں گھیر لے تو اس آیت کو آخر سورۃ تک سات مرتبہ پڑھکر اپنے گرد حصار کھینچ لے۔ اس کے شر سے محفوظ ہو جائے گا باذن اللہ تعالےٰ

۴: **سفر سے کامیاب ہو کر لوٹنے کیلئے** نئے شہر میں داخل ہونے وقت رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سفر سے بہرہ مند ہو کر وطن کو لوٹیگا

۵: **زوال عشق و محبت کیلئے** اونٹ کی چچڑی عاشق کی آستین میں چھوڑنے سے اثر عشق زائل ہوتا ہے۔

۶: آداب مجلس

مجلس میں بیٹھتے اور اٹھتے وقت بسم اللہ اور وصلی اللہ علیٰ محمد پڑھنا غیبت سے محفوظ رکھتا ہے اور دوسروں کی زبانی کسی کی غیبت سننے سے بھی بچا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ متوکل مقرر فرما دیگا۔

۷: نقش اسمائے کہف کے فوائد

زمین سرکاری پیمائش میں کر آئے اور دریابردی سے محفوظ رہے اسی زمین میں دفن کرنا اور دریا کے کنارے گاڑنا نافع و مجرب ہے۔ خواص اس کے اور بھی ہیں۔ مثلاً زمین غصب اور چوری سے محفوظ رہے اور اس کے دفینے غیر کی نظر سے بچے رہیں۔ نیز حاملہ عورت کا حمل محفوظ رہے شکم پر باندھنا اور وضع حمل کے وقت سانی سے بچہ پیدا ہو۔ بائیں ران میں باندھنا اور لگی ہوئی آگ میں ڈالنے سے فوراً آگ کا سرد ہونا وغیرہ وغیرہ۔

فائدہ: مولانا نے وہ اسماء نہیں لکھے ہیں مجھکو حضرت مولانا گنگوہی قدس سرہٗ کے خاندانی عمل سے اس طرح حاصل ہوا۔ الٰہی بحرمتہ یملیخا۔ مکلمینا۔ کشفو طط کث فطیونس۔ تبیونس۔ اذرفطیونس۔ یوانس بوس وَکَلْبُہُمْ قِطْمِیْرًا وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْہَا جَائِرٌ وَلَوْ شَاءَ لَہَدٰکُمْ اَجْمَعِیْنَ فقط وبا کے زمانہ میں بھی ان اسماء کی برکت سے وہ گھرانا ان شاء اللہ تعالیٰ وباء سے محفوظ رہے گا جس گھر کے صدر دروازے پر یہ تعویذ ہوگا

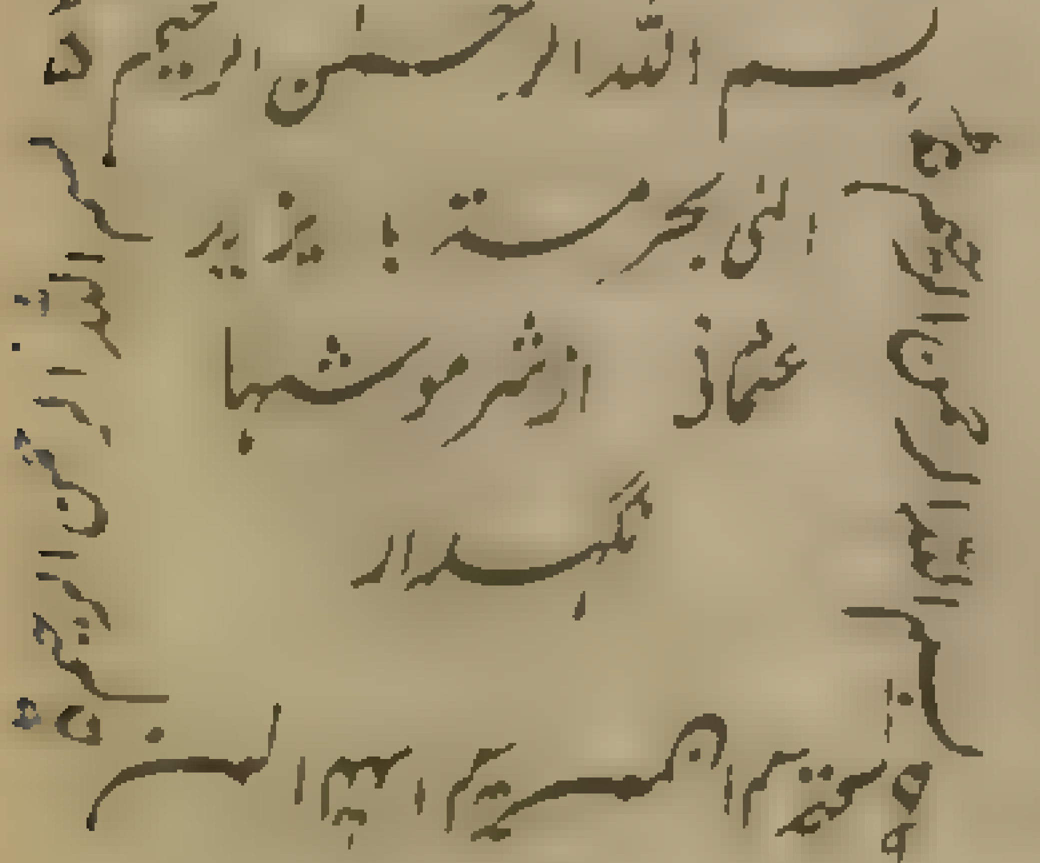

۸ برائے دفعیہ موش

اگر کھیت میں چوہا لگتا ہو اس تعویذ کو لکھ کر بانس کی چھڑ میں باندھے اور اس کو کھیت کے چوگرد پھرا کر ایک جگہ کھیت میں گاڑ دے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بحرمتہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بحرمتہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الٰہی بحرمتہ یزید عثمانی از شر موشہا نگہدار۔ الخ

اس قطعہ میں جو چوروں کے بل بھی ہوں تو اس طرح لکھے۔ صورتہ ہکذا

۹: برائے حل معقود عن النساء

جو شخص عورت کی مجامعت پر قادر نہ ہو سکے، ایک پاک صاف برتن میں سورۃ بینہ (لم یکن الذین کفروا) تمام سورۃ اس طرح لکھے کہ کوئی حرف ٹوٹنے نہ پائے پھر اس کو پانی سے دھو کر پی لے تین دن متواتر کرنے سے گرہ کھل جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱۰: برائے دریافت دزد

اگر کوئی شے گم ہو جائے اور چرانے والے کا پتہ نہ چلے تو چاہیئے کہ شنگرف پر دس مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنی ران پر ملے اور چالیس بار ان اسماء کو اسی سے پردم کر کے ران کے بال مونڈ ڈالے خود بخود چور کے بال منڈ جائیں گے عجیب عمل ہے بسم اللہ علیقہ ملیقہ تلیقہ تلیقہ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ وعلی ولی اللہ۔

فائدہ: بقول مولوی نظام الدین صاحب کیرانوی مرحوم۔ بعد اجلائے حاضرات ایک چلتا ہوا عمل ہے ۱۲ مترجم

۱۱: برگ نرنج (لیموں کے پتے)

لا کر ہر پتہ پر یہ آیت اور شخص متہم (جس پر شبہ ہو چرانے کا ہو) کا نام اس کے نیچے لکھے اور آگ میں ڈالے جو چور ہو گا اس کے پیٹ میں ضرور درد ہو گا۔ آیۃ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْا اَیْدِیَهُمَا جَزَآءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ

۱۲: برائے گرفتاری

نابالغ لڑکے یا لڑکی کی دونوں ہتھیلیوں پر تیل سیاہی کر مل دیں۔ پھر یہ عزیمت ماش یا جو کے تو دانوں پر الگ الگ پڑھکر ایک ایک دانہ اس بچے کو مارے اور بچہ سے کہے کہ وہ ہتھیلی کی سیاہی میں نظر جما کر دیکھتا رہے کہ قدرت خداوندی سے کیا نظر آتا ہے کچھ دیر نہ گذرے گی کہ ہتھیلی میں چور کی صورت صاف دکھائی دے گی وہ عزیمت یہ ہے عزمت علیکم فتحون فتحون فتحون جیبلث جیبلث جیبلث

شَنِیعًا شَفِیعًا شَفِیعًا عَظِیْمًا عَطِیْشًا عَطِیْشًا سرورًا سروِرًا
سروِرًا فن ورًا فن ورًا فن ورًا سهلاً سهروًا سهلاً نهلاً
نهلاً نهرًا احضروا من جانب المشارق والمغارب بحق
سلیمان بن داؤد علیہ السلام:

۱۳: نامہ نکالنے کا طریقہ | جن لوگوں پر چوری کا شبہ ہو ان کے نام کاغذ کے پرزوں پر لکھے پھر ان کی الگ الگ گولیاں گیہوں کے آٹے

میں بنائے اور ایک طشت میں پانی بھر کر اول درود شریف پھر آیۃ الکرسی اور چاروں قل ایک ایک بار پڑھے اور سب گولیاں ایک ساتھ طشت میں ڈال دے چور کا نام تیر جائے گا اور باقی گولیاں ڈوب جائیں گی۔ مولانا فرماتے ہیں، اگرچہ اس طرح چور کا حال ظاہر ہو جاتا ہے مگر ہمارے مشائخ طریقت شیخ اکبر حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہ نے اپنی کتاب قول الجمیل میں اس قسم کے عملیات کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے کہ مرتبہ یقین میں ایسے شخص کو چور نہیں کہا جا سکتا تاوقتیکہ اس کے خلاف دوسرے احتمالات نہ ہوں اس لئے خواہ مخواہ ایسے شخص متہم سے جب تک خارجی آثار سے یقین نہ ہو مواخذہ نہ کرے کیونکہ حق العباد ہے احتیاط نہایت ضروری ہے

۱۴: گم شدہ شے کی واپسی | وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ذکرت

سے ورد کرے انشاء اللہ گم شدہ چیز مل جائے گی۔۱۲

۱۵: برائے دریافت مرض | یعنی مرض جسمانی، یا اثر شیاطین اور جنات وسحر وغیرہ سے ایک کورا سکورا لے کر اس پر یہ نقش

لکھے اور مریض کے چاروں طرف سات مرتبہ گھمائے پھر دہکتی آگ میں ڈالے کہ سکورا سرخ ہو جائے۔ پھر اس کو چمٹے یا آگ میں سے نکال کر دیکھے اگر حروف سفید ہو گئے تو سحر ہے اگر سرخ ہو گئے تو چڑیل کا اثر ہے اور اگر غائب ہو گئے تو آسیب

پری کا سایہ ہے اگر حروف سیاہ رہیں تو مرض بدنی ہے نقش یہ ہے۔

۱۱۳ ۱۸ ۵ ۲ ۲ ۴ ۴ ۳ ۲ ۲ ۱۱۱۲ ۱۱۳ استاذی مولوی نظام الدین

فائدہ مرحوم کیرانوی کا قول ہے کہ "کچھ نہیں" یعنی ان کے تجربہ سے غلط ثابت ہوا واللہ اعلم

۱۶: ایضاً: مریض کے بدن کا وہ کپڑا جو سوتے وقت اس کے بدن پر رہا ہو خواہ چادر ہو یا اوڑھنی یا کرتہ اس کے ایک کنارے یا دامن کو کسی لکڑی یا بالشت سے کھینچ کر ناپے اور یاد رکھے پھر اس پر سورۂ فاتحہ اور ابتدا کی تین تین بار اور سورۂ صافات کی شروع کی آیتیں "لازب" تک اور سورۂ جن اول سے شططا تک اور معوذتین ایک ایک بار پڑھ کر دم کرے۔ پھر اسی طرح ناپے اگر پہلے سے بڑھ گیا شیاطین کا اثر ہے اور اگر گھٹ جائے سحر ہے یا جن اور اگر گھٹے بڑھے نہیں جسمانی مرض ہے۔ رد سحر اور جنات کے لیے سورۂ فاتحہ اور سورۂ صافات کا شروع لازب تک اور تمام سورۂ جن لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے اور شیاطین کے دفعیہ کے لیے سورۂ روم فی لھم من ناصرین تک اور جسمانی مرض کے لیے اور اوپر لکھی ہوئی تمام سورتیں اور آیتیں جو کپڑے پر پڑھی جاتی ہیں اسی تعداد کے مطابق پانی پر دم کرکے مریض کے بیرونی اور پہنے ہوئے کپڑوں پر چھڑکے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت حاصل ہوگی۔

افادہ: از مولوی نظام الدین صاحب مرحوم۔ نہایت صحیح اور بارہا کا آزمودہ ہے اگر مریض کے ناخن پا سے سر کے بالوں تک ایک ڈورا ناپ کر سات مرتبہ سورۂ مزمل اس پر پڑھیں مع اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار ورد پڑھنے کے بعد پھر مریض کے قد سے ناپیں تو زیادہ ہوتا ہے۔ از افادات حاجی محمد انور صاحب مرحوم دیوبندی:

۱۷: خواص آیہ قطب ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ ... عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ تک پارہ

لَنْ تَنَا سورۂ آل عمران (رکوع ۱) پوری ایک آیت آیہ قطب ہے عاملوں نے اس کے پچیس خواص بیان فرمائے ہیں جن میں سے ایک یہ کہ ہر روز چالیس بار بعد نماز فجر پڑھ کے جو کچھ مراد اللہ سے مانگے گا ملے گی۔ ۲) دوم جس کا کسی حاکم یا بادشاہ سے کوئی کام اٹکا ہوا ہو اور اس کا ہونا مشکل معلوم ہوتا ہو تو دو رکعت نماز نفل بہ نیت قضاء حاجت پڑھکر اس آیت کو اسی مصلے پر تین بار پڑھے اور مصلے پر دم کرکے دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے مراد بر آئے گی۔ ۳) سوم آسیب زدہ کے بائیں کان میں دم کرنے سے آسیب بھاگ جائے گا ۴) چہارم (کژدم گزیدہ) بچھو کاٹ لے تو اس کے دائیں کان میں دم کرے فوراً آرام ہوگا (۵) پنجم کسی مہم جنگ میں پندرہ سولہ مرتبہ پڑھنے سے وہ لشکر فتحیاب ہوگا (۶) ششم دشمن کے گھر پر چار مرتبہ دم کرنے سے دشمن خانہ خراب ہو (۷) ہفتم جس دشمن کو غلبہ حاصل اس کے سامنے بارہ دفعہ پڑھنے سے دشمن مطیع و مغلوب ہوگا (۸) ہشتم سات مرتبہ پڑھکر محفل میں بیٹھے اہل محفل اس کی تعظیم کریں گے۔ (۹) نہم نو درم شہد اور دہ درم لونگوں پر دم کرکے کھانے سے قوت زیادہ ہوگی۔ ۱۰) دہم جو شخص ایک ہزار بار روزانہ ورد کرے روزی فراخ ہو غیب سے رزق پہنچے۔ ۱۱) یازدہم اگر گھوڑا بزدل اور کمزور ہو جائے تو سوار ہو کر تین بار پڑھے۔ پچیس خاصیتوں میں سے صرف گیارہ خواص بیاض میں تحریر ہیں۔

فائدہ:۔ حضرت مولانا نے اس آیت کے خواص اور وہ بھی ناتمام لکھے ہیں اور آیہ قطب کو عمل میں لانے کی ترکیب جس کو زکوٰۃ عمل مع موکلات یا بلا موکلات بھی کہتے ہیں بیان نہیں فرمائی وجہ یہ کہ اس عمل میں جان کا خطرہ ہوتا ہے عاملین اس کو سینہ بسینہ رکھتے ہیں۔ چونکہ آیہ قطب تسخیر خلائق کے لیے ایک بے نظیر عمل ہے۔ اسی لیے پچیس خواص میں سے صرف گیارہ لکھے ہیں اور ترکیب عمل ندارد فقیر نے اپنے پیر و مرشد حضرت قبلہ عالم مولانا مولوی محمد عمر صاحب تھانوی فاروقی چشتی صابری نقشبندی مجددی قدس سرہٗ سے سنا ہے کہ آیہ قطب کی زکوٰۃ فتوحات رزق و

تسخیر خلائق میں اکسیر ہے میرا یعنی آنحضرت کا چند مرتبہ ارادہ ہوا کہ اس کی زکوٰۃ دوں مگر موانعات پیش آتے رہے ایک روز خواب میں حضرت اقدس والد صاحب قبلہ مصنف رسالہ ہذا بہاؤ محمدی قدس سرہٗ کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے ہیں۔ "میاں محمد عمر اس خیال کو چھوڑ دو، آیہ قطب کا عمل تو پورا ہو جائے گا مگر ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔ اسی روز سے میں نے اس کا خیال دل سے دور کر دیا۔ نیز حضرت مولانا پیر و مرشد نے دو بزرگوں کی نسبت جو اسی زمانہ میں صاحب ارشاد مشہور ہوئے فرمایا کہ فلاں صاحب کا عمل پورا ہو گیا۔ اور فلاں صاحب نے بھی کیا تھا۔ مگر ان کا عمل ناقص رہا۔ فقیر مترجم کو حضرت کے فرمانے سے خواب کی ممانعت کی تصدیق ہو گئی۔ اول الذکر بزرگ نے اپنے مجاہدوں کی ابتداء ظفر نگر سے کی۔ مگر پورب کے قریبی علاقوں میں شہرت حاصل کی۔ بدعتی ہو جانے سے ظاہر ہے کہ ایمان کے ساتھ خاتمہ بھی ہوا یا نہیں واللہ اعلم۔ دوسرے صاحب جن کا عمل ناقص رہا حب جاہ میں گرفتار ہو کر دنیا سے تشریف لے گئے۔ تسخیر و رجوعات خلق آپ پر بھی ہوئی مگر خاندانی اثر سے شرک و بدعات سے قطعاً مجتنب اور سنت اعمال وارادہ کے آخر تک پابند رہے۔

ترجمہ چہل کاف

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً

تیرا رب تجھ کو کافی ہے تجھ کو کتنی مصیبتوں سے بچاتا ہے

كِفْكَافُهَا كَكَمِينٍ كَانَ مِنْ كَلَكٍ

ایسی مصیبتیں جو گھات میں ہیں جیسا کہ لشکر گھات میں ہوتا ہے

تَكُرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِي كُبَدٍ

وہ مصیبت حملہ کرتی ہے حملہ کرنا مثل لپیٹ رسّی کے سختی و مشقت میں

تَحْكِي مُشَكْشَكَةً كَلْكَلُكِ كَلَكًا

حکایت کرتی ہے ایک بن پوش لڑکی جو مثل جوان فربہ سخت گوشت و ونٹ کے ہے یا مثل

كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ

اے دل کافی ہو جیو تجھکو پروردگار اس شے سے جو میرے ساتھ ہے یعنی میرے علم ہیں کفایت کیجیو تجھکو کفایت

يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِي كَوْكَبَ الْفَلَكِ

اے ستارے یعنی دل جو آسمان کے ستارے کی حکایت کرتا ہے

خواص و اسناد چہل کاف کے بیاض محمدی مطبوعہ مجتبائی میں مذکور **فائدہ** نہیں مگر نسخہ قلمی میں جو خاص مؤلف بیاض محمدی کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے موجود ہے مع عملیات زائد ہم ان سب کو یہاں مستقل باب میں درج کرتے ہیں، چہل کاف مثل چہل اسماء اعظم اور وظیفہ حزب البحر کے مشائخ قدیم و جدید سب کے معمولات میں سے ہے اور بالاتفاق سب کے نزدیک الہامی ہے اور منسوب ہے حضرت غوث الاعظم میر محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ کی طرف

فالحمد للہ اولاً و آخراً ۱۲ مترجم

باب سوم

عملیات مجربہ اصلی قلمی بیاض محمدی مشتمل بر سہ فصل

فصلِ اوّل

خواص اسناد چہل کاف معمول مشائخ عظام،

طریقہ ادائے زکوٰۃ نوچندی جمعرات کے روز، روزہ رکھے اور غسل کرکے نئے پاک صاف یا دھلے ہوئے کپڑے پہنے اور خوشبو لگائے۔ رات کے وقت جمعہ کی شب میں نماز عشاء کے بعد تازہ وضو کرکے دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے سلام اور دعا کے بعد وظیفہ چہل کاف شروع کرے۔ ایک ہزار ایک سو بار مرتبہ مع اول وآخر درود شریف دس دس بار ایک ہی مجلس میں پڑھے یا پانچ دن پر اس تعداد کو مساوی تقسیم کرکے پڑھے مگر وقت اور جگہ کا تعین لازمی ہے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی پھر روزانہ سات مرتبہ بلاناغہ پڑھتا رہے۔ بعد زکوٰۃ ہر کام کے لیے سات مرتبہ پڑھنا کافی ہے

خواص چہل کاف اکتالیس ہیں جن میں سے چند درج بیاض ہیں!

خاصیت پہلی: اگر کوئی شخص ناحق کسی کو ستاتا ہے تو مظلوم اس کو سات مرتبہ کڑوے تیل پر پڑھ کر دم کرے اور وہ تیل داڑھی پر ملا کرے (عورت، ورمرد کے سر کے بالوں پر)

خاصیت دوسری: درد سر کے واسطے ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ کو اس کا تعویذ لکھ کر رکھ چھوڑے، درد سر پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

خاصیت تیسری: زیادتی بصارت کے لیے جمعہ کی رات میں گلاب کے پھول پر سات مرتبہ دم کرکے آنکھوں پر ملے بینائی زیادہ ہوگی۔

خاصیت چوتھی: اگر کسی کی داڑھ کھلتی ہو یا گردن میں درد ہو داڑھ کے نیچے

اور گردن میں باندھے۔

خاصیت پانچویں: درد ہفت اندام کے لیے ہرن کی کھال یا جھلی پر لکھ کر بازو پر باندھے۔

خاصیت چھٹی: درد شکم کے لیے نمک پر سات مرتبہ پڑھکر دم کرے اور صاحب درد کو کھلائے۔

خاصیّت ساتویں: بواسیر کے لیے بلی کی کھال پر لکھکر گلے میں ڈالے۔

خاصیت آٹھویں: درد سینہ کے لیے نہار منہ کسی ظرف میں لکھکر اور دھو کر پئے ایک ہفتہ؛

خاصیّت نویں: اگر کسی شخص کو قتل یا پھانسی کے لیے لیے جارہے ہوں اس کے سر میں یا ٹوپی میں لکھکر باندھ دیں قتل سے محفوظ رہے گا۔ اگرچہ شیر کے سامنے ڈال دیا جائے۔

خاصیّت دسویں: دشمن کے ضرر کے دفعیہ کے لیے۔ دوشنبہ کی رات کو پرانے قبرستان میں بیٹھکر چالیس مرتبہ پڑھے دشمن ایذا پہنچانے سے عاجز ہو جائیگا

خاصیت گیارہویں: اگر کسی کو کنویں[1] میں بند کیا جائے روٹی کے اوپر لکھ کر فقیر کو کھلا دی جائے۔ ایک ہفتہ نہ گذرے گا کہ رہا ہو گا۔

خاصیت بارہویں: عقیمہ (بانجھ) عورت کے لیے غسل حیض کے بعد لکھکر پلایا جائے فرزند نرینہ پیدا ہو۔

خاصیت تیرھویں: برائے تسخیر محبوب۔ محبوب کے نام کے ساتھ نئے کپڑے پر لکھکر بازو پر باندھے محبوب پر محبت غالب ہوگی۔

خاصیت چودھویں: اگر کسی کو اپنے اوپر عاشق کرنا ہو خون کبوتر سے لکھے

---

[1]: زمانہ سابق میں سب سے زیادہ مصیبت اور مشقت کا جیل خانہ کنویں میں جو نہایت تنگ و تاریک ہوتا تھا مجرم کو بند کر دیا جاتا تھا ہمارے زمانہ میں سب سے زیادہ مشقت کی قید، قید تنہائی ہے جس کو عوام کی اصطلاح میں کال کوٹھڑی کہتے ہیں بہر حال یہ عمل ہر قسم کی قید سے رہائی کے لیے ہے واللہ اعلم مترجم ۱۲۔

خاصیت پندرھویں: اگر کسی کو گھر میں کسی سے کسی کی عداوت پیدا کرنی ہو (اگر شرعاً جائز ہو تو کرے ورنہ نہ کرے کہ گناہ عظیم ہے ۱۲ مترجم) نمک پر سات مرتبہ پڑھکر اس گھر میں ڈال دے

خاصیت سولھویں: اگر کوئی شخص غیر مانوس شہر یا جنگل بیابان میں ہو باوجود اجنبیت سات مرتبہ پڑھنے سے لوگ اس سے مانوس ہو جائیں گے

خاصیت سترھویں: درازیٔ عمر کے لیے سات سات دن کے بعد سات مرتبہ لکھے پھر پڑھکر ڈاڑھی میں کرے۔

خاصیت اٹھارھویں: اگر کوئی شخص غائب اور لاپتہ ہو جمعہ کی رات میں خالی مکان میں بیٹھکر چالیس مرتبہ پڑھے۔

فصل دوم

عملیات منتخبہ از بیاض محمدی مطبوعہ منقول از قلمی

۱: برائے امن خود و اولاد خود از شر ظالماں و نیز برائے حفظ خود و خاندان خود از بت پرستی۔ اس آیت کی کثرت ظالموں اور کفار کے تسلط و شر سے محفوظ رکھے گی۔ قال اللہ تعالیٰ: رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ؕ۔

۲: برائے خلاصی از دست ظالم: اس آیت کو خود بھی پڑھے۔ اور اپنے گھر والوں کو بھی اس کے پڑھنے کی ہدایت کرے۔ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ؕ

۳: برائے کفار کی مغلوبیت: دشمنوں کے غلبہ و تسلط کے لیے رَبَّنَا اِنَّكَ

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ. کی کثرت.

۴: **برائے نجات از ظالمال:** رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا

۵: **برائے دفع درد چشم:** ایک تعویذ پانی میں دھو کر پیئے اور ایک مقام درد پر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ. اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ o فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ o

۶: **برائے دفع درد گوش:** ایک دھو کر پلائے اور ایک مقام درد پر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ. فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا. قُلْ هُوَ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ

۷: **برائے دفع درد دنداں** یہ آیت پانی میں دھو کر پلائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ.

۸: **برائے دفع درد سینہ:** ایک دھو کر پلائے اور ایک مقام درد پر باندھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ.

۹: **برائے دفع درد خون بواسیر:** ایک دھو کر پیئے اور ایک عُجُبُ الذنب یعنی ڈھڈی پر باندھے اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ.

۱۰: **برائے دفع بواسیر خونی و بادی:** سات پرزوں پر کاغذ کے لکھے اور موم

بیس لپیٹ کر ایک گولی روز کھا جائے علی الصباح نہار منہ انشاء اللہ دفع ہو گی وہ یہ ہے۔

ھے ح ٥ ط ١٨ ١١ ع ١ ط ط ٨ ع ح ٨ ١١

برائے گریۂ کودک: اگر بچہ بہت روتا ہو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ کو فوراً سکون ہو گا۔

٧٨٦

٩	١٢	٨٩٨	٧٩
٨٩٧	ف	ح	١٣
٨١	ظ	ی	٧
١١	٦	٨٢	٨٩٩

فائدہ: فقیر کو اس آیت کا عمل مع نقش یا حفیظ حضرت سید امیر علی صاحب لکھنوی مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کی بدولت سے حاصل ہوا بہ نظر رفاہ خلائق نقل کرتا ہوں بارہا آزمایا مجرب پایا وہ یہ ہے۔

دیگر: شیر خوار بچے کے دانت آسانی سے نکلیں۔ یہ نقش لکھکر گلے میں باندھیں اور یہی نقش نظر بد اور دفع آسیب کے لیے بھی ہے اس نقش کے اوپر آیت مذکورہ بالا عِنْدَ اللّٰهِ الاسلام تک لکھے اور نیچے لکھے بحق یا حفیظ دارندۂ این نقش را از جمیع بلیات ارضی و سماوی محفوظ دار۔

١٢: **برائے گریۂ کودک:** اسکن بعزۃ اللہ اسکن بقدرۃ اللہ اسکن بجلال اللہ لکھکر گلے میں ڈالے۔

١٣: **اگر بچہ ماں کی چھاتی نہ لیتا ہو:** یہ تعویذ لکھکر کھلائے۔ اگر بچہ کھانا نہ سیکھا ہو تو اس کی ماں کو کھلائیں صحت ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى۔

١٤: **زیادتی شیر:** عورت و دیگر حیوانات کے لیے لکھکر گلے میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ دس بچوں کو دودھ پلائے گی: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ:

۱۵: بچے کے خواب میں ڈرنے کے لیے: وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا. پڑھ کر دم کرے اور لکھ کر گلے میں ڈالے

۱۶: اگر بچہ ماں کے پیٹ سے گونگا پیدا ہوا ہو: ان ناموں کو مشک و زعفران اور گلاب سے لکھ کر اس بچہ کو کھلانے اللہ کے حکم سے گویا ہو گا وہ اسماء یہ ہیں

۱۱ ط ۱۱۱۱ ط ۱۱۲ × ۱۱۱ ۱/۲ ۲ ۱۹۹ ۱۱۱ ۹ ۱۱

ا ک

۱۱۱ ۶ ۱۱ — ۳ ۱۱۱ لا ۱۱۱ ۶ ۱۱۱ د ۱۹ ۱۸ ۱ ۷ م

۱۷: گمشدہ کے پانے اور بھاگے ہوئے کی واپسی کیلئے: نیز فرزند نرینہ پیدا ہونے کے واسطے رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ کا ورد بہت کثرت سے رکھے.

۱۸: برائے گریختہ و شئے گمشدہ: سورۃ والضحیٰ کا اکتالیس بار پڑھنا مجرب ہے اور واسطے واپس لانے بھاگے ہوئے کے. سورۃ والضحیٰ لکھے اس طریقہ سے وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى کے بعد نام اس بھاگے ہوئے کا لکھے. اس کے بعد تمام سورت لکھے اور اس نوشتہ کو قرآن شریف میں رکھے مجرب ہے.

۱۹: اس گرد نام کو لکھ کر کوری ہانڈی میں ک ا ح ا د ا ع ا ع رکھے اسی وقت بھاگا ہوا واپس آئے: یہ ہے

۲۰: مقبولیت اعمال اللہ کے نزدیک ہو: اس آیت کی کثرت سے رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۝

۲۱: منقول از حضرت علی کرم اللہ وجہہ: جو شخص قبرستان میں جا کر قل ہو اللہ احد گیارہ بار پڑھ کر اس کا ثواب وہاں کے مردوں کو بخشے اس کو مردوں کی تعداد کے برابر ثواب دیا جائے گا اس روایت کو طبرانی نے منتخب القسم میں نقل کیا ہے.

۲۲: منقول از امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ: جس کسی کو کوئی سخت مشکل پیش آئی ہو یا مخالفت سے خوف زدہ ہو اس دعا کو بااخلاص تمام کاغذ کے تین پرزوں یا تین پتوں پر لکھے اور آب جاری یا کنوئیں میں ڈالے اگر اسی وقت اس کی کار برآری نہ ہو تو قیامت کے دن میرا دامن پکڑے اور مجھ سے داد چاہے وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تَکْشِفَ عَنِّیْ ھَمِّیْ وَحُزْنِیْ وَاَنْ تَرْحَمَنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ

۲۳: تالیف قلوب مردم و درازی عمر و حفاظت از جمیع بلا: یہ دعا پڑھا کرے
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مَحْبُوْبًا فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبَلِّغْنِیْ اِلٰی مِائَۃٍ وَّعِشْرِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ؛

باب چہارم

مشتمل بر عملیات مجربہ

جنکو بیاض محمدی کہنہ مطبوعہ مولانا رحیم الہی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کیطرف منسوب کیا جاتا ہے

بزمانہ قیام ڈیرہ غازیخاں میرے ایک پیر بھائی نے جو زیارت کے نہایت شائق ہیں اور عرصہ تک حضرت استاذی حافظ محمد ابراہیم خان صاحب مظفرگڑھی شعبدہ و رمال کی خدمت میں بھی رہے مجھ سے بیان کیا کہ انہوں نے چند عملیات حب و تسخیر وغیرہ کے اس مطبوعہ بیاض میں سے نقل کئے ہیں جو حضرت مولانا رحیم الہی صاحب منگلوری نے دہلی شائع کی تھی اور بعد میں ڈھونڈھنے پر بھی نہ ملی۔ [illegible] تعجب ہے کہ برادر عزیز مولوی عبدالحق صاحب دیوبندی کے پاس قلمی نسخہ ہیں جو خود حضرت مؤلف

کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے اور مستند ہے یہ عملیات موجود نہیں۔ ممکن ہے یہ عملیات بعد تصنیف کرا دینے مطبوعہ رسالوں کے، اس قلمی نسخہ میں ہے۔ یہی مولانا موصوف نے مرکان سے منگا کر نکال ڈالے ہوں، اور یہ وہی عملیات حسب تسخیر ہوں جو یکجا بیاض میں خصوصیت کے ساتھ درج ہوں اور یہی باعث اختلاف بیاض مطبوعہ ہوں۔ واللہ اعلم۔

قطع نظر اس سے کہ وہ اصل بیاض کے عملیات ہیں یا نہیں۔ ان عملیات کے مجرب و معتبر ہونے میں کلام نہیں اس بنا پر عزیز موصوف نے بہ حسن ظن کر کے بنظر افادہ و استفادۂ خلق اللہ ان کا ترجمہ بھی اس باب میں پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ یہ بیاض انشاء اللہ تعالیٰ اصل اور کھوٹی محمدی ثابت ہوگی فقیر محمد احمد اللہ عمری شیخ محمدی عفی اللہ عنہ وعنہم وسائر المسلمین۔

وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ان آیات کی زکوٰۃ تین ہزار مرتبہ پڑھنا ہے جتنے دنوں میں پڑھی جائے نوچندی جمعرات سے شروع کرے ایک وقت معین اور تعداد معینہ کے ساتھ بعد زکوٰۃ تین سو مرتبہ سرمہ پر پڑھ کر رکھے ایک ایک سلائی آنکھ میں لگائے جو بھی دیکھے گا تابع و مسخر ہوگا۔

۲: برائے تسخیر عجیب و غریب نسخہ ہے یا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ۔ نوچندی جمعرات کی رات سے (یعنی بدھ کا دن ہو اور جمعرات کی رات ہو) بعد فراغت امور ضروریہ خلوت میں بیٹھ کر مصلیٰ بچھا کر رو بہ قبلہ بیٹھے جس طرح تشہد نماز میں بیٹھتے ہیں پھر کوئی درود شریف بعدد طاق پڑھے مگر اکیس مرتبہ سے کم نہ ہو اور اسی قدر آخیر میں پڑھے اور درمیان میں یہ اسم بارہ سو مرتبہ پڑھے بعد الفراغ خشوع و خضوع کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں اپنی درخواست پیش کرے ضرور

منظور ہو کی ہٹی پر دفن کرے۔

فائدہ: ... اس عمل میں احتیاط اکل و شرب اور پرہیز کی چاہیئے اکل حیوانی ... نوشیدنی ... پیاز و لہسن و بدبودار اشیاء سے پرہیز لازمی ہے۔ اس عمل کو حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہ نے بھی اپنی کتاب قول الجمیل میں ... باب ... التاثیر ... ۱۲ مترجم۔

۴۳: ایضاً: ... زعفران و گلاب سے لکھ کر ... طالب ... بازو پر ... دوسرا مطلوب ... بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ... فلاں بنت فلاں ... فلاں بن فلاں اگر مطلوب مرد ہو تو بجائے بنت کے بن فلاں لکھے) محبت فلاں بن فلاں (اگر مرد ہو تو بجائے بن کے بنت لکھے) ... یا ودود یا وہاب العجل العجل ... الساعۃ ... الوحا الوحا۔

۴۴: ایضاً: ... مطلوب کے پاؤں کی خاک لے کر ... تیرہ مرتبہ پڑھے اور اس ... زمین ... پھونک کر ... وہ نقش یہ ہے۔

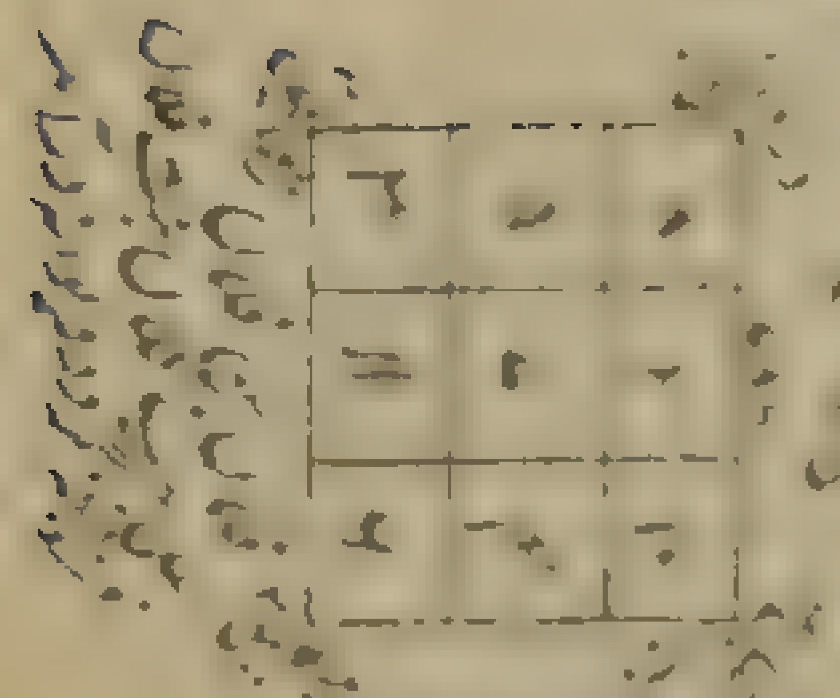

۴۵: زوجین کی اصلاح کیلئے | ... محبت ... آپس کی رنجش دور ہو ... خدا کے فضل سے ... مجرب ہے۔

۴۶: ایضاً: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ... بنت فلاں بحق ابراہیم و اسحاق و یعقوب ... جبرائیل و اسرافیل

وبحق داؤد و بحق کٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ طٰهٰ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ
الْحَکِیْمِ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

۷ : ایضاً: قند پر دم کر کے محبوب کو کھلائے فرماں بردار ہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٭ اِلٰہی بحقِ جبریل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل و اسمٰعیل و اسحٰق علیہم السلام و توراۃ و انجیل و زبور و فرقان و محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم بہ برکت ایں اسماء و کلام ربانی دل و جان و ہفت اندام فلاں بنت فلاں بر من یا بر فلاں بن فلاں اگر طالب دوسرا شخص ہو مسخر گردانی ۔

۸ : ایضاً: اول اس عمل کی زکوٰۃ دے یعنی چار ہزار مرتبہ پڑھے بعد ادائے زکوٰۃ شکر سرخ پر چودہ مرتبہ پڑھکر دم کرے اور محبوب کو کھلائے عاشق دیوانہ وار ہو آزمودہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٭ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔ فلاں بنت فلاں کو مجھ بن کل نہ پڑے ۔

۹ : ایضاً: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ٭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ٭ ایک سو ایک بار پڑھکر سرمہ پر دم کرے اور محبوب کے سامنے جائے مطیع ہو ۔

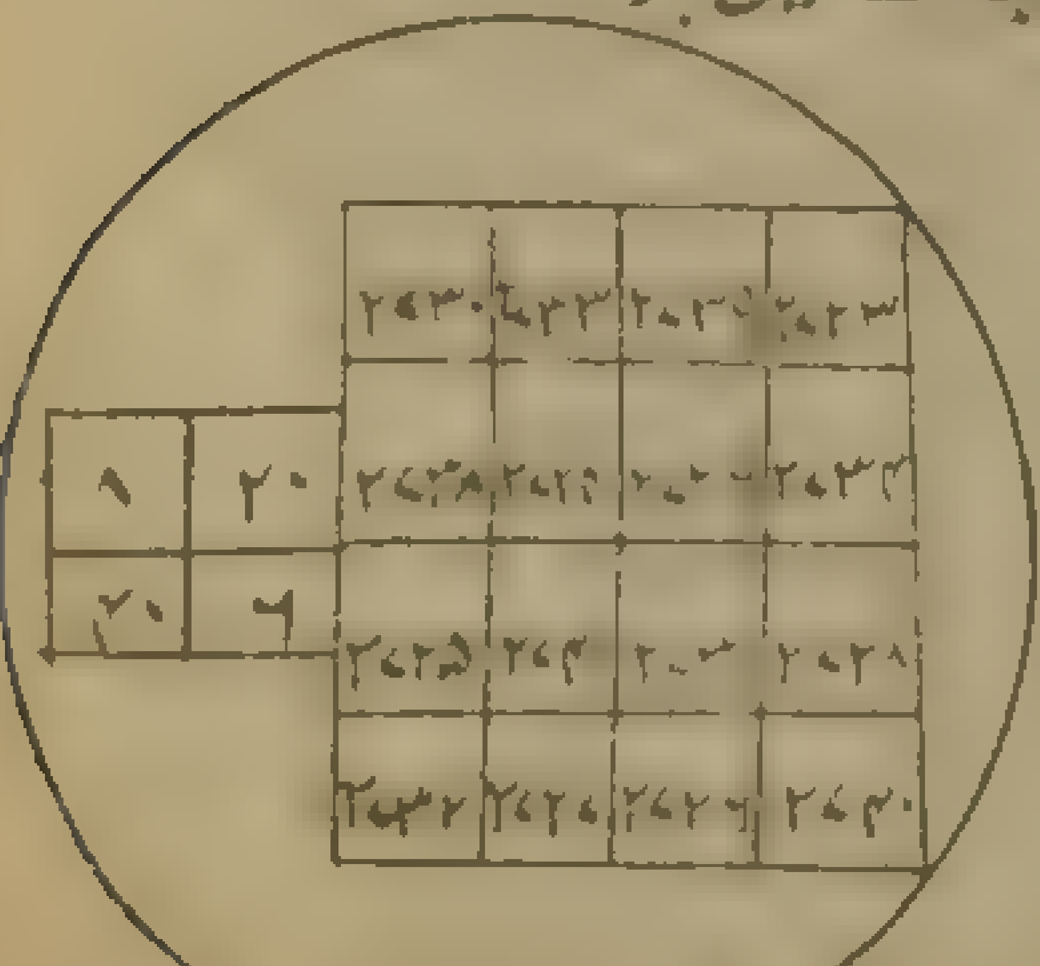

۱۰ : اگر چاہتا ہو کہ کسی کو اپنا مطیع و عاشق زار بناؤ تو اس دائرہ کو مشک و زعفران سے لکھ کر رکھو اور ایک برتن میں گڑ رکھکر نقش مذکور پانی کے چند قطروں دھو ڈالو، اور وہ پانی اس گڑ میں ملا دو پچیس دن اسی طرح کرے، بعد پچیس روز کے اس

اس گڑ کو خشک کرکے جس کو کھلائے مطیع و مسخر ہوگا۔

۱۱: برائے موافقت زن و شوہر: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بحق اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ: بستم دل و زبان فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحق الرحمن الرحیم: بستم ہر دو گوش و ہر دو چشم فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحق مالک یوم الدین بستم دہان و زبان و ہوش و حواس و عقل و آرام و نشستن و برخاستن و جنبیدن فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین. بستم ہر دو دست و ہر دو پائے و خواب و بیداری و مردی و شہوت او کہ نہ جنبد بغیر من و عاشق و فرماں بردار خود کردم بحق اہدنا الصراط المستقیم بستم بینی و ہر دو چشم فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں کہ نہ کشا بند بغیر من ۔ بحق صراط الذین انعمت علیہم. بستم پشت و شکم و سینہ و رود ہائے و چہل و چہار رگ کا ئے استخواں و سی و صد و شصت استخوان فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحق غیر المغضوب علیہم ولا الضالین آمین. بستم ہمہ اندام نہانی فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں کہ نہ کشادہ و ظاہر شود الا برائے من

ہدایت: اس عمل کے لیے اول زکوٰۃ سورۂ فاتحہ کی دینی ضروری ہے کسی عامل باعمل سے دریافت کرکے زکوٰۃ ادا کریں۔ اس کے بعد محض حلال کے لیے اس عمل کو پڑھیں ورنہ علاوہ مواخذۂ آخرت دنیا میں بھی روسیاہ و ذلیل ہوں گے اس کا ضرور خیال رہے۔ ۱۲ مترجم

۱۲: ایضاً: یہ نقش لکھکر اپنے ساتھ رکھے وہ یہ ہے . . . .

۷۰۶

۸	۱۲۳	۱۲۶	۱
۱۲۵	۲	۷	۱۲۴
۳	۱۲۸	۱۲۱	۶
۱۲۲	۵	۴	۱۲۷

۱۳: زباں بندی و تسخیر دشمن کیلئے

جمعرات کی پہلی ساعت میں یہ دو نقش لکھکر ایک اپنے بازو پر باندھ لے، دوسرا کسی وزنی پتھر کے نیچے دبادے انشاءاللہ تعالےٰ

دشمن اور بدمذہب کی زبان بند ہو جائے گی
وہ نقش یہ ہے

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

۱۴: دشمن عاجز و بےبس ہو | متواتر روزہ رکھے اور بعد نماز ظہر گیارہ ہزار بار یَا قَہَّارُ اول و آخر درود شریف ذیل اکیس اکیس بار پڑھے بلا ناغہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سِرًّا وَّجَہْرًا وَّصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ پھر دل میں خیال کرے کہ آسمان سے بجلی گری اور کڑک کر اس کی کائنات جلا دی گئی۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن مقہور ہوگا:

فائدہ: بہتر ہے کہ یہ عمل ذاتی خصومت کی بنا پر ہرگز نہ کرے تاوقتیکہ دشمن کی جان اس کی وجہ سے خود خطرے میں ہو، ورنہ عامل کی ہلاکت کا خطرہ ہوگا۔ منتر: زکوٰۃ سورۂ مزمل، نوچندی جمعرات کو روزہ رکھے

۱۵: برائے فتوحات ظاہری و باطنی | درود شریف یاد ل... فرض کرے اس کے بعد غسل کرکے لباس پاکیزہ زیب تن کرے اور عطر و خوشبو اگر میسر ہو لگائے ورنہ خوشبودار پھول اپنے پاس پڑھنے کے وقت رکھے۔ اور مغرب و عشاء کے درمیان شروع کرے اول چاروں قل مع بسم اللہ شریف تین تین بار پڑھ کر دم کرے اپنے چاروں طرف حصار کھینچ لے پھر درود شریف گیارہ بار پڑھے اور سورۂ مزمل مع بسم اللہ شریف اکتالیس بار پڑھے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ختم کرے۔ شروع کرنے سے پہلے قدرے شیرینی پر فاتحہ حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ کی دے کر تقسیم کرے یعنی بہ نیت ثواب روح پر فتوح آنحضرت قدس سرہٗ ... چلہ کا ... پڑھے اور چلے کے درمیان پیاز و لہسن و دیگر بدبودار اشیاء و گوشت ہر قسم سے پرہیز کرے بعد ادائے زکوٰۃ روزانہ گیارہ بار سورۂ مذکورہ پڑھتا رہا کرے ...

دن ناغہ ہو جاتے سے روز قضا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ عمل میں آئے گی

فائدہ ۵: سورۂ مزمل کے فوائد اور ترکیبیں عاملوں نے بہت لکھی ہیں۔

۱۲ مترجم غفرلہٗ۔

حضرت غوث اعظم قدس سرہٗ سے منقول ہے جو کوئی بعد نماز مغرب تین سو

۱۶: بارہ عزیمت پڑھے اور درمیان میں کسی سے کلام نہ کرے جس غرض سے بھی پڑھیگا

مراد برآئے گی بشرطیکہ مقصد نیک ہو وہ یہ ہے۔

"یا غفور غفار رحمن و یا بزرگ جبار من تو مہدانی احوال من تو قادری یا اللہ

و من عاجزم یا اللہ۔ عمر ازلی من بردار بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

مسان وطفل وحفاظت زن۔ جوان مرغ کے

۱۷: عمل برائے آسیب: خون سے لکھکر بچے کے گلے میں ڈالے

۷۸۶

ک	ی	س	ف
۵۹	۸۱	۱۹	۱۱
۸۲	۶۲	۸	۱۸
۹	۱۷	۸۳	۶۱

۱۸: برائے حفاظت حمل از اسقاط

یہ دونوں نقش مشک و زعفران سے لکھکر حاملہ کی ناف پر باندھیں وہ دونوں نقش یہ ہیں:

۷۸۶

ض	ب	ا	ق
ق	ا	ب	ض
ب	ض	ق	ا
ا	ق	ض	ب

۷۸۶

اوفطرونس	بحق علیج	یوانس بوتیا
برجیس	تیونس	شطوطط
المسلمینا	کلیم الکلیم	منا طیونس

خداوند بہ برکت ان نقشوں مکرمہ کے اُس حاملہ کے حمل کو جمیع آفات سے محفوظ فرما اور بچہ صحیح

و سالم عطا کر بحق یا اللہ یا بدوح

اِسلامی تبلیغی کُتب

① **حکایاتِ صحابہؓ:** از شیخ الحدیث حضرۃ الحافظ الحاج مولانا محمد زکریا سہارنپوری، صحابی مردوں، عورتوں اور بچوں کے زہد و تقویٰ، فقر و عبادت، علمی مشاغل، ایثار و ہمدردی، بے مثل جرأت و بہادری، حیرت انگیز جاں نثاری وغیرہ کے ایمان افروز حالات ——— ہدیہ ۲/۲۵ روپے

② **فضائلِ نماز:** از حضرت مولانا محمد زکریا مدظلہٗ ——— اس رسالہ میں حضرت مولانا نے وہ حدیثیں جمع فرمائی ہیں جن میں نماز پڑھنے کی فضیلت، نماز چھوڑنے کا عذاب، جماعت کے ثواب اور اس کے ترک پر وعید آئی ہے۔ ہر مضمون کے مناسب بزرگوں کے ذوق و شوق کے واقعات بھی درج فرمائے ہیں۔

③ **فضائلِ رمضان:** از حضرت مولانا محمد زکریا مدظلہٗ۔ رمضان کے فضائل، لیلۃ القدر اور اعتکاف کے متعلق احادیث رحمت الٰہی اور برکات حاصل کرنے کے طریقے دیے گئے ہیں۔ ——— ہدیہ بارہ آنے

④ **فضائلِ تبلیغ:** از حضرت مولانا محمد زکریا مدظلہٗ ——— تبلیغ کی اہمیت اور اس کے آداب، مبلغین اور عام لوگوں کے فرائض ——— ہدیہ آٹھ آنے

⑤ **فضائلِ قرآنِ مجید:** از حضرت مولانا محمد زکریا مدظلہٗ ——— اس میں اول قرآن پاک کے فضائل میں چالیس احادیث پھر قرآن پاک کے متعلق احکام میں سات احادیث اور خاتمہ میں ایک دوسری چہل حدیث مع ترجمہ و تشریح درج ہیں۔ ——— ہدیہ ایک روپیہ

⑥ **فضائلِ ذکر:** از حضرت مولانا محمد زکریا مدظلہٗ ——— آیات و احادیث جن میں ذکر کی برکات، کلمۂ طیبہ کے فضائل، کلمۂ سوم کے برکات اور خاتمہ میں صلوٰۃ التسبیح کا مفصل بیان درج ہے۔ ہدیہ ۲/۲۵ روپے

⑦ **فضائلِ درود شریف:** از حضرت مولانا محمد زکریا مدظلہٗ ——— اس میں درود شریف کے فضائل اور نہ پڑھنے پر وعیدیں اور خاص خاص درودوں کے فضائل اور آداب و مسائل۔ روضۂ اقدس پر درود شریف پڑھنے کا طریقہ۔ درود شریف کے متعلق پچاس واقعات درج ہیں ——— ہدیہ ۱/۵۰ روپے

⑧ **مسلمانوں کی پستی کا واحد علاج:** از مولانا احتشام الحسن کاندھلوی ——— پچاس پیسے

⑨ **چھ باتیں:** از مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری ۲۸ پیسے ⑩ **آخری تقریر:** حضرۃ مولانا محمد یوسفؒ ۲۵ پیسے

⑪ **تبلیغی نصابِ مکمل:** مندرجہ بالا آٹھ رسائل ایک عمدہ اور مضبوط جلد میں پیش کیے گئے ہیں۔ ہدیہ [illegible] روپے

ضروری نوٹ: ان تمام کتابوں کی احادیث پر اعراب لگا دیے گئے ہیں تاکہ پڑھنے میں دقت پیش نہ آئے۔

عِلمی کتاب خانہ ○ اُردو بازار، لاہور